Vol III
No 16

Monday
4th January 1954



HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

PAGE

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—clause by clause reading not concluded 78 —868

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1954

Monday 4th January 1954

The House met at Thirty Five Minutes Past Nine of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

مسٹر اسپیکر میرا خیال ہے کہ جنرل ڈسکسن ایک گھنٹہ میں ختم کردیا جانا چاہیے پرسوں بھی اس سلسلہ میں ڈسکسن ہوچکا ہے اب ساڑھے دس بجے تک جنرل ڈسکسن ہوگا اسکے بعد جنرل منسٹر کو ریپلائی (Reply) کا موقع دیا جائیگا

Shri K Venkiah (Madhira) There is an amendment of mine which was not discussed the other day

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) امنڈمنٹ پر ڈسکسن نہیں ہوا ہے اس لیے امنڈمنٹ پر ڈسکسن کے بعد ایک گھنٹہ جنرل ڈسکسن کیلئے دیا جائے تو مناسب ہے

Mr Speaker The hon Members have discussed all these provisions several times

Shri K Venkiah This is altogether a separate amendment

Mr Speaker We must try to end the general discussion by 10 30 a m

శ్రీ కె వెంకయ్య

మిస్టర్ స్పీకర్ సర్ క్లాజు ౩౭ లో After Sub section 6 of section 44 of the Acts proposed to be sub stituted by sub clause (1) add the following new sub section

యీ ప్రకారంగా ౧౯౫౦ సంవత్సరం నాటికి అంటే యీ ఆక్టు ఫోర్సులోకి వచ్చినప్పటి నుంచి చాలా మంది భూస్వాములు తమ యొక్క భూములు కౌలుదార్లకు చిక్కకుండా ఉండటానికోసం న్యాయంగా విభజన చేసుకొనే పరిస్థితులు లేనప్పటికీ యీ ఆక్టునుంచి తప్పించుకోడానికి పారిఖత్తు వ్రాసుకొని దస్తావేజులు వ్రాసుకొని ఆ దస్తావేజుల రిజిష్టరు చేసుకొని నవకం పంపకం ఆయినట్లుగా కాగితముల మీద చూపించుచున్నారు కాని విభజన చేసుకొన్న పరిస్థితులలో కుటుంబాలులేవు ఆ కుటుంబాలలోని కొడుకులు కాని అన్నదమ్ములుగాని విభజన అవటానికి గాని వారంతా మేజర్ అయిన తరువాత భూములు

పంచుకొని నాటి గజ్జపెట్టి పేరు పేరు కాపురాలుపెట్టి దొడ్డ [illegible] నులు ఎర్పరించ కొని వేరే వంట చేసుకొనేవారు అయితేను అవి సక్రమం [illegible] కొంటుంద గాని ఇది ౧౯౫౦ సంవత్సరం తరువాత నమోకు [illegible] యీ ఆక్టు నుంచి తప్పించుకోడానికే కౌలుదార్లకు [illegible] భూములు విక్రయం [illegible] కొన్ని పంపకాలు గాని సక్రమమైన పంపకాలు కావు [illegible] పంపకాలు చెల్లాలని చెపుతాం పంపకాలు చెల్లవచ్చు చెల్ల కూడదని చెప్పటములేదు [illegible] భూములున్నాయో ఆ భూములెప్పుడైతే కౌలుదార్లున్నారో అటువంటి [illegible] పంచేందుకు అనుభవించేవాళ్ళ వారికి కల్పించాలి ౧౯౫౦ సంవత్సరం తరువాత [illegible] చేయబడిన యీ పంపకాలు ఉన్నాయో అందులోని భూములన్నింటి మీద [illegible] ర్లకు హక్కు ఉండేటటుగా యీ క్లాజును ఒక సబ్ సెక్షను ద్వారా సవరించినట్లైతే కౌలుదార్లకు [illegible] యము కలుగ చేసినవారము అవుతాము ప్రభుత్వము ఎప్పుడైతే యీ చట్టమును తీసుకొని [illegible] ఆ చట్టము యొక్క లూప్‌హోల్స్ (Loopholes) ఎక్కడెక్కడ ఉన్నాయి [illegible] ఇది అక్రమాలు జరుగకుండ ఉండటానికి ప్రయత్నము ఏ విధంగా భూస్వాములు చేసి [illegible] మనము దృష్టిలో ఉంచుకుని చట్టాల తీసుకురావాలి గాని యీ రకంగా మనము లూప్ హోల్స్ (Loopholes) వదలేసినట్లైతే వారు చేసే అక్రమాలకు ఎక్కువ అవకాశాలు ఇచ్చినవారము అవుతాము ఈవిధముగా శాసనము తీసుకువస్తే భూస్వాములు ఏదో విధంగా కౌలుదారులకు భూమి లేకుండా చేయడానికి ప్రయత్నంచేస్తారు మనము తీసుకువచ్చిన శాసనములో అటువంటి లొసుగులు లేకుండా సవరణలు చేసి తీసుకువచ్చినట్లైతే అటువంటి అక్రమాలు చేయడానికి అవకాశం ఇవ్వకుండా చేసినట్లు అవుతుంది వాళ్ళకు పంపకాలు చేసుకొనే హక్కు ఉన్నప్పటికి [illegible] వారు ఇష్టము వచ్చినట్లు ఎప్పుడైనా చేసికొనవచ్చునని [illegible] రావచ్చును [illegible] ౪౦ లో ౬౦ పర్సెంటు కౌలుదార్లకు ౪౦ పర్సెంటు భూస్వాములకు (భూమిపై) [illegible] ఉండవచ్చునని చెప్పారు దానిని ఖచ్చితంగా అంగీకరించక పోయినప్పటికీ ప్రభుత్వము ఆ రకంగా ఒప్పుకొన్నప్పుడు అందుకు ఏమీ ఆక్షేపణ లేదని భావిస్తున్నప్పుడు ఏదీ విధంగా ఇక్కడ ఉన్నటువంటి యీ క్రొత్త ఎమెండిమెంటు ద్వారా యీ రకంగా కౌలుదార్లకు దీనిలో రక్షణ కల్పించేందుకు ఎటువంటి ఆటంకము ఉండదు దీనిని ఏ మాత్రమైన ముఖ్యమంత్రి గారు ఆలోచించి కౌలుదార్ల కోసం యీ క్రొత్త ఎమెండిమెంటును దీనిలో చేర్చింది యీ రకంగా కౌలుదార్లకు రక్షణ కల్పిస్తారని నేను ఆశిస్తున్నాను

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) مسٹر اسپیکر کلاز ۲۷ سے متعلق بحث ہو رہی ہے جو دفعہ ۴۴ میں ترمیم سے متعلق ہے دفعہ ۴۴ محفوظ مولداروں کی بیدخلی سے متعلق ہے اور ہم نے جو سیلنگ ہولڈنگ قائم کیا ہے یعنی جس عملی ہولڈنگ اصولا وہ جس عملی ہولڈنگ مالک اراضی سے لیے جاسکتے ہیں اس اصول کو مسودہ قانون میں تسلیم کیا گیا ہے ۔ اس پر اور دیگر نکات پر ہم میں اور ٹریژری بنچس (Treasury Benches) میں ایک قسم کا اختلاف ہے ۔ لیڈر آف دی ہاؤس نے اس کلاز پر جو ترمیم پیش کی ہے اس پر ہماری جانب سے دو ترمیمات پیش کی گئی ہیں ۔ ایک تو میری جانب سے ہے اور دوسری اے رام راؤ صاحب کی جانب سے ۔

ایک امینڈمنٹ میں پی۔ ڈی۔ ایف کے بیسک اسٹانڈ (Basic stand) کے لحاظ سے پیش کیا ہے دوسری ترمیم میں فیملی ہولڈنگ تک تحدید کرنے کے اصول کو تسلیم کرتے ہوئے پیش کی گئی ہے۔ جہاں تک میری ترمیم کا تعلق ہے اسکی حد تک جو بنیادی اصول ہے میں اسکو معزز ایوان کے سامنے لانے کی کوشش کرونگا۔ پہلی چیز تو یہ ہے کہ پروٹکٹیڈ ٹننٹ کے پاس سے لینڈ لارڈ کو کسی زمین واپس لینے کا اختیار دیا جانا چاہیے اس مسودہ قانون کے لحاظ سے واپس لینے کا جو میکزیمم جس اصول پر رکھا گیا ہے اس سے کم از کم پی ڈی۔ ایف پارٹی (P D F Party) تو اتفاق نہیں کرسکتی۔ عام طور پر جہاں دولت ہے وہیں اراضی بھی جمع ہوتی ہے اور لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ اکیومیلیشن آف لینڈ (Accumulation of land)، اراضی کے اسطرح جمع ہونے پر قیود عائد کیے جائیں۔ اور اسطرح کے قیود عائد ہوتے رہے ہیں۔ زمین چاہے وراثت کے تعلق سے جمع ہو یا خرید و فروخت کے تعلق سے جمع ہو یا قولدار کے پاس سے واپس حاصل کرلی جاکر جمع کی جائے ایک مقررہ حد سے بڑھکر جمع نہیں ہونی چاہیے۔ اور ایسی تحدید عائد کی جانی چاہیے۔ میں اس اصول کو مانتا ہوں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ میکزیمم کیا قائم ہو۔ کسطرح قائم ہو۔ ایک اوسط قسم کی لینڈ ہولڈنگ کے مالکان کا زرعی گذارہ ہونے کا ہمارا تصور ہے۔ آپ نے تو فیملی ہولڈنگ تک ایک شخص کو جمع کرنے کی اجازت دی ہے اور وہ شخص پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو بیدخل کرکے اس میکزیمم تک پہنچ سکتا ہے۔ یا وراثت سے پاسکتا ہے۔ تو فیملی ہولڈنگ تک رکھنے کو تو ہم مانتے ہیں۔ لیکن ہم انہیں اکیومیلیشن آف لینڈ کا حق دیگر اسطرح بڑھنے کا موقع دینا نہیں چاہیے بلکہ انہیں نارمل (Normal) طریقے سے میکزیمم تک پہنچنے کی اجازت دیتے ہیں۔ دفعہ ۴۴ پروٹکٹیڈ ٹننٹ سے متعلق ہے۔ پروٹکٹیڈ کے معنی کیا ہیں۔ دفعات ۳۶ - ۳۷ میں جو قیود مقرر کیے گئے ہیں اسکے ذریعہ محفوظ قولدار کو کچھ بنیادی حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ اور یہ محفوظ قولداری کا حق حاصل کرنے کے لیے بھی کافی جدوجہد کی۔ کافی محنت کی۔ کافی پیسے خرچ کیے اور یہ سرٹیفیکٹ حاصل کیا۔ محفوظ قولدار کے کیا معنی ہوتے ہیں۔ محفوظ قولدار کے معنی یہی ہیں کہ پروٹکشن فرام ایوکشن (Protection from eviction) دفعہ ۴۴ میں اسکو جو حقوق دیے گیے ہیں ان کے لحاظ سے پروٹکٹیڈ ٹننٹ کا حق مالک اراضی سے بڑھکر تسلیم کیا گیا ہے اور پروٹکٹیڈ ٹننٹ کا حق زمین پر ۶ فیصد تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ کہنا کہ صرف قسموں کی حد تک ہم نے اس بات کو تسلیم کیا ہے یہ کہاں تک صحیح ہے۔ میں اس بارے میں بعد میں بحث کرونگا لیکن یہاں میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ میکزیمم تک پہنچنے کے لیے جو اصول رکھا گیا ہے وہ ٹننٹ اٹ ول (Tenant at well) اور لینڈ لارڈ دونوں سے متعلق کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ کہا جاتا ہے کہ لینڈ لارڈ کو اور صورت میں بھی تو فیملی ہولڈنگ تک پہنچنے کی اجازت دی

چاہیے میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح دونوں کو ایک ہی حیثیت سے دیکھنا نا انصافی ہے
مخصوص ہولڈر کے پاس سے زمین واپس لینے کے لیے صرف مساوی صورت ہونی چاہیے
صرف مساوی صورت میں لینڈ لارڈ کسی پروٹکٹڈ ٹیننٹ کو بیدخل کر سکتا ہے اور
اسی صورت میں بھی ہر پروٹکٹڈ ٹیننٹ کے پاس سے ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین
واپس نہ لینی چاہیے مخصوص ہولڈر کے پاس سے جس فیملی ہولڈنگ واپس لینے کا جو
اختیار دیا گیا ہے اسکو دفعہ ۴۴ کے عمل سے مستثنیٰ کے لیے تیار نہیں ہوں
میں نے اسی ترمیم اسی لیے پیش کی بجائے ایک فیملی ہولڈنگ کرنے
کے لیے ترمیم پیش کی ہے زیادہ سے زیادہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ کے پاس سے ایک فیملی ہولڈنگ
واپس لیجاسکتی ہے اور یہ شرائط بھی ملا دیے گئے ہیں کہ ایک فیملی ہولڈنگ بھی
ہولڈر کے پاس سے زمین رکھنے کی شرط کے تحت واپس حاصل کرنے کا مجاز ہوگا پہلی
شرط تو یہ ہے کہ اسکی پرسنل کلٹیویشن ہونا چاہیے اور پرسنل کلٹیویشن بھی اس
ہی میں ہو جسکی تعریف ہم نے کی تھی کہ اس خاندان کا کم از کم
ایک فرد زراعت میں ذاتی طور پر حصہ لیتا ہو اسنشیل اپریشنس آف اگریکلچر
(Essential opreations of agriculture) میں حصہ لیتا ہو
جب ہم نے یہ کہا تو ہمارا یہ کہکر مذاق اڑایا گیا کہ کیا جو جو کھیت کو
لکڑی لیکر بیل ہانکے گا وہ صرف اسی صورت میں کاشتکار کہلائیگا ورنہ نہیں میں کہونگا
کہ آپ ذرا دیہات میں جاکر صورت حال دیکھیں ایک ایسے خاندان کو لیجیے جس کے
ایک دو افراد بطور خود زراعت میں حصہ لیتے ہوں اور ایک ایسے خاندان کو لیجیے
جس کا کوئی فرد زراعت میں ذاتی طور پر تو حصہ نہیں لیتا بلکہ دوسروں سے کاشت کرواتا
ہو ان دونوں خاندانوں کے خصوصیات میں آپ بہت بڑا فرق پائینگے کوئی خاندان
اگر درحقیقت ذاتی طور پر کاشت کرتا ہو تو وہ زیادہ سے زیادہ ... گرینک اپنے پاس زمین
رکھ سکتا ہے اس سے بڑھکر نہیں ۔ اگر اس سے بڑھ جائے تو وہ ایک دوسرے درجہ میں
آجاتا ہے اس میں وہ خود کاشت میں حصہ نہیں لیتا بلکہ اپنے پاس دوسروں کو
رکھکر کاشت کرواتا ہے جسکی زندگی ہی بدل جاتی ہے اسکا طریقہ زراعت ہی علحدہ ہوتا
ہے ۔ سلسلے میں اس بات پر زور دے رہا ہوں کہ اگر کسی ایسے شخص کے پاس سے جو
ذاتی طور پر کاشت کرتا ہو زیادہ سے زیادہ ایک فیملی ہولڈنگ لیجا سکتی ہے ورنہ آپ
کی پرسنل کلٹیویشن (Presonal cultivation) کی تعریف کے لحاظ سے
بجائے لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کے لینڈ فرام دی
ٹلر ٹو دی لینڈ لارڈ (Land from the tiller to the landlord) ہوجائیگا
آپ چاہتے ہیں کہ ایک اس کاشتکار کے مقابلہ میں جو ذاتی طور پر کاشت کرتا ہے ایک
ایسے شخص کو ترجیح دیں جو خود تو کاشت میں حصہ نہیں لیتا اور بھگیلوں کو رکھکر
کاشت کرواتا ہے آپ ایسا زرعی سسٹم پیدا کرنا چاہتے ہیں ۔ میں پوچھتا ہوں کہ
اسطرح زراعت ترقی کرسکتی ہے کیا اس سے پروڈکشن (Production)

میں کوئی اضافہ ہو سکتا ہے کیا اسطرح آپ ٹلر (Tiller) کے ساتھ انصاف
کر رہے ہیں میں کہہ رہا تھا کہ اس اصول کو کہ ہم ریزیوم (Resumption)
کی حد تک نہ ماننا چاہیے اس ترمیم کے ذریعہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کی ہمت افزائی
نہیں کر رہے ہیں بلکہ ٹننٹ سے طبقہ کو بڑھا رہے ہیں جو خود تو کاشت نہیں کرتا
بیٹھکر کھاتا ہے اور دوسروں کی محنت پر پلتا ہے آپ اس بات کو اچھی طرح دیکھ لیں
کرلیجیے اسلیے میری ترمیم یہ ہے کہ ٹننٹ کے پاس سے ریزیوم (Resume)
کرنا ہو تو لازمی طور پر ذاتی کاشت کی صورت میں ہی ریزیوم کرنا چاہیے ہم یہ شرط
ایک فیملی ہولڈنگ بھی ریزیوم کرنے کے لیے ضروری سمجھتے ہیں ہم یہ نہیں چاہتے
کہ زمین ایک ایسے شخص سے جو اسے ذاتی طور پر کاشت کرتا ہے ایسے شخص کے پاس
چلی جائے جو گھر بیٹھکر کاشت کرواتا ہو اس غرض کے لیے زمینیں کی اجازت دینے
کے لیے ہم تیار نہیں ہیں

دوسری شرط ہم نے یہ رکھی ہے کہ ایسے ہی شخص کو لینڈ لارڈ کے پاس سے
زمین ریزیوم کرنے کا اختیار دینا چاہیے جسکا مین سورس آف انکم (Main source
of income) ایگریکلچر (Agriculture) ہو یہ کہا گیا
کہ پرسنل کلٹیویشن یا مین سورس آف انکم اگریکلچر ہونا دونوں ایک ہی ہیں ان
دونوں میں سے کسی ایک کو مان لینے سے مطلب نکل جاتا ہے یہ غلط ہے پرسنل
کلٹیویشن کا اصول جداگانہ ہے مین سورس آف انکم کا اصول ہم نے کے کسی ایکٹ
میں رکھا گیا ہے اگر ہم غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہمارے پاس زرعی معیشت پر
بوجھ دن بدن بڑھتا ہی جا رہا ہے کیونکہ صنعتیں اور دوسرے کاروبار حالات کا مقابلہ
کرنے کی سکت نہ رکھنے کی وجہ سے ختم ہوتے جا رہے ہیں اور زراعت کا تناسب ۷
سے ۸ ۹ ہوتا جارہا ہے ہماری ایسی زرعی معیشت پر ہم مزید یہ اضافہ کر رہے
ہیں کہ ایک ذاتی طور پر کاشت کرنے والے سے زمین لیکر ایسے شخص کے حوالہ کر رہے
ہیں جو کوئی دوسری معاش بھی رکھتا ہے جسکا مین سورس آف انکم اگریکلچر نہیں
یہ کہاں تک درست ہے ہمیں میں مین سورس آف انکم کا اصول ایسی صورتوں میں
متعلق ہوتا ہے جب کہ کوئی شخص ایسا کوئی دوسرا ذریعہ بھی رکھتا ہو اور برائے نام
زراعت کو بھی رکھتا ہو مثلاً کوئی ڈاکٹر ہے کوئی وکیل ہے کوئی ملازم سرکار ہے
ایسے لوگ زراعت پر اپنی زندگی کا دار و مدار نہیں رکھتے مگر کچھ زمین انکی ہوتی
ہے ایسی صورت میں مین سورس آف انکم کا اصول متعلق ہوتا ہے اسکے برخلاف ایک
ایسا شخص ہے جو زمین پر ہی جی رہا ہے اسکے مقابلہ میں اس پہلے شخص کو محض
اس بنا پر کہ وہ مالک ہے حق دینے کے لیے ہم تیار نہیں ہیں ۔ یہ کہاں کا انصاف
ہے کہ زمین اس کاشتکار سے چھین کر جو صرف اس زراعت پر جی رہا تھا اس شخص کو
جو دوسرا ذریعہ معاش بھی رکھتا ہے محض اس بنا پر دیدی جائے کہ وہ مالک ہے ۔
اور اس فولدار یا کاشتکار کو بیروزگار بنادیا جائے کیا اس طرح آپ ان لوگوں کے پاس سے

زمیں جهوں لیکر بهیں بردور یا بیگار یا دیا جاهیے هیں اس لیے میں کهونگا کہ میں موریں آف انکم کی سرط رکھی جاے اور جہاں تک کسب معسب کا سول ہے دیا میں هر ایک کو زندہ رهیے کا موقع ملیا جاهیے یہاں تر جسی کہ میں نے ایک ترمیم رکھی هے اسکو بہت هی عجب و غریب طریقه سے رکھا گیا ہے هم مدا سے یہ دیکھ رہے هیں کہ جب هم پہلے یک صول کو بیس کرتے هیں و اسکو ماییے هی بهیں یا اگر اسکو ماییے بهی هیں تو ا طرح ور مروڑکر اسکو رکھا جاتا ہے کہ اس کا مسیا هی فوت هو جاتا ہے جیسا کہ میں نے بتلایا اس کا اطلاق پہلی هی مرتل هوبا جاهیے بجاے ا کے پہلی مرتل گزرنے کے بعد دوسری فیملی هولڈنگ کی نوبت در اس اصول کو متعلق کرنے لیڈر آف دی هاوز (Leader of the House) نے جو سمجھایا ہے وہ یے معنے هے جب یں پہلی فیملی هولڈنگ ریز وم کرلیتا هوں و میری یں حار یا گر کی زراعت تو کیسی طرح شروع هی هو جاتی هے اب اس اصول کو دوسری فیملی هولڈنگ کے لیے وور ف دی بل نے رکھا ہے و میں یہ کہتا هوں کہ کیسے جهیے طریقه سے اس اصول کو ختم کیا گیا ہے کس جهیے طریقه سے اس اصول کو کھرنے کی بندی یں ڈالا گیا هے میں وکالت کرتا هوں پہلی فیملی هولڈنگ زیر وم کرنے کے بعد میری یں حار یا گر کی زرعت شروع هو جاتی هے اب اب دوسری فیملی هولڈنگ کے وقت یہ کہیے هیں کہ آپ وکالت و کرتے هیں اسکے ذریعه تی زندگی بسر کررہے هیں ب ا کی کیا ضرورت ہے میں کہتا هوں کہ آپکو کیا معلوم ہے کہ میری وکالت کیا ہے وہ و رانے نام هے اصل یں زرعت هی پر میری زندگی ہے آپ نے اس اصول کو ناکام کرنے کا جو وقع رکھا هے سکو نکالنے کے لیے میں نے ترمیم در ترم پیش کی ہے کیونکه میں ہ جاهتا هوں کہ اگر آپ اس اصول کو رکھنا جاهیے هیں و سکو پہلی رل پر هی لاگو کیجیے

اسکے بعد ایک حصر میں فیملی هولڈنگ کی حد سے متعلق یہ عرض کرنا جاهتا هوں اس کا اعادہ هوچکا ہے لیکن میں یہ کہنا جاهتا هوں کہ مادهوراو صاحب نے زر جیں کے لیے پانچ اکنامک هولڈنگس تک و بس لینے کا جو حق رکھا هے وہ تکی رپورٹ کے خلاف هے اسارے میں ۳۸ ج آپ ملاحظه فرمائیں نویس جو هولدار خرید‌ی کے لیے دیا ہے وہ تسی صورت میں هے جبکه وہ ایک اکنامک هولڈنگ سے کم هو اس شرط کو انهوں نے رکھا هے وہ جو کچھ خیال کیے بیٹھے ویسا هی رپورٹ میں ہے یہ یہ صرف مادهو راو صاحب کا خیال ہے بلکه میں ان لوگوں کا حواله دے رہا هوں جسکو لینڈ لارڈ بیار (Landlord bias) کے لوگ بهی ان حالات میں ہ بہیں جاهیے کہ اسقدر زیادہ زمیں واپس لینے کا حق دیا جانا جاهیے جانچه آپ کمارپا کی رپورٹ میں بهی یہ ملاحظه فرماسکیے کہ صرف استثنائی صورتوں هی میں فولدار کو بیدخل کرسکنا موقع دینے کیلیے رکھا گیا ہے یہ بهی ا یک مسلمه اصول ہے

ایک اور چیز جسکی طرف میں آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ کمپنسیشن (Compensation) سے متعلق ہے ایک فیملی ہولڈنگ تک بیدخل کرنے کی اجازت دی گئی ہے یہاں کمپنسیشن کا کوئی سوال نہیں ہے بلکہ کمپنسیشن صرف اسی صورت میں دیا جائیگا جبکہ اسنے کوئی باولی کھودی ہے یا کوئی اور امپروومنٹ (Improvement) کیا ہے لیکن یہاں اسکی حیثیت کے کمپنسیشن کا کوئی سوال نہیں اٹھایا جا رہا ہے اس کے لیے کہا یہ جاتا ہے کہ ہمارے کانسٹیٹیوشن کے لحاظ سے کسی کی جائیداد کو بغیر معاوضہ کے ختم نہیں کیا جا سکتا یہ صحیح ہے لیکن جب دفعہ ۲۴ میں ۶۰ فیصد اور ۴۰ فیصد حصہ کو تسلیم کیے ہیں تو میں اس آرٹیکل ۳۱ کے تحت یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ آپ بغیر معاوضہ کے اسکو کیسے بیدخل کرنا چاہتے ہیں آرٹیکل ۳۱ میں رائٹ ٹو پراپرٹی کے لیے یہ ہے

No property movable or immovable including any interest in

تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ۶۰ پرسنٹ انٹرسٹ کو آپ اس دستور کے تحت بغیر کمپنسیشن دیے کیسے ختم کرسکتے ہیں اگر یہ حقیقت ہے اور آپ اسکو مانتے بھی ہیں کہ مالک کا ۴۰ پرسنٹ انٹرسٹ ہے تو پھر ٹننٹ کو بھی ۶۰ پرسنٹ معاوضہ دلوانے کیونکہ بغیر معاوضہ دلوائے کانسٹیٹیوشن کے تحت اسکے حق کو ختم نہیں کیا جاسکتا اسلیے آنریبل ممبر اناجی راؤ صاحب گوانے نے جو ترمیم پیش کی ہے اسکی میں تائید کرتا ہوں اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو یہ الٹرا وائرس آف کانسٹی ٹیوشن (Ultravires of Constitution) ہوگا کیونکہ بنڈل آف رائٹس (Bundle of rights) میں ٹننٹ کے ۶۰ پرسنٹ حقوق ہیں اور آرٹیکل ۳۱ کے تحت اسکو ختم نہیں کیا جاسکتا

اسکے بعد فریگمینٹس کے سلسلہ میں میں نے جو ترمیم در ترمیم پیش کی ہے اس میں ایک اصول یہ ہے کہ اراضی کے ٹکڑے نہ ہونا چاہیے آپ نے ایک لمبا چوڑا چاپٹر (Chapter) اس میں یہ بھی رکھا ہے کہ زمین چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم نہ ہونے پائے - لیکن جب فریگمینٹس کا سوال آتا ہے تو آپکے یہ بیدار (Ideas) اور تصورات کافور ہو جاتے ہیں فریگمینٹس کے سلسلہ میں آپ نے یہ کہا ہے کہ دو ایکر زمین بھی ہوتو نصفا نصف تقسیم کی جائیگی یہ تصور ہے آپکے پروڈکشن کو بڑھانے اور زرعی معیشت کو ٹھیک کرنے کا دفعہ ۴۴ کے تحت آپکے یہ آئیڈیاز (Ideas) کام نہیں کرتے میں یہ چاہتا ہوں کہ ہولڈار کے پاس کم سے کم اتنی زمین رہے کہ اسکے مزید ٹکڑے نہ ہونے پائیں جسکو آپ نے بیسک ہولڈنگ کا نام دیا ہے میں بھی یہ کہتا ہوں کہ کم سے کم بیسک ہولڈنگ اسکے پاس رہے تاکہ وہ اپنی زندگی بسر کرسکے اور زراعت کو ترک نہ کردے آپ کا فریگمینٹس کے تعلق سے یہ کیا اصول ہے کہ اگر دو ایکر زمین ہے تو آپ اسکو بھی نصف نصف تقسیم کردینا چاہتے ہیں ایک بیسک ہولڈنگ میں حصے بخرے

نہیں کیے جاسکتے ۔ اگر یہ ممکن نہیں ہوسکتا تو آپ کہہ دیجئے کہ زیر بحث
نہیں ہوسکتا ایک کاشتکار کے پاس کم رقم سی زمین ہو کہ وہ اس پر زراعت کرکے
زندگی بسر کرسکے ۔ وہ اسکو بیکار تو نہیں کررہا ہے ۔ وہ زرعی معیشت کے اصول پر کچھ
نہ کچھ تو کرکے ہی رہا ہے ۔ اسلیے اسکو ویسے ہی حصے کا موقع دیجیے ۔ کیا آپ اسکی
زمین کے بھی حصے کرکے ۔ ملکو کہیں کا نہ رکھینگے ۔ کیا آپ فرگمنٹیشن
(Fragmentation) کے اصول کو بھی پس نظر میں رکھینگے ۔ اس لیے موور آف دی بل
کی جانب سے جو ترمیم آئی ہے اسکے فرسٹ پراویزو (Proviso) کو میں
کے لیے میں نے کہا ہے ۔ پراویزو یہ ہے کہ اگر مالک اراضی واپس لینا چاہے تو لے
سکتا ہے دو مشکلیں ایسی پیدا ہوتی ہیں کہ محفوظ مولدار کے پاس اپنی اراضی ملکر ایک
بیسک ہولڈنگ سے کم ہو جو فولی زمین بھی وہ نصف خود لے اور نصف مالک کو
دے ۔ یہ صورت اس وقت پیدا ہوتی ہے کہ اوروں کی اراضی اور خود کی اراضی ملاکر
ایک بیسک ہولڈنگ سے کم ہو یا ایک بیسک ہولڈنگ ہو اور گر اس میں سے ایک گز
زمین بھی کم کی جائے تو بیسک ہولڈنگ باقی نہیں رہتی ۔ اس صورت میں یہ ہوگا کہ
زمین کے ٹکڑے ٹکڑے ہوجائینگے ۔ ایسے ٹکڑے کرنا کیا جائز ہوسکتا ہے ۔ اسلیے
میں نے اس پراویزو کو نکالدینے کے لیے کہا ہے ۔ یہ دس پراویزو ہیں ایک میں تو
یہ ہے کہ پوری کی پوری زمین واپس لیجائیگی ۔ بیسک ہولڈنگ والے کی پوری کی پوری زمین
واپس لیتے ہیں تو ہم اس سے اتفاق کرتے ہیں ۔ اسکے بعد یہ کہ اگر ایک بیسک
ہولڈنگ سے کم ہے تو بھی آپ لے سکتے ہیں ۔ لیکن ایک بیسک ہولڈنگ ہے تو آپ
نہیں لے سکتے ۔ آپ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ ہے اور مزید رعایت نہ کر رہے ہیں
کہ ایک بیسک ہولڈنگ جو زرعی معیشت کو ٹھکانے پر رکھنے کے لیے کم سے کم ہے
اور جیسا کہ ابریل حنیف منسٹر صاحب بھی کہتے ہیں کہ لنگوٹ ہی رہے ہیں ۔ تو
لنگوٹ بھی دو تو ہم ایک بیسک ہولڈنگ کی اجازت دے رہے ہیں ۔ ہم ایک بیر
مینمم (Bare minimum) درجہ تک رہے ہیں ۔ ہم اس کم سے کم
درجہ تک پہنچ آرہے ہیں کہ جسکے بعد ایک انسان کے لیے اسکی زندگی اور موت کا
سوال پیدا ہوتا ہے ۔ لیکن اسکے برخلاف اگر آپ زرعی معیشت کو بہتر کرنا چاہتے
ہیں اور جو اشخاص مشکل سے زندگی بسر کررہے ہیں انکو ختم کرنا چاہتے ہیں تو
آپ میری ترمیم کو ضرور نا منظور کیجیے

اب دوسری چیز جو میں نے رکھی ہے وہ یہ ہے کہ اس ترمیم میں جو موور آف دی بل
کی جانب سے پیش کی گئی ہے اس میں ایک عجیب و غریب چیز رکھی گئی ہے ۔ یہ ہم
سمجھ سکتے ہیں کہ محفوظ مولداری کے تحت جو زمین ہے اسکی زمین کا حساب کریں
لیکن جہاں زمین واپس لینے کا سوال ہے تو دوسروں کی فولی زمین بھی محسوب کرنیکی
تجویز ہے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ داخلہ کے لیے پٹا کی زمین بھی شمار کرلیتا ہے اور
پھر اسکے بعد پٹا کی زمین بھی لے لیتا ہے ۔ لیکن فرض کیجیے کہ اگر دو مالک اراضی

وہی واحد میں ایسا کرنا ہے ہیں تو کیا ہوگا سلیں تحصیلدار صاحب کے سامنے پیش
ہیں تو پہلا مالک بولے گا کہ میری مثل چلے اور دوسرا مالک کہیگا کہ میری مثل چلے
لے لو ۔ کیونکہ جسکا حساب بعد میں ہوگا اسکی زمین نکل جائیگی اسطرح کا ایک
جھگڑا پیدا ہوگا یہ ایک چیز میں آپکے سامنے پیش کرنا چاہتا تھا میں سمجھتا ہوں
کہ اس کے لیے یہ کوئی بیسس (Basis) ہے یہ کوئی ٹھیک ہوسکتا ہے
فولی اراضی ہے تو وہ رہیگی اور جائیگی اب یہ دیکھیے کہ میری راضی کو ملاکر
کم سے کم فیملی ہولڈنگ چھوڑیں جہاں بیسک ہولڈنگ چھوڑے ہیں تو اس کا مطلب
یہ ہے کہ مرنے والے کو مرنے سے بچا رہے ہیں دفعہ ۴۴ کے تحت ریزمپشن کا حق ہے
یا خریدنے کے لیے نوٹس دیگے تو زمین چلی جائیگی و بھی ارضی چلی جائیگی اس
میں بڑے زور شور سے یہ کہا گیا تھا کہ یہ ہوگا وہ ہوگا اگر وہ زمین جانے والی ہے و
چلی جائیگی لیکن ریزمپشن کے حق کو بڑھانے کی جو کوشش کی گئی ہے وہ بھی ٹھیک
انوکھی بات ہے ۔ چونکہ مختلف طریقوں سے اس کے متعلق پریشر (Pressure)
آرہا تھا ۔ اس لیے بڑی چالاکی سے انہوں نے یہ کیا کہ وہ فولی زمین بھی گئے ابھی زمین
بھی گئے تو رعیتدار کے لیے بھی یہی رکھا گیا ہے ۔ وہ اپنی اراضی بھی تیار کرنگا اور اپنی
فولی راضی بھی تیار کرنگا گویا یہ بنانے کے لیے آپ نے انصافانہ طریقہ سے اسکو رکھا
ہے ۔ لیکن یہ بناوٹی ہے ۔ عملاً اس سے کوئی فائدہ ہونے والا نہیں ہے میں سمجھتا
ہوں کہ یہ آپ نے اس لیے رکھا ہے کہ یہ بتلایا جائے کہ آپ نے مساوات اور انصاف
کیا ہے ۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ دوسروں کی فولی اراضی کا حساب وہاں سے بھی نکال
دیجیے یہاں سے بھی نکال دیجیے ۔ اگر رعیتدار کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے تو ہونے دیجیے ہم
اسکو ماننے کے لیے تیار ہیں ۔

ایک اور چیز یہ ہے کہ ایک مرتبہ دفعہ (۴۴) کے تحت ریزمپشن کا حق مالک
اراضی استعمال کرنے کے بعد پھر محفوظ قولدار کے پاس اراضی بچے گی اس کی کیا گیارنٹی
(Guarantee) آپ کے پاس ہے کیونکہ دفعہ (۳۸) ج میں نوٹس دینے ر

Subject to the limitations of section 44

ریزمپشن کا حق پیدا ہو جاتا ہے لیکن دفعہ (۴۴) کے تحت ریزمپشن کا حق بہ صورت
نوٹس دہانی بجانب محفوظ قولدار جو حق مالک اراضی کو پیدا ہوتا ہے اوس میں اور
اس میں فرق ہے یہ دونوں حقوق جداگانہ ہیں اس لیے اس کا امکان ہے کہ ایک دفعہ
(۴۴) کے تحت ریزمپشن کرنے کے بعد مکرر بہ تعلق دفعہ (۳۸) ج ریزمپشن کا حق
پیدا ہو جائے اس لیے ترمیم میں اس کے متعلق ایک فقرہ یہ رکھا گیا ہے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1)

انہوں نے یہ لکھا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے مرحلہ سے جب محفوظ قولدار ایک مرتبہ گزر جائے اور اوس کے پاس اراضی بچ جائے تو پھر مکرر اس اراضی پر (۴۴) کا اطلاق کسی حالت میں بھی نہ ہو اس لیے میرا بھی یہی خیال ہے کہ (۳۸) ج کے تعلق سے پھر اوس پروسس (Process)کو دوبار ریسٹ (Repeat)کرنے کا امکان نہ رہے ایک دفعہ ہی یہ ختم ہو جائے یہی میں نے اصول کو مان لیا گیا ہے یہاں پر بھی اس کا اعادہ کرنا چاہیے میں ایک اور دلچسپ خبر آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

Chief Minister (Shri B Ramakrishan Rao) Has the hon Member submitted any amendment ? I want to know

شری اے راج ریڈی نہیں ہے اس کے متعلق کوئی ترمیم نہیں ہے ایک دفعہ (۴۴) کا اطلاق ہو کر محفوظ قولدار کے پاس جو زمین بچے گی اوس پر مکرر (۴۴) کا اطلاق بہ تعلق (۳۸) ج نہیں ہونا چاہیے

Shri B Ramakrishna Rao If the hon Member just gives me the section of the Bombay Act I shall be obliged

شری اے راج ریڈی ۔ میرے پاس ٹائپ کیا ہوا ہے وہ سکشن (۲) اے سب سکشن (۴) ہے

Shri V D Deshpande (Ippaguda) In Bombay Act Sec 34 clause 8 and sub section (4)

Shri B Ramakrishana Rao I think this is a new amendment proposed to the Bombay Act of 1918 It has not come to my notice

Shri V D Deshpande It has been passed there I am sending the original Act to the hon Chief Minister

شری اے راج ریڈی دفعہ (۴۴) کے تحت سلکٹ کمیٹی جس شکل میں نہ ہمارے پاس آیا ہے اوسکے ضمن (۶) میں جو احکام ہیں وہ جون کے توں رکھے گئے ہیں۔ موجودہ ایکٹ میں وہ جیسے ہیں میں پڑھ کر سناتا ہوں

(6) Notwithstanding anything contained in this section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings provided that such landholder before the expiry of three months from the date of receipt of the notice under sub section (2) of section 88, selects the land which together with the land if any which he is cultivating personally is equal to the area of three family holdings and also initiates proceedings for its resumption '

یہ اس وجہ سے محسوس کیا گیا کہ (۴۴) کے تحت مالک اراضی کی جانب سے محفوظ قولدار کو بیدخل کرنے کے لیے پانچ سال کی مدت معین کی گئی ہے پانچ سال کی مدت ریزمپشن کیلیے الگ کر دی گئی ہے اور اگر (۳۸) کے تحت محفوظ قولدار نوٹس دے تو مالک اراضی پر یہ لازمی نہیں کہ نوٹس کے ساتھ ہی ریزمپشن کرے یا بیچ دے یہ لزوم اس پر عائد نہیں ہوتا وہ پانچ سال تک انتظار کرسکتا ہے اور اس پانچ سال کے دوران میں استعمال کرسکتا ہے یہ شکل جو پیدا ہوگئی ہے اسکو ریڈیم (Redeem) کرنے کے خاطر سب سکشن (۶) کا اضافہ کیا گیا ہے باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت مالک اراضی کو دیگئی لیکن اس دوران میں محفوظ قولدار (۳۸) کے تحت اگر نوٹس دے تو مالک اراضی پر یہ لازمی ہیں کہ نوٹس کے ساتھ ہی زمین لے لے یا بیچ دے یہ بادی مقصد ظاہر ہے لیکن اس کے لیے جو ورڈنگ (Wording) رکھی گئی ہے وہ میں سمجھنے سے قاصر ہوں اس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ مالک زمین کے پاس بیس فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی جو زمین ہے اوس کے متعلق گر محفوظ قولدار چاہے تو یہ حق باوجود مالک زمین کو پانچ سال کی مدت دیے جانے کے استعمال کرسکتا ہے سوال یہ ہے کہ بیس فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی جو زمین مالک کی ہے

شری بی رام کشن راؤ آپ سب نمبر (۳۸) کے متعلق کہہ رہے ہیں یا (۴۴) کے متعلق ؟

شری اے راج ریڈی میں (۴۴) کے ضمن (۶) کے متعلق عرض کررہا ہوں اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ باوجود پانچ سالہ مدت مالک اراضی کو دیے جانے کے اندرون پانچ سال قولدار اراضی خرید سکتا ہے یعنی (۳۸) ح کے تحت ایسی اراضی جو بیس فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی ہو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس قانون کا کونسا ایسا دفعہ ہے جسکے تحت محفوظ قولدار کو بیس فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی زمین کو خریدنے سے منع کرتا ہے کہاں ہے ایسا دفعہ ۔ بیس فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی زمین تو محفوظ قولدار کسی صورت میں خرید سکتا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا نہ تو دفعہ (۴۴) کے تحت اور نہ دفعہ (۳۸) کے تحت اسکو منع کیا جاسکتا ہے کیونکہ ریزمپشن تو زیادہ سے زیادہ بیس فیملی ہولڈنگ کی حدتک ہے اور اس کے اوپر کی زمین خریدنے کا حق تو قطعی ہے اس قانون کے کسی دفعہ کے تحت قولدار کو منع نہیں کیا گیا محفوظ قولدار کو بیس فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی جب خریدنے کے متعلق کسی قسم کا امتناع نہیں ہے اور مالک اراضی کو ایسے اختیار کی ضرورت ہے نہ زمین واپس لینے کا اختیار نہیں ہے تو پھر اس پراویزو کا منشا کیا ہے یہ یہاں کیوں رکھا گیا ہے کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتا اگر جیسا کہ اس کا مقصد ظاہر ہے یہ ہے کہ دفعہ (۴۴) کے تحت بیس فیملی ہولڈنگ تک بیدخل کرنے کا حق مالک اراضی کو ہے اور اندرون پانچ سال اسکو حاصل کرے ۔ اس لیے (۳۸) کے تحت جو اختیار قولدار محفوظ کو دو فیملی ہولڈنگ چھوڑ کر اوپر کی زمین خریدنے کا ہے وہ حق تو اوسے رہیگا ۔

جہاں تک دو فیملی ہولڈنگ کا تعلق ہے کوئی جھگڑا نہیں ہے ۔ جھگڑا تین فیملی ہولڈنگ کی حد تک ہے ۔ کیونکہ اگر (۳۸) کے تحت محفوظ قولدار تیسری فیملی ہولڈنگ خریدنے کی نوٹس دے تو مالک اراضی کہہ سکیگا کہ (۴۴) کے تحت پانچ سال میں اسکو واپس لینے کا حق مجھے حاصل ہے ۔ اسلئے میں اس وقت اسکو ریزیوم نہیں کرونگا ۔ بالکل اسی طرح بال مٹول کرنے سے روکنے کے لیے یہ ضمن (۶) رکھا گیا ہے ۔ اس کو تیسری فیملی ہولڈنگ سے متعلق ہونا چاہیے ۔ اسکے اوپر کی اراضی کو اس سے متعلق کرنا بے معنی ہو جاتا ہے ۔ دو فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی جو اراضی ہے اوس کے متعلق باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت رکھی گئی ہے قولدار محفوظ کو یہ اختیار ہے کہ (۳۸) کے تحت نوٹس دیکر اوس کو حاصل کرسکتا ہے ۔ نوٹس دے جانے پر مالک اراضی نا تو اسکو ریزیوم کرسکتا نا بیچ دیگا ۔ لیکن اگر محفوظ قولدار تین فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی خریدنا چاہے تو پھر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔ اس کے لیے بھی پانچ سال کی مدت کا قائم کرنا بے معنی ہو جاتا ہے ۔ ضمن (۶) کے اصول کو تو میں مانتا ہوں لیکن اس کی ورڈنگ سے میں متفق نہیں ہوں وہ بدلنا چاہیے ۔ اب تک ہم نے یہ طے کیا تھا اگر تین فیملی ہولڈنگ کی اراضی کے متعلق محفوظ قولدار خریدنے کی نوٹس دے تو مالک اراضی تو اسکو ریزیوم کرسکتا نا بیچ دیگا ۔ یہ دفعہ (۴۴) میں موجود ہے ۔ لیکن تین فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی کے متعلق بھی اسی اصول کو درست کرنا بے معنی ہے ۔ کیونکہ ایسی اراضی کے متعلق تو کوئی استفاع محفوظ قولدار کے متعلق نہیں ہے ۔

شری بی - رام کشن راؤ - آنریبل ممبر کی کونسی امنڈمنٹ ہے جس میں اسکی تجویز کی گئی ہے ۔

شری اے - راج ریڈی - میں نے جو ترمیم دریزیوم پیش کی ہے وہ اس پراویزو کو نکالنے کے واسطے تو نہیں ہے ۔ لیکن اس کے بارے میں میں نے مسلسل سلکٹ کمیٹی میں بھی اعتراض کیا ہوں کہ اس قسم کی ورڈنگ نہیں ہوسکتی ۔ اور اب پھر اس چیز کو آپ کے سامنے لا رہا ہوں ۔ کیونکہ اس قسم کی ورڈنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا ۔ اس سے کوئی مطلب نہیں نکلتا ۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس کے الفاظ بدل دیں ۔

شری بی - رام کشن راؤ اجازت ہو تو میں ایک کلیریفکیشن (Clarification) چاہتا ہوں

کیا آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ جس کلاز سے متعلق بحث ہو رہی ہے وہاں یہ الفاظ " ان اکسس آف تھری فیملی ہولڈنگس " (In excess of three family holdings) جو ہیں ان میں " تھری " (Three) کی بجائے " ٹو " (Two) کردیا جائے تو مطلب صاف ہو جائیگا ۔

شری اے - راج ریڈی - ہاں ان الفاظ میں " تین " کی بجائے " دو " رکھا جائے تو ٹھیک ہو جائیگا ۔ اسکا نفاذ اندرون پانچ سال ہوسکے گا ۔

شری بی - رام کشن راؤ - تین کی بجائے دو کردیں تو کیا آپ کا منشا پورا ہوجائیگا -

شری ایے - راج ریڈی - ہاں ادھر سے جو ترمیم آئی ہے کہ تین فیملی ہولڈنگ تک مالک اراضی زمین واپس لے سکتا ہے اس ترمیم کی بجائے ہم نے دوسری ترمیم سوجھائی ہے - اس میں کہا گیا ہے کہ تین فیملی ہولڈنگ تک مالک اراضی زمین واپس لے سکتا ہے لیکن قولی اراضی کا معیار اس میں پیش رکھا گیا ہے - اگر بیسک ہولڈنگ نہ ہوتو اسکے مزید ٹکڑے نہیں کیے جاسکیے - ایسی صورت میں ہم نے یہ سوجھاؤ رکھا ہے کہ قولدار کے پاس (یاد رہے کہ مالک اراضی ایک فیملی ہولڈنگ رکھیے ہوئے قولدار کے پاس جا رہا ہے کہ مجھے زمین دو) اگر ایک فیملی ہولڈنگ ہوتو اوس سے زیادہ ہوے کی صورت میں تین فیملی ہولڈنگ تک لے لیجائے - جسکا نام محفوظ قولدار رکھا گیا ہے اصولی طور پر اس سے یہ اصول متعلق ہونا چاہیے کہ ایک فیملی ہولڈنگ کا مالک مزید زمین کے لیے جاتا ہے تو زائد اراضی ہوتو اوس سے لے لی جائے - لیکن یہ جو منیمم گرانٹس (Minimum Grants) محفوظ قولدار کو دیا جا رہا ہے اسکے متعلق عرض کرتا ہے کہ انسارے میں آنریبل چیف منسٹر ذرا غور فرمائیں ایسا کہتے ہوے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں - آنریبل ممبر کے - ایس رام راؤ اپنے امنڈمنٹ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرینگے -

شری کے - ایس رام راؤ (دیور کنڈہ) مسٹر اسپیکر سر - میں نے کلاز ۲ کی ترمیم سے متعلق جو ترمیم پیش کی ہے یہ ترمیم آنریبل چیف منسٹر نے پیش کی ہے - قانون لگانداری میں دو اہم دفعات ہیں - ایک دفعہ ۳۸ سی ہے اور دوسری دفعہ ۴۴ ہے - ۳۸ کے تحت محفوظ قولدار کو زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے - سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ کا جو مفہوم ہے وہ اسقدر ہے کہ اگر وہ خریدنا چاہے تو بیچنے والے کے پاس تین فیملی ہولڈنگ زمین رہے تو اسی صورت میں ایک فیملی ہولڈنگ تک چھوڑ کر باقی اراضی کے خریدنے کا حق پیدا ہوتا ہے لیکن آنریبل چیف منسٹر نے اپنی ترمیم کے ذریعہ اس حق کو ختم کردیا ہے - یہی ایک دفعہ تھی جس سے محفوظ قولدار کو زمین مل سکتی تھی لیکن وہ بھی ختم کردی جا رہی ہے -

دفعہ ۴۴ بھی ایک بہت اہم دفعہ ہے اسکے تحت تین فیملی ہولڈنگ رکھنے والا اگر ریزیوم کرنا چاہے تو وہ ایک فیملی چھوڑ کر باقی اراضی ریزیوم کرسکتا ہے - ان شرائط کی موجودگی میں محفوظ قولدار کے حقوق محفوظ رکھے جاسکتے ہیں لیکن موجودہ ترمیم کی روسے ایک بیسک ہولڈنگ کا چھوڑنا لازمی قرار دیا گیا ہے اور باقی اراضی لینے کا حق دیا گیا ہے - ایک بیسک ہولڈنگ سے اوپر جسکے پاس زمین ہے اوس سے کہا گیا ہے کہ ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑ کر باقی اراضی لے سکتے ہیں - اب جو ترمیم لائی گئی ہے اوس سے تو دفعہ ۴۴ ہی بہتر تھا اوس میں ایک حد تک سوشل جسٹس (Social Justice) تھا - میں نے یہ ترمیم لائی ہے کہ ایک

بیسک ہولڈنگ والے کو ایک عملی ہولڈنگ چھوڑ دیں کیونکہ ایک عملی ہولڈنگ
کو معاشی مقصود قرار دیا گیا ہے ۔ قانون ممبرس کی ایک فیملی ہونے اس کے لیے ایک
بیسک ہولڈنگ ضروری ہے ۔ نصف لینڈ ہولڈر لے لے اور نصف چھوڑ دے ۔ اس طرح
عمل کیا جائے تو معاشی حالت پر برا اثر نہیں پڑیگا ۔ اوس محفوظ قرلدار کے حق کو ہم
نے اس قانون کی رو سے تسلیم کرلیا ہے جو زمانے سے کاشت کر رہا ہے ۔ جن لوگوں کو
ریلنکوشمنٹ دیے گیے ہیں اس ترمیم سے جو چیف منسٹر صاحب نے پیش کی ہے اونکے
حقوق ختم ہو جاتے ہیں ۔ اسلیے میں چیف منسٹر صాحب سے عرض کرونگا کہ اس دفعہ
کے تحت جو نا انصافی ہو رہی ہے اسکو دور کریں اور پہلے جو دفعہ ۴۴ تھا وہی بہتر
تھا ان حالات میں میری ترمیم کو قبول فرمایا جائے ۔

శ్రీ కె యస్ నరసింహారావు—(ఇల్లెందు—జనరల్) మిస్టర్ స్పీకర్, సర్, ఈ 38వ క్లాజుకు సంబంధించి, మొదట అసలు బిల్లులో ఒకరీతిగా ఉంది దానిని ఉపసంహరించి దానిని సెలెక్టు కమిటీకి పంపాము 'అయ్యావారిని చేయబోతే కోతి అయినటు" అది అక్కడనుంచి తయారై యిక్కడకు వచ్చింది కాని దానిలో సంతృప్తి లేకుండా చీఫ్ మినిస్టరు గారు స్వయముగా మరల కొన్ని సవరణలు తెచ్చారు ఇక్కడ ప్రవేశపెట్టబడిన మొదటిబిల్లులో గాని, దాని తరువాత వచ్చిన సెలెక్టు కమిటీ రిపోర్టులోగాని చూచినట్లయితే, మనకు బోధపడేదేమంటే—ఒక విషయం చీఫ్ మినిస్టరుగారు అంగీకరించలేదు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు (Family holding) వరకు బేదఖల్ చేయునప్పుడు కౌలుదారుకు భూమి వదలబడాలనేది ఎమాత్రం అంగీకరించలేదు మొదట ప్రవేశపెట్టబడిన బిల్లులో భూస్వామి స్వంత సేద్యముకొరకు మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల భూమిని తీసుకొనేటప్పుడు, కౌలుదారుకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు వదలాలని, భూస్వామి రెండు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు స్వంత సేద్యానికి తీసుకొనేటట్లయితే, కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలాలని అంగీకరించబడ్డది ఆ తరువాత ప్రస్తుతం ఈ సవరణద్వారా మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత సేద్యము కొరకు తీసుకొన్ననూ సరే తీసుకొనేటప్పుడు, ఒక బేసిక్ హోల్డింగు మాత్రమే కౌలుదారుకు వదలిపెడితే సరిపోతుందని,దీనిలో భూస్వామికి పూర్తి అవకాశము కల్పించుటకొరకు ప్రయత్నం చేశారు ఇప్పుడు చీఫ్‌మినిస్టరుగారు తెచ్చిన సవరణలో, మూడు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు రిజంప్షన్ కొరకు పూర్తి అవకాశలిచ్చారు మూడవ ఫామిలీ హోల్డింగ్సు స్వంత సేద్యముకొరకు తీసుకొనేటప్పుడు కూడ కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు మాత్రమే వదిలి పెట్టబడుతుంది మొట్టమొదట బిల్లులో పెట్టిన ప్రకారము చేయడానికి ఆటంకంగా భూస్వాములు ఏమి మొరబెట్టారో తెలియదు ఇప్పుడు చీఫ్‌మినిస్టరుగారు తెచ్చిన సవరణలో మొదటినుంచి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత సేద్యము చేసికొనుటకు బేదఖలు చేసే సందర్భములో కౌలుదారుకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలిపెట్టాలని అసలు బిల్లులో వుండగా, ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలిపెడితే సరిపోతుందని సవరణ తెచ్చినారు ఇది న్యాయం కాదు నేను వారి సవరణకు ఒక సవరణ పెట్టాను దానిలో, ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు భూస్వామి స్వంత వ్యవసాయానికి తీసుకొంటే, కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలిపెట్టాలని, ఒక ఫామిలీ హోల్డింగునుంచి రెండవ ఫామిలీ హోల్డింగువరకు తీసుకుంటే రెండు బేసిక్ హోల్డింగులు

వదలాలని, మూడవఫామిలీ హోల్డింగులకొరకు రిజంప్షన్ చేస్తున్నప్పుడు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలాలని ఒక సవరణ తెచ్చాను, వారు అది అంగీకరించవలెనని కోరుతున్నాను తరువాత ఇంకొక విషయమేమంటే, ఈ సబ్ క్లాజు రెండుకు, సవరణ తెచ్చిన దానిలో ఒక ప్రొవిజో వుంది బేసిక్ హోల్డింగు లోపు భూమిని సేద్యం చేయుచున్న కౌలుదారునుండి భూమిని తీసుకొన దలచినప్పుడు కౌలుకివ్వబడిన భూమిలో సగము భూమి కౌలుదారునుంచి గుంజుకొను అధికార మిచ్చారు అంటే నాకు తెలిసినదేమంటే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల భూమిని స్వంత సేద్యమునకు భూస్వామి తీసుకొనునప్పుడు కూడా, ప్రొటక్టెడు టెనెంటు (Protected Tenant) వద్ద బేసిక్ హోల్డింగులోపల మాత్రమే భూమి యుండు ఎడల దానిలో సగము భాగము తీసుకొనే అవకాశము యివ్వబడింది అట్లాంటి అవకాశము రాకుండా రక్షించాలని చెబుతూంటే వారి సవరణ ఉద్దేశము అది కాదన్నారు అయితే తమ ఉద్దేశము సరైనదని ఋజువు చేయదలచుకుంటే, శ్రీ బి కృష్ణయ్య గారు ప్రవేశపెట్టిన సవరణ ఏదైతే వున్నదో —

సవరణ ౮–ఏ

"(*a*) After sub section (4) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following proviso—

"Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area"

దీనిని అంగీకరించవలెనని కోరుతున్నాను ముఖ్యమంత్రిగారి ప్రొవిజో యొక్క అర్థము పలువిధాల తీయబడుతోంది కావున రామకృష్ణారావుగారు ప్రతిపాదించిన సవరణ వారు అను కొన్న రీతిగా ఆచరణలో నడవాలంటే కృష్ణయ్యగారి సవరణ అంగీకరించాలి అప్పుడే ఆ ఉద్దేశము నెరవేర్తుంది లేనియెడల దుస్తరమై పోతుంది సబ్ క్లాజు 3 సవరిస్తూ ఏమి చెప్పారంటే ఒక ఫామిలీహోల్డింగుపైన రిజంప్షను చేయాలంటే భూస్వామియొక్క భుక్తికి భూఆదాయమే ముఖ్యాధారమైన ఎడలనే కౌలుదారును ఆ భూమినుంచి బేదఖలుచేసే అవకాశము వుంటుందని చెప్పడానికి ప్రయత్నించారు భూస్వాములు దేశానికి అవసరమైన పని చేయరనేది నిర్వివాదాంశము అయినప్పటికీ వాళ్ళ భుక్తి, వాళ్ళ జీవితం, భూమి మీద గడిచి పోతుంది స్వంత సేద్యానికి ఒక నిర్వచనము యిచ్చాము దాని తరువాత ఈ బేదఖలీలు పరంపర నిలిచి పోవడానికి అవకాశము లేదు స్వంతసేద్యము చేసుకొనుటకు నిరభ్యంతరంగా ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు బేదఖలు చేయుడానికి అవకాశము ఇచ్చిన తరువాత, ఈ షరతు పెట్టడము వృధా అయి పోతుంది వారి జీవితాధారం వ్యవసాయం మాత్రమేనని నిరూపించుకో వలసిన బాధ్యతమాత్రమే భూస్వామిమీద వుంటుంది అంటే "నేను వ్యవసాయంమీదే జీవిస్తాను అని నిరూపించుకుంటే చాలు వ్యవసాయం వృత్తిగా స్వీకరించిన తరువాత అతని ఆదాయమును అంచనా వేయడము కష్టము దీనికి కూడా బి కృష్ణయ్యగారు ఒక సవరణ తెచ్చారు దీనిని కూడా అంగీకరిస్తే బాగుంటుంది లేదా చీఫ్‌మినిస్ట్రరుగారి సవరణలోనుంచి నాలుగు అక్షరాలు "More than a family-Holding' అనేది తీసివేస్తే బాగుంటుందని చెప్తున్నాను వారు ఏ ఉద్దేశముతో అయితే ఆ సవరణ తెచ్చారో, మొదట ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు షరతు లేకపోవుట, ఆ తరువాత షరతు ఏర్పరచి ఆ భూమి వారికి ముఖ్య

ఆదాయమని నిరూపించి భూమిని తాకొన్నుడకు అవకాశము కల్పించుట [illegible] సవరణను అంగీకరించవలసిన అవుసరము ఎట్లైన వున్నది. అసలు [illegible] వలన ఆదాయం అంచనాలుకట్టడం దుస్తరమైనటువంటిది [illegible] రు 800 వున్నా దానితో ఒయునకు సంతృప్తి వుండదు [illegible] రు 1,000 మాత్రమే వేస్తారు. కాబట్టి ముఖ్య ఆదాయము [illegible] పేరు దము కష్టము అనేక ఇబ్బందులు కలుగుతాయి కాబట్టి More than a Family Holding అనేమాటను తీసివేయుటగాని లేకపోతే సబ్ క్లాజు [illegible] Main Source of Income కు ముందు Only అనే [illegible] పరిష్కారమవుతుందనుకుంటాను.

అసలు మా ధవరావుగారు రిపోర్టువచ్చిన తరువాత పెద్ద ఎత్తున భాగాలు వ్రాసుక [illegible] జరిగింది. అంటే కౌలుతాలుమీద మాత్రం భాగాలు వ్రాసుక [illegible] జరిగినది [illegible] మొత్తం భాగాలు రద్దుచేయాలనడము లేదు. కాని వెంకయ్యగారు [illegible] యోగ్యముగా వుంది. కుటుంబం వేరుపోటం అనేది కుండదు [illegible] పిల్లలున్నా మూడు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు తీసుకునే అవకాశం వుంటుంది [illegible] కర్తలు వ్రాసుకున్నవారనేకులున్నారు. వాదించేవారుంటారు [illegible] వాదనుంచి కౌలుదార్లను రక్షించాలంటే యీ భూ సమస్యను సరి [illegible] రించబడాలంటే కె వెంకయ్యగారు తెచ్చిన సవరణను అంగీకరించలని కోరుచున్నాను. [illegible] కాకుండా ఈ క్లాజుయొక్క సబ్ క్లాజు [illegible] లో ఎడ్వైతే పేచీ వస్తుందని రాజరెడ్డిగారు చెప్పినట్లు దానిని దాదాపు ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించారు. దానిని సవరించుటకొరకు రు అమెండు మెంట్లల్లో శ్రీరాములు గారి మూడవ అమెండు మెంటులోని 'సి' యోగ్యముగా వుంది. అనగా "మూడు" తీసివేసి "రెండు" చేరిస్తే సరిపోతుంది. ఇప్పుడు చట్టము ఏర్పడిన తరువాత జరిగే విభాగాలు రక్షించడానికైతేనేమి, మొదట బిల్లు తెచ్చినప్పుడు ఉన్న ఉద్దేశమును రక్షించు కొనుటకైతేనేమి, ఈ సబ్ క్లాజు నుంచి అపార్థాలు తీసివేయడానికి, కోర్టులకు వెళ్లకుండా కౌలుదార్లు నాశనము కాకుండా కాపాడడానికిగాను, కృష్ణయ్యగారు, వెంకయ్యగారు నేను, తెచ్చిన సవణలు అంగీకరిస్తే బాగుంటుందని కోరుతున్నాను. ముఖ్యమంత్రిగారు న సూచనలు అన్నీ అంగీకరించకపోవచ్చును. ప్రభుత్వ పక్షంలో వున్న గౌరవ సభ్యులలో చాలా మంది రైతాంగముయొక్క క్షేమాన్ని కోరుతున్నామనేవారున్నారు. రైతులసౌకర్యములకోసము ప్రాణాలను బలిదానము చేస్తామని చెప్పేవారున్నారు. కాని యిదంతా చూస్తే రైతాంగాన్ని నిర్దాక్షిణ్యంగా తడిగుడ్డలతో పురితీయడం జరుగుతోందని తెలుసుకోవాలి. దేశంలో అధిక భాగము ఈ భూసమస్యాపరిష్కారమే. దీనిని సరైన పద్ధతులలో పరిష్కరించవలసిన భాధ్యత ప్రభుత్వ పక్షంమీద, ప్రతిపక్షం సభ్యులమీద, అందరిమీద, సమానంగా వుంది. Leader of the House తెచ్చిన సవరణకు వ్యతిరేకంగా వోటు వేయకూడదనుకుని కూర్చుంటే ఈ సమస్యలు యిట్లాగే పెరిగి పోతుంటాయి. దేశముయొక్క భూసమస్య, ఆహార సమస్య లకు దీనితో సంబంధం వున్నదని ప్రతి సభ్యుడు బాగా ఆలోచించాలి. మన పొరుగున ఆంధ్రరాష్ట్రము న్నది. అక్కడ రాజధాని సమస్య వచ్చినప్పుడు కాంగ్రెసు పార్టీకి విప్ జారీ చేసినా, కొందరు కాంగ్రెసు సభ్యులు ఏమాత్రం

జంకకుండా అనగా ప్రజల క్షేమము కొరకు అవసరొప్పైనదానికి అనుకూలముగా కాంగ్రెసుపార్టీ నిర్ణయానికి విరుద్ధముగా ఓటు ఇచ్చి వారి నిజాయితీని బుజావు చేసుకొన్నారు కాబట్టి ఇక్కడ రైతాంగం క్షేమాన్ని కోరుతున్నవారు, వారియందు తమ అభిమానాన్ని, నిజాయితీని బుజావు చేసుకొనవలెనంటే నేను తెచ్చిన తీర్మానములను, ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించకపోయినా వారు నా సవరణలకును ఓటుచేస్తేనే వారు చెప్పేదానికి విలువ వుంటుంది వారి ఓటుకు విలువ వుంటుంది లేనిచో మమ్ములను, దేశాన్ని మోసము చేయడానికి మాత్రమే వారు మాట్లాడుతున్నట్లు అనుకోవలసి వస్తుందని చెబుతూ ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను

شری گو بندر راؤ مورے (مدھار - عام) مسٹر اسپیکر سر میں نے ارسل موور اف دی بل کے امنڈمنٹ پر امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ (Amendment to Amendment) پیش کیا ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ اگر (Area) کوئی ریزیوم کرنا چاہتا ہے تو اسکا مطلب یہ ہے زراعت ہی ہونا چاہئے۔ وہ و اصول کے طور پر مان لیا گیا ہے۔ آنریبل موور اف دی بل نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اس میں بڑے زمینداروں کو دفعہ ۴۴ کے تعلق سے کم زمین ٹننٹ کے لئے رکھی گئی ہے اور چھوٹے زمینداروں کو زیادہ زمین رکھی گئی ہے۔ جسکی وجہ سے زراعت پیشہ لوگوں میں بہت سے جھگڑے پیدا ہونے کے اندیشے ہیں۔ اسلئے میں نے جو پاورڈ اس میں سے ڈلیٹ (Delete) کرنے کے لئے کہا ہے وہ اسلئے ہے کہ اگر کوئی ایک سے دو فیملی ہولڈنگ تک ٹننٹ کے پاس سے واپس لینا چاہتا ہے تو وہ ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑے۔ اور جو فیملی ہولڈنگ لینا چاہتا ہے تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑے۔ جو جبر سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ میں ہے وہ جیسی کی ویسی ہی رکھی ہے۔ میں ایک فیملی ہولڈنگ کا تصور اسی خیال سے کررہا تھا کہ پہلے قانون میں ایک اکنامک ہولڈنگ کا کیا رہ نہ کسی طرح کاشتکار کے پاس رہنا چاہئے جس سے وہ اپنی فیملی کی روزی کر سکے۔ اس لحاظ سے ایک فیملی ہولڈنگ کو یہاں رکھا گیا و ایسی صورت میں ایسا کاشتکار جو اس وقت کسی وجہ سے پرسنل کلٹیویشن نہ کررہا ہو اگر وہ آئندہ اسکو حاصل کرنا چاہے تو ہمارے قانون میں اس حد تک گنجائش ہونی چاہئے کہ وہ ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک اپنی زمین ٹننٹ کے پاس رہے تو اسکو ریزیوم کرسکے۔ ہم حکومت کی طرف سے کسی کی پرواہ کی ذمہ داری نہیں لے رہے ہیں ایسی صورت میں ایک فیملی ہولڈنگ کے مالک پر یہ شرط لگائیں تو سماج میں خصوصاً کاشتکاروں میں اور وہ بھی مرہٹواڑہ میں اس سے بہت ہی قتل و خون ہونے کا اندیشہ ہے۔ موور اف دی بل نے ٹننٹ کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ سے کم رہنے کی صورت میں نصف نصف تقسیم کرلینے کی جو شرط رکھی ہے اس سے بھی لوگوں میں بےچینی پیدا ہونے کا امکان ہے۔ اسکو بھی ڈلیٹ کرنا چاہئے۔ دوسرے کلاز میں جو اصول رکھا گیا ہے اسکو قائم رکھکر نئے کلاز میں اگر دو فیملی ہولڈنگ تک ریزیوم کرنا چاہتا ہو تو ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہئے اور جو فیملی ہولڈنگ لیتا ہے تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہئے۔ اسکو مان

اس و الارالفاه حا ک ورس سے کسکارکے ے ی عدگی داہوگی
اوران ـــ الا کے ساھرے کادن ھے

*श्री व्हो डी देशपांडे – मिस्टर स्पीकर सर——————

डिप्यूटी स्पीकर —वक्त का जरा ख्याल रखिये।

श्री व्ही डी देशपांडे —मुझे अब तक अिस पर बोलने का मौका नहीं मिल रहा है। मैं आशा करता हूं कि आप भी अिस बात का ख्याल रखेंगे।

यह जो क्लाज ४८ पर तरमीम है अुसके मआशी और सियासी पहलू पर मैं आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब का ध्यान आकर्षित करना चाहता हूं। आज मुल्क के अंदर करीब ६ लाख प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स (Protected Tenants) है। और अगर अुनकी फमिली के मेंबरों का ख्याल रखा जाय तो वे ३० लाख हो जायेंगे। अिस तरह से जो जरअी आबादी का तीसरा हिस्सा है असे लोगों के बारे में हम अिस सेक्शन में सोच रहे है। और अिस सभागृह में बैठकर सिर्फ अिस पर चर्चा करने का यह मसला नहीं है। बल्कि अिसका असर मुल्क में क्या होनेवाला है कौनसी चीजों का मुकाबला आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब और अुनकी हुकूमत को करना पडेगा अिसका ख्याल कर के जो तरमीमात आयी है असके बारे में चीफ मिनिस्टर साहब सोचें यह मुझे अुनसे कहना है। मुझे बडा अफसोस है कि जब मैं हाअुस के सामने अिस महत्वपूर्ण क्लाज पर बहस कर रहा हूं तो मुन्हर आफ दि बिल यहां सुनने के लिये नहीं है। मैं हुकूमत से बता देना चाहता हूं कि जो बेदखलियां अिस दफा ४८ की तरमीम का मंजूर करने के बाद होगी अुनके नतायज बहुत ही गहरे और दूर तक होनेवाले है। और जरअी आराजी का जो तीसरा हिस्सा है अुसके अूपर अिसका सबसे ज्यादा असर होनेवाला है। सब से अहम बात जो हमको सोचनी पडेगी वह यह है कि यह तरमीम पास होने के बाद किस तरह के हालात पैदा होंगे। आज हुकूमत किसानों से कह रही है कि जिनके पास खुद का थोडी सी जमीन है और जो थोडी दूसरों से कौल पर लिये है अुनको अगर जमीन से बेदखल किया जा सकता है। अिसलिये आअिंदा किसान यह तवक्को नहीं कर सकता कि वह अपने पास बेसिक होल्डिंग (Basic Holding) की जमीन रखकर और जो कुछ थोडी बहुत जमीन कौल पर लेता हो वह भी रखकर कोअी फमिली होल्डिंग बना सकेगा। यह गुंजाअिश अब अिस बिल में नहीं रही है। बडे बडे सबस्टेन्शियल लैंडलार्ड्स (Substantial Landlords) की बात छोड दीजिये। मैं अॅव्हरेज (Average) सौ अकड रखनेवाले जमींदार का मिसाल लेता हूं। अुनके जो कौलदार है अुनको हुकूमत कह रही है कि आअिंदा आपको अेक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा रखने का अख्तियार नहीं है। आपको हुकूमत पूरी तरह से बेदखल कर सकती है। और आप अब अेक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकते। यानी अेक बेसिक होल्डिंग की हद तक ही आपको महदूद रहना चाहिये। अिसके साथ साथ जो अेक अेकनॉमिक होल्डिंग के मालिक है अुनसे कहा जा रहा है कि आप पूरी तरह से जमीन वापिस ले सकते है। अेक बेसिक होल्डिंग से लेकर तीन फमिली होल्डिंग तक के जो जमीनदार है वे अपनी जमीन वापिस लेंगे। नतीजा यह होगा कि अेक बेसिक होल्डिंग रखनेवाला किसान अपने कुटुंब

का पालनपोषण नही कर सकेगा। नतीजतन आज का टनट कल जरअी मजदूर बन जायगा। आज देहात के अदर जो कौलदार ह अुनको फ्र मजदूरपेश अख्तियार करना पडगा। मुल्क के प्रोडक्शन के लिहाज से क्या नतीजा होगा अिसकी तरफ भी हुकमत का म तवज्जह दिलाना चाहता हू। अगर कोअी टाट अपन खत में काम करके ज्यादा अनाज पदा करता ह या किसी दूसर की जमीन पर मजदूर के तौर पर काम करने पर ज्यादा पदा करता ह तो अिसका ख्याल करना चाहिय। और अिस लिहाज से हमको यह कबूल करना पडगा कि आज की मुल्क की हालत म अिनसे प्रोडक्शन बढनवाला नही ह। दूसरी बात यह है कि अिसके जरिय से हम सेल्फ कल्टीव्हेशन (Self Cultivation) को निकाल कर सुपरवायजरी कल्टीवेशन (Supervisory Cultivation) को लाना चाहते ह। अक तरफ साढ चार गुना है यानी फमिली होल्डिंग के अूपर के लोग सुपरवायजरी लैंड लाड बन जायग। और अब अक बसिक होल्डिंग से तीन फमिली होल्डिंग तक के लोग भी सुपरवायजरी लंड लाडज बन जायेंगे। और अुधर छ लाख प्रोटक्टड टनटस में से चार लाख जरअी मजदूर बन जायेंग। अिसके मान यह ह कि देहात के अदर बहुत बड पमान पर बरोजगारी पैदा होगी। अिस क्लाज पर जो तरमीम आअी ह अुसको पास करन के बाद यह होगा। आज देहात के अदर जो बड पमान पर मजदूर तबका ह वह न सिफ मजदूर ही रहेगा बल्कि अनकी सख्य और भी बढगी। आध से ज्यादा खती के मजदूर रहग और सपरवायजरी के तौर पर लैंड लार्डिजम (Landlordism) बढ जायगा। मजदूरो की तादाद बढ जायगी और काम्पीटीशन बढ जायगी। अिसका नतीजा स्वाभाविकत यह होगा कि आज जिन अुजरतो पर अुनसे काम लिया जाता है अुनसे भी कम अुजरतो पर काम लिया जायगा। और अिस तरह से देहात के हालात म तबदीली होनवाली है। हम अुम्मीद कर रहे थ कि जो नअी तरमीम आयगी अुसका नतीजा कुछ फायदेमद होगा। आपको याद होगा कि दफा ४४ जो पहले था जिसके तेहत बदखलिया हो रही थी। अुसके खिलाफ लडकर किसानो न हुकूमत को अिस तरह की बेदखलिया रोकन के लिय मजबूर किया। हुकूमत को आखिर अुन बदखल्यिो को रोकना पडा। पिछले दो साल में जिन शरायत के जरिय अिन बेदखलियो को रोका गया था अुनको अब निकाल दिया जा रहा है और बदखलियो के लिये रास्ता खुला किया जा रहा है। यह तरमीम पास होन के बाद हर देहात के अदर बेदखलिया शुरू हो जायेंगी। किसान अपनी रक्षा के लिय खडा रहेगा और हुकूमत को अुन बदखलियो का मुकाबिला करना पडगा। अगर अिस चीज को हुकूमत पहलेह सजीदगी से सोचती तो म समझता हू अितन अदाधुध तरीके से अिस तरह की तरमीम नही लाती। अिसके पहले की जो तरमीम हाअूस के सामन थी अुसमें कम से कम यह गुजाअिश थी कि कौलदार के पास कुछ न कुछ जमीन रहे। अक फमिली होल्डिंग लेना है तो अक बसिक होल्डिंग दो फमिली होल्डिंग लेना है तो दो बेसिक होल्डिंग और तीन फमिली होल्डिंग लेना ह तो अक फमिली होल्डिंग कौलदार के पास छोडना पडता था। लेकिन अब तो सौ अकड यानी तीन फैमिली होल्डिंग की जमीन किसी को वासिप लेना है तो सिर्फ छ सात या आठ जैसा कि आप तय करेग अुतनी छोडकर बाकी सब जमीन वापिस ली जा सकती है। या कुछ भी जमीन रखन की जरूरत नही ह। अिस तरह से हम देख रहे ह कि पहले के मुकाबले में बदखलियो के लिय दो या तीन गुना मौका रखा गया है। आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब से मै अिस सिलसिले में मिला था तो अुन्होन कहा कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) न अुन्हे मशविरा दिया ह कि अगर आप जमीन ही

लना चाहत हे तो हर वक्त अक फॅमिली होल्डिग के लिय अक बसिक हाल्डिग या तीन फॅमिली होल्डिग के लिय अक फॅमिली होल्डिग अिस तरह का झगडा ही आप क्यो रखने ह ? तीन फमिली होल्डिग तक के लिय पूरी आजादी दे दो। अिसका मतलब यह है कि अगर मेरे पास कुछ कौल की जमीन है तो वह मेरे पास नही रहेगी। तीन फॅमिली होल्डिग तक का मालिक असे वापिस ले सकता है। अगर मेरे पास चार अकड जमीन है और मेरे कौलदार के पास ८ अकड जमीन ह तो अुसमें से सिफ चार कौलदार के पास रह जायगी बाकी सब मै ले सकता हू। अगर अैसा नही हुआ तो निस्फा निस्फ का सवाल आता है। लेकिन निस्फ के बारे में हमारे सामन गलत ख्याल रखा गया ह। निस्फ के मान यहा क्या है ? यही ह कि अगर किसी सूरत में अक बसिक होल्डिग स ज्यादा जमीन आन के अिमकानात हो तो वह नही आ सकेग । यह ख्याल किया जा रहा ह कि बसिक होल्डिग के वक्त भी निस्फ का ख्याल आता ह लेकिन अैसी बात नही है। अगर कोअी तीन बेसिक होल्डिग का मालिक है और अुसकी कौल पर दी हुअी १२ अकड जमीन मेरे पास ह और मेरी खुद की चार अकड जमीन है तो अुस वक्त यह सवाल नही आयगा कि १२ में से मेरी तरफ पाच या छ अकड जमीन छोडी जाय। अगर असी ६ अकड छोडी जायगी तो वह छ अकड नही बल्कि चार ही अकड छोडी जायेगी। यानी अिस तरह से मेरे पास की चार अकड और अुसके पास की चार अकड अिस तरह स सिफ आठ अेकड जमीन मेरे पास रह सकती ह। यानी पहले जो मोका था कि अक फॅमिली होल्डिग लेते वक्त अक बसिक होल्डिग छोडना पडगा वह भी अब नही रहा ह। अुस वक्त तो हमसे कहा जा रहा था कि सिफ अक बसिक होल्डिग की जमीन छोडेंग तो कौलदार अितनी थोडी आराजी पर अपनी अुपजीविका नही कर सकता। अुन सारी बातो को तो भुला दिया जा रहा ह। और अब किसानो से कहा जा रहा है कि आप अक बेसिक हाल्डिग स ज्यादा जमीन नही रख सकेग। अक बेसिक होल्डिग के अूपर की जमीन आप किसी सूरत में नही रख सकते नीचे की अलबत्ता रख सकते ह। दूसरा जो सबसे बडा नुकसान हो गया ह वह यह ह कि हमारे देहातो में छोट किसान ज्यादातर रहते ह जो अपनी थोडी सी जमीन रखते है और थोडी सी कौल पर जमीन लेकर किसी तरह से अपना गुजारा करते है। पहले जो सेक्शन था असमें अुनके पास कितनी जमीन है अिसका ख्याल नही रखा जाता था। अेक फॅमिली होल्डिग लेना है तो अेक बेसिक होल्डिग छोडना चाहिये वगैरा जो है अुसीको रखा गया था। अुस वक्त छोट काश्तकारको यह मौका था कि वह खुद की थोडी सी जमीन और कुछ थोडी कौल की जमीन लेकर अेक फॅमिली होल्डिग बनान की कोशिश करे। लेकिन अब अिस तरमीम से अन सब चीजो को पूरी तरह से निकाल दिया गया है। अिस सेक्शन का नतीजा बहुत बुरा होनेवाला है और देहात म रहनवालो में जो अेक तिहाअी से ज्यादा तबका है अुसके अूपर अिसका असर होनेवाला है। अिसको सजीदगी से सोचना चाहिये। मुझे ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब को अेक वार्निंग (Warning) देनी पडगी कि किसानो ने पिछले तीन सालो में अिस सेक्शन ४४ को अबेयन्स (Abeyance) में रखन के लिये मजबूर किया ताकि बेदखल न हो जायें अुनको अगर बेदखल करन के लिये मैदान में आनेवाले है तो वे अपनी जमीन छोडन के लिये तैयार नही होगे। व अपनी जमीन नही छोडेंगे और पूरे मूल्क में हुकूमत को अिसका मुकाबला करना पडगा।

سری بی - رام کشن راؤ - ہاں ہم اسکے لیے تیار ہیں -

श्री व्ही डी देशपांडे —अगर आप जिस तरह से किसानों को बेदखल करने के लिये तैयार हैं और हुकूमत लैंड लार्डज को महफूज रखने के लिये किसानों को बेदखल करना चाहती हैं तो आप खुशी से, जिस सेक्शन को पास कीजिये। लेकिन जिससे मुल्क का कुछ फायदा होनेवाला है या जिससे पैदावार बढनेवाली है अैसा ख्याल मत रखिये। अगर आप सचमुच चाहते है कि पैदावार बढनी चाहिये तो कम से कम जिसका ख्याल रखना पडेगा कि टेनन्टस बेदखल न हो। जो टनट आपके कानून के तहत पिछले तीन साल में रहे हैं अुनको बेदखल कर देते है तो अुसका नतीजा क्या होगा यह हुकूमत को सजीदगी से सोचना चाहिये। यह कोअी पार्टी का सवाल नहीं है बल्कि मुल्क का अेक बडा जरूअी मसला है। और जिसका असर करीब ३० लाख लोगो पर होनेवाला है। जिस स्पीच के जिस सिलसिले में जो हमारी दो तीन तरमीमात हैं अुनको मैं आपके सामने रखता हू। मैने अुनसे खुद मिलकर यह अर्ज किया था कि पंजाब में जो रिझम्शन (Resumption) है अुसके अंदर रिट्रास्पेक्टिव अिफेक्ट (Retrospective effect) माना गया है। मै जिस वक्त वहा का कानून आपके सामने पेश नहीं कर सकता। लेकिन प्रेसिडेंट आफ अिंडिया ने जिसका कन्सेंट (Consent) दिया है। मैंने यह सुझाव रखा है कि पहले जब यह बिल रखा गया था और वह पास हुआ था अुस वक्त जो हालात थे अुन्ही को बहाल रखना चाहिये। यानी १० जून १९५० के वक्त जो जमीन मालिक थे अुनके पास अगर तीन फॅमिली होल्डिंग की जमीन खुद काश्त के तौर पर थी तो अुसको जिस सेक्शन के तहत बहाल रखना चाहिये। पिछले दो साल में जो बेदखलिया हुअी या खुद मालिको ने यह समझकर कि आयदा हमारे पाससे जिस टेनन्सी बिल के तहत जमीन तली जानेवाली है वह हमारे पास नहीं रहेगी यह समझकर जो जमीनात बचा दी है अैसे लोगो के लिये जिस में गुंजाअिश नहीं रखी जानी चाहिये। लेकिन असा कोअी शख्स है जिसने कौल पर जमीन दी है और जो जमीन वापिस लेकर खुद काश्त करना चाहता है तो अुसको जमीन वापिस देने के लिये हमें कोअी अुजर नहीं है। वह जमीन वापिस ले सकता है। लेकिन आज दो साल में जो हालत जमीन बचने के बारे में या कौल पर देने के बारे में हुअी है वह अगर यह सेक्शन अुस वक्त होता तो पैदा नहीं होती। जिस लिये अगर आपको बेदखली को रोकना है तो जिस कानून का निफाज १० जून १९५० से किया जाय ताकि अुसके बाद जो भी हालात पैदा हुअे है अुनको आप दुरुस्त कर सकते है। यह पहली बात मै आपके सामने रखना चाहता हू जिसको बहुत सजीदगी से आनरेबल चीफ मिनिस्टर सोचेंगे असी मैं अुम्मीद करता हू।

दूसरी बात जो आपके सामने रखी गअी थी अुसके बारे में मै यह अर्ज करना चाहता हू कि रिझम्शन (Resumption) जो होता है वह अेक मरतबा से ज्यादा नहीं होना चाहिये। पाच साल में सिर्फ अेक वक्त यह रिझम्शन का अख्त्यार रखा जाना चाहिये।

سری بی - رام کشن راؤ - وہ میں مول کررہا ہوں -

श्री व्ही डी देशपांडे —दूसरी चीज मेन सोर्सस ऑफ अिनकम (Main sources of income) के बारे में है। अुसके बारे में मैं यह अर्ज करना चाहता हू कि हमने हमारे अमेंडमेंटस में जो मेन सोर्स ऑफ अिनकम का अुसूल रखा है अुसे मानना चाहिये। यह कहा गया कि हम सरप्लस लॅंड (Surplus land) जिस कानून के जरिये से हासिल कर रहे है जिस लिये जिसे नहीं माना

जा सकता हैं। लेकिन मैं यह अर्ज करना चाहता हूं कि चीफ मिनिस्टर साहब ने ही अेंव मतबा अपनी तकरीर में कहा था कि हम ज्यादा से ज्यादा लॅंड अक्वायर कर सके अिस लिये यह कानून नही लाया जा रहा हैं बल्कि हमारी पैदावार बढे अिस लिये लाया जा रहा है। और लोग भी यह जानते है कि अिस कानून से कोअी बहुत ज्यादा जमीन नहीं मिलनेवाली है। तो फिर जरा कि मेन सोर्सेस ऑफ अिनकम (Main sources of income) को बबअी के कानून में मान लिया गया है वैसाही यहा भी क्या नही मान लिया जाय? हमारे यहा भी अिस बात को लागू करना चाहिये। यह भी अेतराज अुठाया गया कि बबअी के कानून में कोअी सीलिंग (Ceiling) नही मुकरर की गअी है जैसी कि हम पहली मतबा मुकरर कर रहे है। अिसलिये भी मेन सोर्स आफ अिनकम को नही माना जा सकता है।

यह कहा गया कि नाअी धोबी अैसे जो लोग हैं वह यदि अपनी जिराअत करना चाहते है तो अुनके लिये यह मौका होना चाहिये। अुनके लिये तो आप चाहते है कि वह जमीन वापस ले सकते हैं। अुस के हम कोअी खिलाफ नही हैं। बात यह है कि अैसे जो नाअी, धोबी वगैरे देहातो में रहते है अुनका मेन सोर्स आफ अिनकम जिराअत ही रहता है। तो अुन लोगो के लिये तो सवाल पैदा ही नही होता है। यदि आप अुनको वाकअी तौर पर जमीन दिलाना चाहते है तो मेन सोर्स आफ अिनकम (Main source of income) यह अलफाज रखने पर भी आप अुन्हे जमीन दे ही सकते है। यह सवाल तो अैसे ही लोगो के लिये आ सकता है जो कि शहरो में रहकर अपनी जिराअत करना चाहते है जिनका कि मेन सोर्स ऑफ अिनकम कुछ और है। फिर भी देहातो में अपनी जमीन रखना चाहते है जिस से कि अुनकी आमदनी आठ दस परसेंट से बढ जाती है। मेन सोर्स ऑफ अिनकम यह शर्त न रखने से तो अैसे ही लोगो का फायदा होनेवाला है। आप यदि सच्चे कल्टिव्हेटर को मदत देना चाहते है तो यह मेन सोर्स ऑफ अिनकम की जो तरमीम है अुसे मानना चाहिये। जब बबअी में जैसी तरमीम है तो यहा क्यो नही लाअी जा सकती है?

दूसरी बात यह है कि पहले कानून में यह कहा गया था कि जब रिझ्यूम किया जायगा तब अेक फॅमिली होल्डिंग के लिये १ बेसिक होल्डिंग छोडना चाहिये। २ फॅमिली होल्डिंग के लिये दो बेसिक होल्डिंग छोडना चाहिये। और यदि ३ फॅमिली होल्डिंग तक रिझ्यूम करना चाहता है तो अेक फॅमिली होल्डिंग छोडना चाहिये। लेकिन अिस अमेंडमेंट के जरिये से अब यह कहा जा रहा है कि यदि लॅंड लॉर्ड पर्सनल कल्टिव्हेशन (Personal cultivation) के लिये थ्री टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग तक की भी जमीन रिझ्यूम करना चाहता है तो अुसे टेनंट के पास अेक ही बेसिक होल्डिंग तक की जमीन छोडना लाजमी है। अिस तरह यदि किया गया तो फिर आप जमीन की पैदावार बढाने के लिये जो कानून ला रहे है वह आपका मकसद हासिल नही होगा। अिससे पैदावार नही बढनेवाली है। टेनंट के पास अितनी कम जमीन छोड दी जाय तो वह अच्छी तरह से काश्त नही कर सकता। आप यदि अितनी जमीन अुससे वापस लेंगे तो अुसे तो फिर खेत मजदूर बनना पडेगा। अिस लिये मेरा यह कहना है कि अेक फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन वापस लेने का मौका नही देना चाहिये। अिससे ज्यादा होने की जरूरत नही है। जैसा की पहले कहा गया है कि अेक फॅमिली होल्डिंग के लिये अेक बेसिक होल्डिंग, दो फॅमिली होल्डिंग के लिये

२ बेसिक होल्डिग और तीन फॅमिली होल्डिग के लिय अेक फॅमिली होल्डिग अिस तरह से टनट के पास जमीन छोडनी चाहिय यही सही ह।

سری بی رام کشن راؤ - کیا ایک ایک ٹننٹ کے اس ایک ایک بسک ہولڈنگ اور ایک ایک فیملی ہولڈنگ رکھنا چاہیے ؟ آنریبل ممبر کا کیا خیال ہے ؟

श्री व्ही डी देशपांडे —हा मरा मतलब यही ह कि अेक अेक बसिक होल्डिग छोडा जाना च हिय। सवाल यह है कि आप किसको अहमियत देना चाहते है। टनट को ज्यादा अिमदाद देना चाहते हे या लॅंड लाड को ज्यादा अिमदाद देना चाहते हे। जो खुद अपनी जमीन काश्त करता हे अुसे अिमदाद देना चाहते हे या जो शहरमें रहकर जमीन काश्त करता ह अुसे अिमदाद देना चाहते हे यह सवाल है। क्या आप कौलदार को अक गरीब काश्तकार को खुद की जमीन काश्त करते हुअे देखना चाहते हे या अुसे जिराअती नोकर बना हुआ देखना चाहते है। क्या आप रिझम्शन के वक्त अुसके पास सिफ अक बेसिक होल्डिग अितनी ही जमीन छाडना चाहते हे ? अुसके पास यदि अक बसिक हाल्डिग स कम जमीन है तो अुसके पास से असी हालत में आधी जमीन ला जा सकनी है। अिसमें यह भा कहा गया है कि खुद की आराजी और दूसरे की कौल पर ला हुअी आराजी अैसी मिलाकर अक बेसिक होल्डिगसे कम हो तो आधी जमीन रिझ्यूम की जा सकती है। लेकिन मेरा यह कहना है कि दूसरी जो कौल की आराजी है अुसे यह बात लागू नही करनी चाहिय। खुद की आराजो तक ही यह बसिक होल्डिग का तायुन किया जाना चाहिये। खुद की और कौल की असा पूरी आराजी मिलाकर फिर अक बसिक होल्डिग का तायुन करना ठीक नहा है असा मेरा ख्याल है। जो गराब काश्तकार है अुसको तो अब यह अुमीद नही रखनी चाहिय कि वह अेक बसिक होल्डिग से ज्यादा बढ सकेगा। अिस लिये अलौंग विथ (Along with) यह जो अल्फाज है अुन्हे निकालना चाहिय।

यह कहा जा सकता है कि थ्री फॅमिली होल्डिग (Three family holding) रखनेवाले जो जमीनदार ह अुनको कायम रखने के लिये यह किया गया है। लेकिन १ बेसिक होल्डिग वाले को अुसके बेसिक होल्डिगसे ज्यादा जमीन नही मिल सकती है।

अुसमें यह कहा गया है कि थ्री फॅमिली होल्डिग रखनेवाले जो जमीन मालिक है वह अेक बेसिक होल्डिग अितनी जमीन छोडकर बाकी जमीन रिझ्यूम कर सकते है। अिसमें यह है कि खुद की जमीन और अुस टनट ने दूसरे की कुछ अराजी यदि कौल पर ली हो तो वह सब मिलाकर अेक बसिक होल्डिग से ज्यादा नही होनी चाहिये। अगर अैसा किया जाय तो फिर टेनट दुसरे की जमीन कौल पर ले ही नही सकता ह। फर्ज कीजिये कि मेरे पास चार अेकड जमीन बेसिक होल्डिग की है और कौल की १० अेकड जमीन है तो अुस १० अेकड जमीन में से अक अेकड भी जमीन मै अपने पास नही रख सकता, क्योंकि १ बसिक होल्डिग से ज्यादा जमीन तो मेरे पास रह नही सकनी है।

شری بی - رام کشن راؤ - تو پھر اسکے اس کیا رہا ہے ؟

श्री व्ही डी देशपाडे छोडन के वक्त का कह रह हू अुसके मान यह ह थि प्रोटक्टड टनट के पास असकी खद की जमीन के अलावा और कुछ भी जमीन नही रहेगी क्योकि खुद की और कोल की जमीन अैसी मिलाकर वह अक बसिक होल्डिंग से य द ामीन नही रख सकत ह पहले ज अक गरीब किसान को कम से कम अक फमिली ह ल्डिंग जितनी जमीन करनक मौका दिय गया था वह भी अब अुसे नही मिल रह ह क्योकि अक बसिक ह ल्डिंग से ्यादा जमीन त वह रख ही नही सकता ह अगर अ पका यह कानून पास होता ह तो थ्री फमिली ह ल्डिंग जितनी जमीन रखनवाले जो जमीन मालिक ह व भी प्रोटक्टड टेनट खद काश्त करनी ह अिस लिहा से कुछ जमीन ले सकते ह अिसको महदूद करन के लिय जो तरमीम लानी चाहिय वह लाअी जाय मन सुना ह कि जो बसिक होल्डिंग प्र टक्टड टनट के पास वह छोडगा िस सिलसिले में अक तरमीम ह

سری ی م کس و س ک ہے ؟

श्री व्ही डी देशपाडे —के अनतरामराव की तरमीम ह

سری ی م کس و ٹ بھی کیا ے س ے گ حری
طو سس س نو سب ہوگا

श्री व्ही डी देशपाडे —आप यदि चाहते ह तो थोडी ही देर म मै लिखितरूपम ी पेश कर दूगा हम यह नही चाहते ह कि जो लोग काफी जमीन रखते ह अुन्हे कुछ अस मौक दिय जासके िससे कि वे प्रोटक्टड टनट के पास से जमीन खीच सके बल्कि यदि कोअी प्रोटेक्टड टनट अपनी जमीन अक फमिली होल्डिंग तक की करन चाहता ह तो अुसके लिय मौका रहना चाहिय अिस लिय ो तरमीम रखनी चाहिय वह म बाद म भी रख सकगा यदि चीफ मिनिस्टर चाहते ह तो म यह सब बात हुकमत के सामन गौर क न के लिय रखन के लिय तय्यार हू

यह जो सेक्शन ४ यहा पर आय ह वह खद काश्त के लिय जमीन व पस लेन के सिलसिले म ह हमारे यहा अबसेटी लड लाड और खद जमीन करन वाले जमीन मालिक ह यह जो कानन लाय जा रहा ह असस खद जमीन करनवाले जमीन मालिक को कुछ रिआयत नही मिलन वाला ह आप के अिस कानन से अबसेटी जमीन मालिक जो ह अन्हे ही रिआयत मिलनवाली ह जो कानन आज यहा लाया जा रहा ह अुससे प्रोटक्टड टनट को किसी भी हालत म मदत नही मिलन वाली ह जो अबसेटी लड लाड होते ह अनका मेन सोस आफ अिनकम दूसर होता ह अिनमें जिनक मेन सोस आफ अिनकम जिराअत है असे बहुत थोड लोग ह मेन सोस आफ िनकम को कद लगान पर भी वे यदि खद काश्त करना चाहे तो अैसे लोगो को जमीन मिलनी चाहिय अिसके बारे म तो मेरा अतराज नही है लेकिन बात यह ह कि जो बोनाफाअिड कल्टीवेटस (Bonafide C t vato s ह अनको तो अिस कानून से बहुत कम मदत मिलनवाली है यदि हम मेन सोस आफ अिनकम जिराअत होना चाहिय असा नही रखते ह तो फिर गरीब किसानो को मदद नहीं मिलेगी बल्कि जो सुपरवायजरी लड लाड (S pc v so y a dl l) ह अुनको फायदा होगा अिस लिय मेन सोस आफ अिनकम असा रखन चाहिय जसा कि मैन पहले अज

किया ह कि अिस बीच में आप यदि भेन सोर्स ऑफ अिनकम अैसा नही रखते हैं तो बहुत बडे पैमानपर बेदखलिया होगी टेनट अैसा समझते थ कि अिस कानून के नाफिज होन के बाद हमको और ज्यादा जमीन मिलेगी लेकिन आपके अिस कानून से अुनको कुछ ज्यादा जमीन नही मिलनवाली है बल्कि अुनके पास की जमीन ही जानेवाली है अैसी हालत में किसानो को अपन हक हासिल करने के लिये लडनाही पडगा अिस लिय में अर्ज करता हू कि मैंने जो कुछ बाते कही ह अनपर सजीदगी के साथ गौर किया जाय और मुझ आशा ह कि आनरेबल मु हूर आफ दि बिल जो तरमीम पेश की गअी ह अुसे कबूल करेंगे

سری ی رام کسن ر ؤ جسا کہ میں نے پہلے میں عرض کیا تھا یہ کلا (Clause) ب ہم کلا ہے س ر کی آریبل ممبرس نے تقریریں کیں جس سے یہ بل سول (Anv l) در آتا ہے وس وقت سے س کلا کے با ے میں حوب بحث و جث ہو ے س ہمت کے مدنظر کہ یہ کلا حکومت کی جانب سے س و س لیے کے تعلق سے ہے وں ممبروں کی جانب سے جھیں س بل کے ڈ فٹ (Draft) کرنے میں حل حاصل تھا و سلکٹ کمیٹی کے ممبروں کی جانب سے بھی س ر تو ی توجہ کیگی بلاننگ کمیشن (Plann ng Comm ss on) کے ممبروں نے بھی بعد میں یہاں میں و جر میں بھی س ر خاص توجہ کی بلا گ کمیشن کے و س جیر ن (V ce Cha r nan) جب یہاں آئے تھے تو ہوں نے س عوامی مسئلہ کے تعلق سے وں تما لوگوں سے بات جیت کی جو سیشن کو ر ب (Rep esent) کرنے کا دعوی کرتے تھے یا لینڈ لا ڈس (Landlo ds) کو پرٹیکٹ کرنے کا دعوی کرتے تھے یا عو کو ر ب کرنے کا دعوی کرتے تھے سب لوگوں سے تبا خیال کرنے کے بعد ہوں نے سمجھاو یا ہم نے بی بدھی (बुद्धी) سے جو سوچا تھا وہ عر صاب کی توجہا کیگئی کہا گیا کہ یہ بل غلط ہے ٹسٹ کو برباد کرنے والا ہے لینڈ لا ڈ کہتے گے کہ لینڈ لا ڈس کو برباد کرنے والا مسو قانون ہے کانگرس گنا ریس کے لوگوں نے بھی و وسری پولٹیکل پا (Pol t cal Part es) نے بھی سکے متعلق کہ و س کو کنڈم (Condemn) کرنے میں کوئی ک ناق نہیں کھی ہما ی بدھی سے جو کچھ بنا یا گیا وس کا و یہ حشر ہو س کے بعد ہ نے یہ سوچا کہ س کو ٹھیک کریں سکو نک سبی تھا بی (Autho ty) کے بعد ٹھیک کریں جو یہ صرف حید کے لیے بلکہ سا ے ہندوستان کے لیے لینڈ بفا مس (Land Reforms) کا نقشہ کھینچنے و لا ہو یہ سمجھکر ہم نے س کو پلاننگ کمیشن کے و س جیرمن کو دلا یا انہوں نے سا ی جیزوں پر غو کرنے کے بعد نک سجیشن (Suggest o) یا لیکن س کو سویکا (स्वीकार) کرنے کے بعد جب میں ہاوس میں آتا ہوں تو س ر بھی عر صاب کہتے جا ہے ہیں بعض آریبل ممبرس نے تو کہا کہ پہلے کا بل ہی اچھا تھا فا سی میں نک مقولہ ہے حب ترکیں با مال نک سخص گر ہے کھو کر وں کا کیں جر یا کرتا تھا لیکن سرے سال تک وسر کیں آتا جو نہ صرف کیں جر تا تھا بلکہ وسری جیزیں ملا

لکڑی پھاوڑا وغیرہ بھی عطا کیا تھا لوگوں نے یہ حالت دیکھکر پہلے کے کمی درد پر رحمت بھیجنا
شروع کیا اب بھی قریب قریب وہی ہی ایسی کچھ جا رہی ہیں میں خود پریشان ہوں کہ
اس کا کیا جواب دوں آخر کسی لیجسلیشن (Legislation) کو ایک جگہ پر ٹھہرنا
چاہیے ور میں جانتا نہ ہمیشہ عرض کرتا رہا ہوں انریبل ممبرس مہربانی کر کے اس کو
لاسٹ ورڈ آن لینڈ ریفارمس (Last word on Land Reforms) نہ سمجھیں اور
سمجھیے کہ یہ کچھ بات بھی نہیں ہے میں ہر وقت جو سمجھتے تا سال میں ترمیم کی گنجائش
ہے اور میں یہیں دلانا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ خود انریبل ممبرس نے کہا ایسی ضرورت
ہوگی اس کے بارے میں میں آپ لوگوں سے نمرتا پوروک وینتی (नम्रता पूर्वक विनती)
کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اس کو یہی اہمیت نہ دیں آپ کیوں یہ سمجھ رہے ہیں کہ
یہ قرآن پاک کی کوئی آیت ہے یا وید و گیتا ہے کہ اسمیں کسی ترمیم کی گنجائش نہیں
ہے ؟ یا آگے چلکر کوئی کہے کہ اسمیں کیسے ترمیم ہوسکتی ہے ؟ قطعا ایسی بات نہیں
ہے ۔ ہر چھ مہینے میں اسمیں ترمیم ہوسکتی ہے ۔ میں یہ بھی آنریبل ممبرس سے عرض
کرنا چاہتا ہوں کہ جہاں ابھی دیر ہوگی اب اور دیر مت کیجیے اس دیر کے لیے میں
قصوروار ہوں یا آپ قصوروار ہیں اس بحث میں جانے کی ضرورت نہیں سارا قصور میں
اپنے سر لے لیتا ہوں میں تندرست تھا یا ٹھیک نہیں تھا اس سلسلہ میں دیری کے سوا اور
بھی جو بدعنوانیاں ہوئیں ان تمام جرموں کا قصور میں اپنے سر لیتا ہوں یہ میرا ہی
گناہ تھا لیکن میں آپ سے ایسا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان تمام گناہوں کو سر پر ڈالنے
کے بعد مزید دیری کا گناہ یا اسمیں کنفیوژن (Confusion) پیدا کرنے کا
گناہ یا ان سرٹنٹی (Uncertainty) پیدا کرنے کا گناہ نہ مجھ پر نہ ڈالیں تو
اچھا ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ کچھ نہ کچھ ہوجائے ہم نے لاینگ کمیشن کو
اتھارٹی (Authority) سمجھکر اون کے پرنسپل (Principle) کو جو
انہوں نے لے ڈاون (Lay down) کیا تھا قبول کیا یہ ہوسکتا ہے کہ انہوں نے
جو پرنسپلس پیش کیے ہوں اون میں بھی خامیاں ہوں وہ بھی مکمل ہونے کے دعویدار
نہیں ہیں لیکن آج سارے ہندوستان کے لیے اون کو اتھارٹی مقرر کیا گیا ہے کہ آپ کچھ
پرنسپل لے ڈاون (Lay down) کریں چنانچہ ہم نے بھی اون کو
ریفر (Refer) کیا اور انہوں نے ایک سلوشن (Solution) دیا جسکو
فی الوقت ہم قبول کرلینگے بعد میں تجربہ سے یہ ظاہر ہو کہ یہ خامیوں سے بھرا ہوا ہے
تو اون کو ریفر (Refer) کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہم خود اپنا ڈسکریشن
(Discretion) استعمال کر کے اسکو تبدیل کرینگے لیکن اس وقت ہم اسے اس
مسارعہ بل کو قطعیت کا درجہ دینے کے لیے لاسٹ ورڈ آن دی سبجکٹ (Last word on the subject) مان لینگے

اس میں پھر کانٹروورسی (Controversy) شروع کردیں تو اچھا ہوگا ۔
اس میں شک نہیں کہ میری ترمیم کی وجہ سے جہاں چند اعتراضات کی بیشی ہوجائیگی

وہیں حد ہے عتراضات کے پیدا ہونے کا امکان ہے ہوسکتا ہے کہ ایسا ہو ہم جہاں
کوئی جبر لائے ہیں ایسے ایزی کامپرومائز (Easy Compromise) اور ایزی
بیسس (Easy Basis) پر لائے ہیں ۔ کچھ گیو اینڈ ٹیک (Give and
take) کے مطابق یہ ہونا چاہیے کہ کچھ دیں اور کچھ لیں ۔ کسی کو قبول کرنا
چاہیے اور کسی کو چھوڑنا چاہیے اس اصول کو تسلیم کرنا چاہیے ۔ تسلیم کرنا پڑیگا
پلاننگ کمیشن کے واضعین نے بھی جن میں سوچا ہی ہیں کہ لینڈ لارڈس
(Landlords) کو ریزمپشن (Resumption) کا جو حق دیا گیا ہے وہ برائے نام ہو
بلکہ عملاً کارآمد ہوسکے اور حقیقتاً لینڈ لارڈس کو کچھ ملسکے انکا خیال یہ ہے ۔ سلکٹ
کمیٹی میں ہم نے جو دفعہ رکھی تھی اوس کے تحت لینڈ لارڈ کے ریزمپشن کا جو حق ہے
وہ صرف کاغذی رہیگا کیونکہ اسکے ساتھ ساتھ شرائط اور پابندیاں عائد کیگئی ہیں ۔ لا
نمی فیملی ہولڈنگ تک ریزمپشن کا اختیار تسلیم کیا جارہا ہے لیکن اس میں ترمیمات ہیں
میں فیملی ہولڈنگ کو دو کرنے کی بھی ترمیم ہے باوجود ان ترمیمات کے زیادہ تر اعتراضات
میں فیملی ہولڈنگ کے مقرر کرنے پر ہیں ہیں ۔ کچھ اصولوں کی بنا پر پلاننگ کمیشن
نے یہ طے کیا ہے کہ فیملی ہولڈنگ کی لمٹ (Limit) ہے جس کے تحت مڈل
اونر (Middle owner) یا سبسٹانشیل اونر (Substantial owner)
سے کم درجے کے جو لوگ ہیں اور جنہیں درمیانی درجے کے لوگ کہا جاتا ہے اس میں
آتے ہیں اس اصول کی پابندی میں ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن (Resumption
for personal cultivation) کے لئے ایک حد مقرر کیگئی ہے دوسری ترمیمات
ریزمپشن کے اصول کو عائد کرنے کیلئے رکھی گئی ہیں کلاز بائی کلاز (Clause by
cause) جواب دینے سے پہلے آنریبل ممبرس سے میں ادبا یہ عرض کرونگا کہ اس مسودہ
قانون کو پلاننگ کمیشن کے مشورہ سے جو ایک شیپ (Shape) دیا گیا ہے اسکو بدلنے کی
کوشش نہ کریں اور نہ اس پر اصرار کریں اگر اس میں کوئی نقص نظر آئے تو ہم بعد
میں بھی اسکی اصلاح کرسکتے ہیں جب ہمارے پاس لینڈ سینسس (Land census)
کے اسٹاٹسٹکس (Statistics) آجائیں اور انکے مدنظر ہمیں کسی آپریشن
(Operation) کی ضرورت محسوس ہو اور اون اسٹاٹسٹکس کی مدد سے یہ معلوم ہوجائے
کہ ہمارے پاس زمین کتنی ہے اور لینڈ لارڈس کی تعداد کیا ہے سبسٹانشیل اونرس
(Substantial owners) کتنے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جنہوں نے ہدیتہً
اپنی زمین دوسروں کے نام ٹرانسفر (Transfer) کروائی ہے اور ایسے لوگوں کا
کیا پرسنٹیج (Percentage) ہے ان تمام اوپر سے متعلق اسٹاٹسٹکس کی رو سے
معلومات فراہم ہوجائیں اور اسکے بعد اسکی ضرورت محسوس ہو کہ اس قانون کو ریٹروسپکٹیو
افکٹ (Retrospective effect) دیا جانا ضروری ہے اور یہ معلوم
ہوجائے کہ سنہ ۵۰ ع کے بعد سے ٹرانسفرس (Transfers) بڑے پیمانے
پر ہوئے ہیں جس سے اس قانون کا منشا فوت ہوجائیگا تو ایسی صورت میں آئندہ ترمیم

لا در انکو رراسکسو انفکٹ (Retrospective effect) دینے میں کوئی دشواری نہیں ہے اگر نقصانات بڑے پیمانے پر ہوئے ہیں تو اس قانون کے نفاذ کی تاریخ بدلی جاسکتی ہے بجائے کوئی آئندہ تاریخ مقرر کرنے کے یہ ہوسکتا ہے کہ اس قانون کے نفاذ کی تاریخ جون سنہ ۹۰ تا سنہ ۹۰ مقرر کیجائے اس میں اسی ترمیم بعد میں کرسکتے ہیں لیکن میں اسکے لیے تیار نہیں ہوں کہ جو باتیں ہوا میں کنجاتی ہیں اور جنکی کوئی بیسس (Basis) نہ ہو اوں پر اعتماد کروں اور سنی هوائی باتوں پر بھروسہ کروں اور محض ان هوائی باتوں کی بنیاد پر اس قانون کو رراسکٹیو انفکٹ دینے کے سجشن (Suggestion) کو قبول کرلوں یہ مناسب نہیں ہے ایمیں سک نہیں کہ هم ایسا لجسلیشن (Legislation) کرسکتے ہیں لیکن ایکس پروپر ایٹری لجسلیشن (Ex proprietary legislation) کر کے ریٹراسپکٹیو انفکٹ دینے کیلئے کوئی زبردست اور ساونڈ (sound) وجہ هونی چاهیے هم صرف سنہ ظاهر کررہے هیں لیکن

What is the extent and what is the magnitude of the problem

یہ نہیں معلوم ہے تو هم یہ کردیں کہ ایک طبقہ کے متعلق سارے کے سارے نقصانات کو کالعدم قرار دیں یہ صحیح نہیں ہوگا ۔ اب میں ایک ایک امنڈمنٹ اور امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ (Amendment to amendmnt) کے بارے میں مختصر طور پر ڈیل (deal) کرتے هوئے عرض کرونگا

ایک امنڈمنٹ آنریبل ممبر سری گوپال راو کا ہے انکے دو تین امنڈمنٹس هیں جن میں سے ایک امنڈمنٹ یہ ہے کہ ۔

For sub clause (1) substitute the following

شری گوپال راؤ (پاکھال) ۔ میں نے پورا امنڈمنٹ موو (Move) نہیں کیا ہے امنڈمنٹ لسٹ کے پیج (۷) کا صرف آخری پیراگراف یعنی پارٹ سی (Part C) میں نے موو کیا ہے

شری بی رام کشن راؤ کیا آپ نے امنڈمنٹ کے دوسرے پارٹس (Parts) موو نہیں کیے هیں اور صرف آخری پارٹ موو کیا ہے ۔ لیکن میں امنڈمنٹ کے جس پارٹ کو قبول کرنا چاهتا تھا آپ نے اسے موو نہیں کیا اور جسکو میں قبول کرنے کیلئے تیار نہیں هوں اسکو آپ نے موو کیا ہے لیکن میرا خیال ہے کہ اگر ممبر انچارج آف دی بل (Member in charge of the Bill) چاهے تو امنڈمنٹ کے اس پارٹ کو بھی قبول کرسکتا ہے جو موو (Move) نہیں کیا گیا ہے

Mr Speaker Provided The hon Chief Minister moves it as his amendment

شری بی رام کشن راؤ یہ ایک ہی جز ہے جسکو قبول کیا جائے و ے راج ریڈی صاحب کا اعتراض بھی رفع ہوجاتا ہے میں بک کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ ریزمپشن (Resumption) کو قبول کرنے کے بعد جسطرح لینڈ لارڈ اس ایکٹ کو اکسرسائز (Exercise) کرنا جاہے تو سکو اکسرسائز کرنے کا موقع دینا چاہیے میں کے امینڈنگ ایکٹ (Amending Act) ں نہ ہو ی جز ہے اسکو آنریبل ممبر نے ہاوس کے سامنے بیان کیا غالباً اس کا ان اکمنٹ (En actment) ہوچکا ہے ں بھی اسکو مناسب امنڈمنٹ سمجھتا ہوں اسکے الفاظ یہ ہیں کہ

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this Section shall not at any time be liable

یہ الفاظ انہوں نے رکھے ہیں اور ہم جو الفاظ رکھینگے وہ یہ ہونگے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenants after termination under this section shall not at any time be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1) and (2)

یہ میں کے بیر ایکٹ کا سکشن (۲) اے سب سکشن ہ ہے جس کی طرف آنریبل ممبر سری ایسے راج ریڈی نے اشارہ کیا تھا میں اسکو قبول کرتا ہوں یہ موو (Move) نہیں کیا گیا تھا لیکن میں اپنے امنڈمنٹ کی حیثیت سے قبول کرونگا سری گوپال راو نے سب کلاز (۷) کے تعلق سے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اوس سے انکا مقصد یہ ہے کہ ریزمپشن کیلئے جو بین فیملی ہولڈنگ کی قید لگائی گئی ہے اسکا سہارا ایک پچھلی تاریخ یعنی جون سنہ ۹۵ یا ۹۵ سے کیا جائے ۔ امنڈمنٹ کے الفاظ یہ ہیں

(7) Notwithstanding anything contained in Sub sections (1) (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951

وہ چاہتے ہیں جون سنہ ۱۹۵ ع ایک تاریخ مقرر کردیجائے جسکے بعد کے مضمون سے متعلق جو اعتراضات یا کمپلینٹس (Complaints) ہوں انکی اصلاح ہونی چاہیے اسلئے اسے ریٹرواسپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) دیا جائے اور اسکے لیے جون سنہ ۹۵ ع کی تاریخ مقرر کیجائے ۔ میں عرض کرونگا کہ یہ ایک بڑی پالیسی کی بات ہے صحیح ہو یا غلط میں اسکو مانتا ہوں لیکن صورت یہ ہوگی کہ جو جیزیں پرسنل لا (Personal Law) کے تحت جائز ہیں اور یہ ظاہر ہے کہ جائز جیزیں ٹیننسی کے تحت ہی کیجاتی ہیں ، لیکن یہ بھی کوئی اصول نہیں ہے

ہوسکتا ہے کہ بدنیتی کے تحت بھی کی گئی ہوں ان ساری چیزوں کو سپریس (Suppress) کر کے ڈویژن آف پراپرٹی (Division of Property) پارٹیشن آف دی جوائنٹ فیملی (Partition of the joint family) ان تمام چیزوں کی میلا فائڈس (Mala fides) اور بونا فائڈس (Bona fides) کی تحقیقات کیجائے تو اس سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہونگی ان حالات میں بلا کسی ڈاٹا اور بلا کسی میٹیریل (Material) کے ہم ریٹراسپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) دیدیں تو اس میں مالکوں کے سسٹم کو اپسٹ (Upset) کرنے کی بڑی گنجائش ہوجائیگی اسلئے میں آنریبل ممبر سے کہونگا کہ اس وقت اس پر اصرار نہ کریں البتہ ہمارے پاس ڈاٹا (Data) کلکٹ (Collect) ہونے کے بعد اور اسٹاٹسٹکس (Statistics) جمع ہونے کے بعد یہ محسوس ہو کہ اسکی ضرورت ہے تو اسپر غور کرنے کی گنجائش ہے میں اس پاسیبلٹی (Possibility) کو رول آوٹ (Rule out) نہیں کررہا ہوں لیکن آج اس نوٹ پر اسکو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں

شری جی۔ آنند راؤ (سرمایہ عام) جن قبضوں کے متعلق یہ معلوم ہوجائے کہ وہ ناجائز ہیں کم از کم ان کی حد تک تو ایسا کرسکتے ہیں

شری بی۔ رام کشن راؤ سینسس (Census) کے بعد ہو یا پہلے ہمارے اس مسودہ قانون کی رو سے قانون کے نفاذ کے بعد سے تو ایسا نہیں ہوسکتا یوں سمجھئے کہ آج ۴ جنوری ہے اور فرض کیجئے کہ اس کا نفاذ ۵ جنوری سے ہونے والا ہے تو اس لحاظ سے تاریخ کو بدلکر ہم کہہ سکتے ہیں کہ

Instead of saying from the commencement of the Act we can say from 1st June 1951.

श्री श्री डी देशपांडे —अिस सिलसिलेमें मैं यह अर्ज करना चाहता हूं कि जो जमीदार जमीन बेचना चाहता था अुसे पहले कलेक्टर से अिजाजत लेनी पडती थी तो जिन लोगों ने अपनी जमीनें बेची हैं वे पहले ही कलेक्टर के पास से अिजाजत ले चुके हैं। मैं यह रिझम्शन (Resumption) के सिलसिलेमें कह रहा हूं। कलेक्टर के पास अिस का सबूत मिल सकता है। ४८ दिन में यह सबूत जमा किया जा सकता है प्रोटेक्टड टेनंट (Protected tenant) ने जो जमीन ली है अुसका सबूत हासिल करने के लिये लैन्ड सेन्सस (Land Census) होने तक अिंतजार करने की जरूरत नहीं है। आम लोगों का यह ख्याल है कि अिस दौरान में बडे पैमाने पर काफी बेदखलियां हुअी हैं।

شری بی۔ رام کشن راؤ عام لوگوں کا جو خیال پایا جارہا ہے وہ محض ایک قیاس ہے اور اس بنیاد پر ہے کہ ہر ایک شخص کے علم میں ایسے ۵ کیسس (Cases) آئے ہیں جسکو جنرلائز (Generalise) کرلیا جاتا ہے میرے علم میں

۔ ۲ کسس احاس ور آنریبل ممبر سری کنڈل رلڈی کے علم میں ۔ ۲ کسس احاس نوکھدنا حاتا ہے کہ نہ عام خیال ہے اسمبلی میں کبھی حبر کو بار دہرا دیا جائے و عام لوگوں میں اسکا پرو گنڈ (Propaganda) ہوجاتا ہے اور نہ آپ ہی لوگوں کے پروپگنڈے کے نتیجہ کے طور پر عام خیال پیدا ہوتا ہے میں نہیں کہتا کہ یہ لوگ غلط کہہ رہے ہیں یا بے بنیاد کہہ رہے ہیں لیکن سکے میگنیٹوڈ (Magnitude) کو چیک (Check) کرنے کیلئے احاطہ و رمانی کرنا پڑیگا محض کلکٹر کو لکھدینے سے مواد نہیں ملسکتا ہم نے سکی کوشش کی اور اسی لیے ٹیکس ہم نے کو سسپنڈ (Suspend) کیا وہ قانونی طریقہ پر نہیں بلکہ اڈمنسٹریٹو (Administrative) طریقہ پر کیا گیا اس سے بڑھکر اعداد و شمار نہیں ملسکیے اسلیے مجھے افسوس ہے کہ میں آنریبل ممبر سری گوپال راو کے امنڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا

اسکے بعد آنریبل ممبر سری جی سری راملو کا امنڈمنٹ ہے امنڈمنٹ کا پارٹ اے یہ ہے کہ ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن (Resumption for personal Cultivation) کی لمٹ (Limit) کو تھری فیملی ہولڈنگس (Three family holdings) سے ٹو فیملی ہولڈنگس (Two family holdings) کرنا چاہیے میں نے اس بارے میں جنرلی (Generally) عرض کرتے ہوئے کہا ہے کہ تھری فیملی ہولڈنگس کی یہ لمٹ اس تصور کی بنا پر ہو پلاننگ کمیشن نے رکھا ہے اور انکو مڈل کلاس (Middle class) سمجھکر ریزمپشن (Resumption) کی اس حد کو مقرر کرنا ضروری ہے لیکن اس پر دوسرے قیود ایسے عائد ہیں کہ عملاً یہ فیملی ہولڈنگس زیر ہوم نہیں ہوسکیے میں آگے چلکر اپنی بحث میں سکو ثابت کرونگا کہ یہ فیملی ہولڈنگ کی اونچی حد جو مقرر کیگئی ہے جو میکزیمم (Maximum) ہے لیکن اسقدر ریزیوم کرنے کا موقع آپ اسکو نہیں دیتے اس ٹیکس میں ایسے قیود ہیں اسلیے آنریبل ممبر نے یہ کی بجائے دو کرنے کیلئے جو ترمیم پیش کی ہے اسکو قبول کرنے کیلئے میں تیار نہیں ہوں

سری جی ری را ملو کی ترمیم کا دوسرا جزو یہ ہے کہ

(*b*) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

سکو اومٹ (Omit) کرنے کا سوال کیسے پیدا ہوسکتا ہے ؟ اسکو کسی اور طریقہ پر چینج (Change) کیا جاسکتا ہے لیکن اومٹ کرنے کا سوال کیسے پیدا ہوتا ہے ؟ انہوں نے اومٹ کر کے سبسٹی ٹیوٹ (Substitute) کرنے کی رائے دی ہے

Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

انہوں نے جو ترمیم پیش کی ہے اس کا پارٹ (سی) یہ ہے کہ

In line 4 of sub section (6) of section 44 for the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

اسکے بارے میں سری اے راج ریڈی نے ابھی جب میں اسپر وجہ دلائی میں یہ عرض کرتا ہوں کہ انہوں نے جو آبجکشن (Objection) اٹھایا اسمیں بہت کچھ وزن ہے موجودہ سب کلاز (۲) جس طرح سلکٹ کمیٹی سے پروپوز (Propose) ہوا ہے سمجھ نا ہے ۔

Notwithstanding anything contained in this Section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under Section 38 the land held by a landholder in excess of three family holdings, provided that'

انکا اعتراض یہ تھا کہ (in excess of 3 family holdings) خریدنے کیلئے کوئی باعث نہیں ہے اسکے لیے پروواینڈ (Provide) کرنے کی کیا ضرورت ہے ؟ در اصل (in excess of two familly holdings that is to say for) اس کی ضرورت (the third holding

ہے اس میں خوب ضرور ہے کیونکہ سکشن ۳۸ میں یہ پرووائڈ (Provide) کیا گیا ہے کہ لینڈ لارڈ اپنے پاس دو فیملی ہولڈنگ رکھ سکتا ہے وہ تیسری زمین اسکو بیچنا پڑیگا جسکو پروٹکٹڈ ٹننٹ (Protected Tenant) اسکو خریدنے کے لیے نوٹس دیتا ہے ۔ لیکن صرف دو فیملی ہولڈنگ تک رکھ سکتا ہے اس سے اوپر کی بیچنا ہے ۔ یہ ضروری ہے اسکے لحاظ سے (In excess of 3 family holdings) کی بجائے (in excess of two family holdings) رکھنا یہ ۳۸ اور ۴۴ دفعات میں مطابقت پیدا کرتا ہے اور میرے خیال میں ہمارا مقصد بھی وہی ہے اس میں شک نہیں کہ ین فیملی ہولڈنگ کے الفاظ اسلیے رکھے گئے ہیں کہ اوپر کی زمین سے متعلق ہو اسلیے میں سری جی سری راملو کے اس امنڈمنٹ کے اس پارٹ سی کو جس میں یہ کہا گیا ہے کہ سب سکشن (۶) میں تین کی بجائے دو کا لفظ رکھا جائے قبول کرتا ہوں ۔

Mr Speaker What is the amendment which the Chief Minister has accepted ?

Shri B Ramakrishna Rao Sir I have accepted amendment (c) of Shri G Sriramulu, which can be found on page 8 in the printed list of amendments I shall read that

(c) In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'three substitute the word two'

This amendment I have accepted

اسکے بعد آنریبل ممبر مسٹر بی۔ ڈی۔ دیشمکھ کا امنڈمنٹ نمبر (۵) ہے انکا پروویزل ٹننٹ کے پاس منیمم (Minimum) چھوڑنے کے بارے میں ہے اس سلسلے میں ممبرس آف دی پلاننگ کمیشن سے مشورہ کرنے کے بعد ہمیں جو نیا امنڈمنٹ پیش کیا ہے اس کے لحاظ سے کم سے کم ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے یہ اصول تسلیم کیا گیا ہے جیسا کہ آنریبل ممبرس جانتے ہیں سلکٹ کمیٹی سے جس طرح یہ بل آیا تھا اس میں تین علحدہ صورتیں رکھی گئی تھیں ایک تو یہ کہ فرسٹ فیملی ہولڈنگ کو ریزیوم (Resume) کرتے وقت کیا چھوڑنا چاہیے؟ ہمنے یہ رکھا تھا کہ ایک فیملی ہولڈنگ کو ریزیوم کرتے وقت کوئی زمین چھوڑنے کی ضرورت نہیں بغیر کچھ چھوڑے کے لینڈ ہولڈر ٹننٹ کے پاس سے ایک فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرسکتا ہے اور دو فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرتے وقت ٹننٹ بیسک ہولڈنگ چھوڑنے کی شرط رکھی گئی تھی ایک فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرنے والے لینڈ لارڈ کو اپنے ٹننٹ کے پاس کوئی بھی زمین چھوڑنے کی ضرورت نہیں تھی یہ ڈراون تھا اور اب ہم نے ترمیم کرکے بلالحاظ اسکے کہ لینڈ لارڈ نے حق کو کس حد تک اکسرسائز (Exercise) کرنا ہے اور کیا نہیں کیا یہ رکھا ہے کہ ریزیوم کرتے وقت لینڈ لارڈ کو ٹننٹ کے پاس بیسک کچھ نہ کچھ چھوڑنا چاہیے اس اصول سے یہ ہم نہیں کہہ سکتے ہیں کہ وہ ون فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرے یا دو فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرے یا ایک فیملی ہولڈنگ چاہے وہ پورے کی پوری ریزیوم کر سکتا ہو یا نہ کرسکتا ہو یا دو ہی فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرسکتا ہو لیکن ہر ایک ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے بغیر اسکے کہ لینڈ لارڈ کی ہولڈنگ خود ایک بیسک ہولڈنگ کی ہو اگر وہ کسی ٹننٹ کو ایک ہی بیسک ہولڈنگ دیتا ہے تو پھر کوئی قید نہیں ہے وہ ایک ہی بیسک ہولڈنگ بلا شرط واپس لے سکتا ہے لیکن ایک بیسک ہولڈنگ کے اوپر کے جو لینڈ لارڈس ہیں وہ اگر ریزیوم کرنا چاہیں تو انکے لیے ہمنے یکساں طور پر یہ شرط رکھی ہے کہ ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے یہ معیار رکھکر ترمیم کی گئی ہے میں اسکی وجہ بتلانا چاہتا ہوں پہلے طریقہ پر رکھنے سے پلاننگ کمیشن نے بتلادی کہ بہت سے انامولیز (Anomalies) پیدا ہونگی اور عمل میں یہ تھا کہ پوری فیملی ہولڈنگ کو ریزیوم کرے تو ٹننٹ کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے اسی صورت میں فرض کیجیے کہ میرے پاس تین فیملی ہولڈنگ ہیں اور ان پر تین چار پروٹکٹڈ ٹننٹس ہیں اگر میں تین ہی زمین ریزیوم کرنا چاہتا ہوں تو ہر ایک ٹننٹ کو ایک ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا پڑیگا اور مجھے ایک چپہ زمین بھی نہیں ملسکیگی اسطرح جس لینڈ لارڈ کے پاس زمین کم ہے اور اسپر دو تین ٹننٹس ہیں تو اسے اس اصول سے کوئی زمین نہ مل سکیگی جسکے یہی معنی ہوتے ہیں کہ آپ اسطرح جو حق تین فیملی ہولڈنگ تک ریزیوم کرنے کا دیتے ہیں وہ بالکل الوزری (Illusory) ہے صرف نام پر رہیگا اسکو یہ حق اکسرسائز کرنے کا موقع نہیں ملتا ہاں کچھ صورتیں ہوسکتی

ہیں جن میں کچھ رہنے لگی لیکن ایسی صورت میں جبکہ چھوٹے لینڈ لارڈ کے پاس
دو تین ٹننسی ہوں تو وہ بالکل ہی ختم ہوجاتا ہے

Shri V D Deshpande Sir May I point out to the hon Chief Minister that in the earlier Section it was laid down, that while he wants to take one family holding he can take completely

पहले कानून में यह था कि यदि वह अक फमिली होल्डिंग तक लेना चाहता हो तो असे ले सकता था। असके लिए तो आपको कुछ छोडन की जरूरत नही है। अब फमिली होल्डिंग से ज्यादा कम का तो सवाल ही नही है। ज्यादा लेता है या कम लेता है असका तो सवाल ही नही था।

شری بی رام کشن راؤ - اسکو بدل دیا گیا ہے لیکن آپ نے سنا کہ

श्री व्ही डी देशपांडे —आप थ्री फॅमिली होल्डिंग तक जमीन मालिक को हक देना चाहते है तो अुस वक्त टेनट को भी कम से कम अक फमिली होल्डिंग तक रखने की गुंजाअिश क्यो नही होनी चाहिये? अक बसिक होल्डिंग तक यानी अक छोटे से टुकडे तक ही आप अुसको महदूद क्यो रखना चाहते है?

شری بی رام کشن راؤ - آنریبل ممبر کو شاید اس لینگویج کی وجہ سے یہ کہنے کی
گنجائش معلوم ہوتی ہے جس لینگویج میں کہ یہ سلکٹ کمیٹی سے آیا ہے - ورنہ فرسٹ
فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنا سکنڈ فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنا تھرڈ فیملی ہولڈنگ ریزوم
کرنا یہ تھا ہی نہیں وہ تو اس پر منحصر ہے کہ اسکی کتنی زمین ہے اور کتنے ٹننس کے
پاس ہے وہ لینا ہو جائیگا - ساری دیا لیا جائیگا لیکن دیکھنا یہ ہے کہ کیا لے سکتا
ہے - فرض کیجئے کہ میرے پاس تھری فیملی ہولڈنگ ہے اور یہ ٹننس میں دی
ہوئی ہے اگر ہر ایک کے پاس ایک ایک سنگل ہولڈنگ ہی چھوڑی جائے تو مجھے
لینا پڑیگا میں اگر امثلہ (Examples) دیکر اسکو سمجھاتا ہوں اس میں
شک نہیں کہ اسکے لئے کچھ وقت صرف ہوگا لیکن مجھے اسکی اجازت دیجائے

Shri V B Raju (Secunderabad General) According to the old section for resuming one family holding there is no break or there is no impediment They can take upto one family holding

Shri B Ramakrishna Rao The whole conception of the hon Member is absolutely erroneous

وہ غلط ہے دو فیملی ہولڈنگ تک لینے کی کوئی قید نہیں ہے - دو فیملی ہولڈنگ تک
لے سکتا ہے - میں مثالیں دیکر بتلاتا ہوں

The whole idea is erroneous

میں چار مثالیں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جنہیں میں نے ورک اوٹ (Workout) کیا ہے ۔

فرض کیجئے کہ زید ایک پٹہ دار ہے اسکے پاس ۶ ایکر کی ہولڈنگ ہے ۔ میں مثالیں دے رہا ہوں یہ بھی فرض کیجئے کہ یہ ایک کاٹن سائل (Soil) ہے ۔ ہم نے فیملی ہولڈنگ ۶ تا ۲۴ ایکر رکھی ہے ہم ۶ ہی کولیںگے تو اسکے ۷ ر سس کی لمٹ کیا ہو جاتی ہے ۴۸ ایکر ہو جاتی ہے اور اسکی ملک ہے ۶ ایکر ۔ سکشن ۴۴ کے اصول کے تحت وہ ۴۸ ایکر لے سکتا ہے اسکی پرسنل کاشت میں جو ہیں ہے اسے ملاکر ۴۸ ایکر ہونا چاہئے یہ ہی اصول ہم نے قرار دیا ہے فرض کیجئے کہ ایک اسکی پرسنل کاشت میں ۱۰ ایکر ہیں اور وہ اب باقی ۳۸ ایکر لے سکتا ہے ۔ ایکر تو وہ خود کاشت کرتا ہے لیکن باقی ۵ ایکر ٹننٹس کو دے چکا ہے اصولا تو وہ ۳۸ ایکر لے سکتا ہے لیکن ایکچولی (Actually) کیا ہوا ہے فرض کیجئے کہ اسکے چار ٹننٹس ہیں ایک کے پاس ۲ ایکر دوسرے کے پاس ۶ ایکر تیسرے کے پاس اور چوتھے کے پاس ۴ ایکر ہیں اب ریزوم کرنے کے جو شرائط لگائے ہیں وہ یہ ہیں کہ ہر ایک ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوٹی جائے تب ۲ ایکر والے ٹننٹ کے پاس سے فاسو اسد وں ھرڈ (۵ ۱/۳) چھوڑ کر (۱ ۴/۳) اسکے پاس سے لے سکتا ہے ٹننٹ بی جسکے پاس ۱۶ ایکر ہیں اسکو (۵ ۱/۳) چھوڑ کر (۱ ۲/۳) لے سکتا ہے ٹننٹ سی جسکے پاس ایکر ہیں (۵ ۱/۳) کی ایک بیسک ہولڈنگ اسکے پاس چھوڑنے کے بعد (۴ ۲/۳) اس سے لے سکتا ہے ٹننٹ ڈی جسکے پاس ۴ ایکر ہیں اسکے پاس زمین کم ہے تو یہ قید لاگو نہیں ہوتی اسکے لئے دوسرا پراویژن ہم نے یہ بتایا ہے کہ بیسک ہولڈنگ سے کم ہو تو اسکے پاس سے ہاف یعنی دو ایکر لے سکتے ہیں ۔ اب اب حساب کیجئے تو ٹوٹل جو آئیگا وہ ۳۲ ایکر ہیں حالانکہ سرٹیفکیٹ ر و اسکو ۳۸ ایکر لینے کا اختیار ہے ۔ سکنڈ راو رو کے لحاظ سے بیسک ہولڈنگ سے کم والے کے ٹننٹ کے پاس سے نہیں لے سکتے گویا ہم ہی ٹننٹس کے پاس سے لے سکتے ہیں جو چوتھے ٹننٹ یعنی چار ایکر والے کے پاس سے ہم لے سکتے گویا ۳ ایکر ہی لے سکتے ہیں ۔

ایک سکنڈ اگزامپل یہ ہے ۔ ایک شخص کے پاس ۲ ایکر ہیں فیملی ہولڈنگ کے لحاظ سے دیکھئیے ۔ میں ہر ایک قسم کی ایک مثال لے رہا ہوں فرض کیجئے یہ پرسنل کلٹیویشن کے تحت ۸ ایکر ہیں کل ۲ ایکر ہیں جو ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ سے زائد نہیں ہے تو وہاں پر فیملی ہولڈنگ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اب میں کیا لے سکتا ہوں ؟ ۱۲ کے ۲ ایکر میں اصولا قانوناً اور حق کے لحاظ سے لے سکتا ہوں سمجھ لیجئے کہ ۱۲ ایکر کا ایک ہی ٹننٹ ہے جیسا کہ سرھواڑہ میں ہے تو میں اسکے پاس سے کسی زمین لے سکتا ہوں ۲ میں سے (۵ ۱/۳) چھوڑ کر میں (۶ ۲/۳) ایکر لے سکتا ہوں میں جو ہوگا معاملہ واقعاً ۱۲ ایکر لے سکتا ہوں لیکن ایکچولی

کر (Actually \ ) دا لے سکتا ہوں؟ (٦ ٢/٣) نکر لے سکتا ہوں ڈ ی صورت س بھی بہں لے سکے نک ور مثال فرض کیجیے کہ ۲ نک نک ہی سب لو بہں لکھ ہی سب کو دے ہیں انکو علی الترتیب ۶ ۴ ور ۲ ایکر دے ہیں ہم سمجھ لینگے کہ ہمارے پاس بہت چھوٹے چھوٹے ہولڈنگس ہیں ب و لیا لے سکتا ہے ؟ ۶ نکر جسکے بھی سکو (٥ ١/٣) چھوڑکر (٢/٣)لےگا ۴ کر جسکو دیا ہے اس سے ۲ ایکر اور ۲ ایکر جسکو دیا ہے اس سے نک نکر لے سکتا ہے اس طرح و (٣ ٢/٣) نکر لے سکتا ہے اس سے بڑھکر بہں لے سکتا گر و ایک ہی سب لو دیا ہے تو (٦ ٢/٣) نکر لے سکتا ہے اور دوسرے طریقہ (٣ ٢/٣) لے سکتا ہے حالانکہ ابوبا اسکو ۲ ایکر لینے کا اختیار ہے لیکن لے کہاں سکتا ہے ؟

اب تھوڑا اگرا چل لیجیے فرض کیجیے کہ میرے و نکر کی ہولڈنگ ہے اور اس وقت میرے پاس ٢٥ ایکر پرسنل کلٹیویشن کے تحت ہیں میں بلاک کا ن ہی کی مال لے رہا ہوں باقی کو ہم ورک اوٹ کر سکیے ہیں ٢٥ کر پہلے سے پرسنل کلٹیویشن میں ہیں تو میں اب صرف ٢٣ ایکر اور لے سکتا ہوں کیونکہ میں فیملی ہولڈنگس یعنی ٤٨ ایکر سے ز ئد لے ہی بہں سکتا اب تکملہ کے لیے صرف ٢٣ ایکر ہی لے سکتا ہوں اب و کیسے لینگے ؟ جیسا کہ میں نے کہا ٢٥ ایکر ذاتی زرعت میں ہے اور دوں سو ایکر ٹیننٹس کے پاس ہیں اسکا کیا اثر ہے میں بتلاتا ہوں سمجھ لیجیے کہ دوں سو ایکر ٹیننٹس کے پاس علی الترتیب حسب ذیل طریقہ سے ہیں ٢ ایکر ٥ ایکر ١ ایکر ٧ ایکر ٦ ایکر ٥ نکر ٣ ایکر ٤ ایکر اور ۲ ایکر میں زیادہ تعداد لیکر اڈھاک (Ad hoc) طور پر بتلا رہا ہوں ۔ میں نے ابھی بتلایا کہ میں ٢٣ ایکر ریزیوم کرسکتا ہوں لیکن اب کیسے ریزیوم کرونگا ؟ فرض کیجیے کہ اس اصول کے مطابق جسکے پاس زیاد ہ ہے پہلے اس سے لینا چاہیے اسکو آپ ہم سب قبول کرچکے ہیں اسکے تحت رولس بنے والے ہیں پہلا ٹیننٹ جسکے پاس ۲ ایکر ہیں اسکو ایک بیسک ہولڈنگ یعنی (٥ ١/٣) ایکر چھوڑکر اس کے پاس سے (٤ ٢/٣) ایکر لونگا سکنڈ ٹیننٹ کے پاس ٥ ایکر ہیں تو اسکے پاس (٥ ١/٣) ایکر چھوڑنے کے بعد (٩ ٢/٣) ایکر لونگا اب دو تھرڈ یعنی (١/٣) ایکر بڑھ بھی گیے ہیں اب کسی اورکو میں محروم بہں کرسکتا وہ محفوظ ہوگیے باقی ٹیننٹس کے پاس سے ریزمپشن بہں ہوسکتا اصل اصول کو ورک اوٹ کرکے دیکھیے اب یہ نہ کہنا چاہیے کہ ٹیننٹس برباد ہو رہے ہیں

سری اے راج ریڈی ذاتی زمین اور ہولداروں کی زمین ملاکر مال دینا چاہیے

سری بی رام کشن راؤ میں اس اعتراض کا جواب دیتا ہوں

سری وی ڈی دیسا پانڈے ون سائیڈڈ (One sided) اگرامنٹ دے رہے ہیں

سری ایل اس ریڈی (وردھا سٹھ) یہ فرضی گرسل ہے

سری بی رام کشن راؤ میں ہر قسم کی مثال دیے رہا ہوں جو اصول رکھے گئے وہ

سری کے وینکٹ رام راؤ (جانگدور) سکا اور وسکا کیا تعلق ہے نعنی د ی ر س اور مول کی ر س کا

سری بی رام کسن راؤ میری دھی جی ہے ایسا ھی اس اریے میں رگنومنس کو دیکھا و ہکو سمجھ آیے ا یہ آیے اسکا میں دیہ د رہیں ہوں

ب فورتھ اگر ل لیجیے فرض کیجیے یک سخص کے پاس ۵ ایکر ھیں ۲ ایکر ھم عملی ہولڈنگ کے لیے رکھے ھیں یہ س سے کم ہے ۵ ایکر ٹرسٹل کلسوٹس میں ہے تو ب میں کیا لے سکا ہوں ۲ ایکر کی عملی ہولڈنگ ہے ب ایک جو رھے ھیں و میں لیکلی لے سکتا ہوں فرض کیجیے کہ ۸ کر دو سسس میں یہ م کیے گیے ھیں ۲ ایک کو ور ۲ ایک کو ب میں ۲ کر والے کے پاس (۵ /۳) چھوڑ کر باقی لے سکتا ہوں اور چار ولے کے پاس سے ۲ ایکر لے سکتا ہوں

تو میں (۲ ۲/۳) لے سکتا ہوں قانونا ( ) ا کر لے سکتا ہوں لیکن عملا نہیں تھوڑی دیر کے لیے سمجھ لیجیے کہ یک ھی سسب ہے تو اس کے پاس (۵ /۳) چھوڑ کر باقی (۲ /۳) ا کر لے سکتا ہوں لیکن دو سسس کی صورت میں صرف (۲ /۳) لے سکتا ہوں

اس اگر مثل کو میں نے انکے سامنے رکھا ہے دوسری صورتیں اور بھی ہوسکتی ھیں مختلف وسباب کے لیے مختلف مثالیں ہوسکتی ھیں لیکن ٹرسٹل ممبرس جس وقت یہاں گذشتہ ایک دو دن میں بحث کررہے تھے اس وقت میں یہاں سے اپنے روم میں گیا و بعض آنریبل ممبرس کچھ ناراض ہوئے انکا شاید یہ خیال ہے کہ انکے آرگیو من کو میں سنا نہیں چاہتا اسلیے باہر چلا گیا تا انکے رگنومنس سے میں انڈفرنس (Indifference) برت رہا ہوں بے اعتنائی کر رہا ہوں ا میں روا نہیں کرتا میں جو اندر گیا تھا تو یہ سارے گرامسلس ورک آوٹ کیا ہوں میں اس امپرسس (Impression) کو بھی دور کرنا چاہتا ہوں ابھی ابھی لیڈر اف دی اپوزیشن نے بھی یہ کہا ہے لیکن میں کسی خاص غرض سے گیا تھا میں گوپال راو صاحب کے امنڈمنٹ کو قبول کرنا چاہتا ہوں تو اسکے الفاظ سے متعلق جہاں بحث کرنے اور پوچھنے گیا تھا اس وجہ سے نہیں گیا کہ لیڈر اف دی اپوزیشن کے خیالات میرے سننے کے قابل نہیں ھیں اس قسم کے خیالات میرے نہیں ھیں

ابھی یہ ا گرامسل ورک وٹ کرکے بتلاتا ہوں اس سے یہ معلوم ہوسکتا ہے کہ میرے آرگیومنٹس میں کیا ہے اس انڈفرنس سے کیا دراکسن رکھتا معلوم ہوتا ہے اسکی موجودگی میں یہ کہنا کہ اسکو دور کر دیجیے اسکو میں

سری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) آپکی دیہی ال میں سسس کی دائی زمین کی الکل
یں ہے

Mr Speaker Let him proceed

سری وی رام کشن راؤ ۔ میں سمجھتا ہوں دائی زمین کی سامل کیا گیا ہے

Mr Speaker The hon Chief Minister cannot go on answering every question

سری ادھو راؤ پٹیل ابھی بل میں سسس کی دائی زمین کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے

Shri B Ramakrishna Rao I crave your indulgence Sir because if possible I want to satisfy all the hon Members on the points raised by them I want them to pass this Bill with as much satisfaction to them as possible I do not say or claim that it will be possible for me to satisfy them entirely, but I will make an attempt to satisfy them to the extent possible

آپ نے جو فرمایا کہ ٹننسٹ کی دائی زمین کو سرکٹ میں کیا گیا ہے اس بارے میں یہ کہونگا کہ جہاں ٹننسٹ کی دائی زمین سیلنگ کی گئی ہے وہاں مالک کی بھی دائی زمین سیلنگ کی گئی ہے سیلنگ کمیٹی میں دائی اور تری دونوں زمینوں کو اس میں سیلنگ میں کیا گیا تھا جہاں لینڈ لارڈ کے حقوق کو ٹننسس کے سلسلہ میں کنٹرول کرنے کے لیے احکام رکھے گئے تھے وہاں اب اون کو مزید کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے ہم نے دیکھا یہ ہے کہ بدل اور کے یعنی ایسا کاشتکار ہے جو تین فیملی ہولڈنگ تک دائی زمین زیر زراعت رکھتا ہو اگر کوئی شخص دائی زمین کے علاوہ تری زمین پر بھی پرسنل کاشتکاری رکھتا ہو تو اوسکی اس زمین کو بھی تین فیملی ہولڈنگ کے اغراض کے لیے ملا لینا چاہیے یہ ہم نے سوچا ہے تاکہ اوسکی دائی زمین اور تری زمین دونوں ملکر تین فیملی ہولڈنگ ہو جائے ۔ فرض کیجیے کہ میرے پاس دو فیملی ہولڈنگ دائی زمین ہے میں ایک فیملی ہولڈنگ دوسرے کو دیتا ہوں میں موجودہ ترمیم کے لحاظ سے یہ نہیں کہہ سکتا کہ میرے پاس دو فیملی ہولڈنگ ہی ہیں اسلیے میں اور اراضی زیر تخلیہ کرونگا پہلے یہ تھا کہ تری زمین پرسنل کاشتکاری کے لیے ٹننسٹ سے زیر تخلیہ نہیں کی جا سکتا تھا جو اصول اس بل میں ہم مقرر کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ ٹننسٹ ہو یا لینڈ لارڈ اگر ایگریکلچرل پرپسس کے لیے اوس کے پاس دیسی زمین ہے تو یہ میں دیکھا جا رہا ہے کہ یہ تری زمین کتنی ہے یا دائی زمین کتنی ہے جہاں ہم کسی کے پاس سک ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں تو اوسکے لیے دیکھا جائیگا کہ دائی زمین اور تری زمین دونوں کو ملا کر اوس کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ سے کم نہ ہو۔ یہ غلط ہے کہ

اکچول (Actual) ورک آوٹ (Workout) کرنے کے بعد ہر
ٹننٹ کے پاس ٹپکل ہولڈنگ چھوڑے گی جیسا کہ میں نے اگریمنٹ میں بتلایا کہ
کہیں ٹپکل ہولڈنگ سے زیادہ بھی چھوڑے گی اور اگر ٹپکل ہولڈنگ سے زیادہ
چھوڑے گی تو لینڈ لارڈ کو پوری بھی نہیں مل سکیگی بلکہ (1/3) بھی نہیں
مل سکیگی یہ جو اکچول لینڈ ہولڈنگ یا ٹننسی (Tenancy) کے سچویشن
(Situation) پر موقوف ہے ہم یہ اصول رکھ رہے ہیں کہ کسی کے اس
کی زمین کاشت کے لیے رہنا چاہیے چاہے وہ دائی زمین ہو یا تری کی زمین ہو
اگر لینڈ لارڈ کے اس دونوں زمینوں کو ملا کر بھی فیملی ہولڈنگ رہتی ہے تو اس سے
زیادہ وہ ریزیوم نہیں کرسکتا ۔ اس واسطے دائی اور تری دونوں زمینوں کو ہم نے سرینک
کیا ہے اس میں شک نہیں بعض حصوں میں ایک طبقہ کے ساتھ ایک خاص سلوک
ہوسکتا ہے اور ہمارے ایکٹ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ لینڈ لارڈس اسبسٹنشیل اونرس
(Substantial owners) سے ہم کچھ حقوق لے رہے ہیں چاہے وہ
سٹسفیکٹری (Satisfactory) ہوں یا ان سٹسفیکٹری (Unsatisfactory)

شری ایس راج ریڈی ایک طرف لینڈ لارڈ کو تین فیملی ہولڈنگ کی اجازت
دے رہے ہیں تو دوسری طرف ٹننٹ کو کم از کم ایک فیملی ہولڈنگ رکھنے کا اختیار
کیوں نہیں دیا جا رہا ہے ؟

شری جی رام کشن راؤ میں بتا رہا ہوں میں رائٹس دینا چاہتا ہوں
الوزری رائٹس (Illusory rights) دینا نہیں چاہتا چاہے لینڈ لارڈ کو ہو یا
ٹننٹ کو قانون کی رو سے ہم جو رائٹس دینا چاہتے ہیں وہ اکچول (Actual)
ڈیفنٹ (Definite) ورکیبل (Workable) اور پریکٹیکل رائٹس
(Practicable rights) ہوں میں اس سے ہٹ کر اور کوئی رائٹس دینا
نہیں چاہتا جو ناقابل عمل ہوں ۔ جو رائٹس عملاً حاصل ہوسکتے ہیں وہی رائٹس دینا
چاہتا ہوں ۔ پلاننگ کمیشن کے ممبر نے بھی یہ کہا تھا کہ تین ہی فیملی ہولڈنگ
جو رکھ رہے ہیں وہ غلط ہے امپریکٹیکل ہے ٹپکل ہولڈنگ ہی رکھی جائے
البتہ اپلائی ؟ نے وہ دوسری شرائط بھی اپلائی ہونگی ہم ٹننٹ کی سیف گارڈ کے
کے لیے اور بھی رولس بنا سکتے اور پرایارٹی (Priority) کے لے ڈاؤن (Lay down)
کرینگے کہ جس کے پاس زیادہ زمین ہے اوس کے اس سے پہلے لینا چاہیے یہ بھی ہم
دیکھینگے کہ ناں پروٹیکٹیڈ ٹننٹ سے پہلے زمین لینا چاہیے او پروٹیکٹیڈ ٹننٹس سے
بعد میں پلاننگ کمیشن کے ممبر نے قواعد بنانے کے سلسلہ میں جو انسٹرکشنس
دیے ہیں اوس میں یہ جز موجود ہے اس لیے ہم سب سکشن (۴) میں قواعد
بنانے کا اختیار لے رہے ہیں اس طرح اب کو معلوم ہو جائیگا کہ پروٹیکٹیڈ ٹننٹ کے
حسب قدر حقوق ہوسکتے تھے اون کی ہم نے (Subject to certain Principles of
(resumption

حفاظت کی اور ٹربا حاہیے ھیں اور س کے متعلق ا ہے تمام رولس مکسس (۳۳) کے
تحت آسکے ھیں حو قانونی ور ناس‌بی نوسیل ہوں ھم نہ رولس نا سکیے کہ اگر
لیبلا لاڈ ز ریوم رنا حاھتا ہے و لیے نان بروکسنڈ سبب کے اس سے لے اور

he cannot touch the protected tenant

ھم ایسے رو س بنا سکیے ھیں ۔

سری اس گو ڑہ (بلیرگہ) ایک بہ د رکے اس ہو کر رہیں ہے (۲۰) انکر
د ی زراعت میں ر ڈیھنا ہے اور (۵۰) انکر سسس میں ہ م کرنا ہے گر و و س لنا
حاہے ہو نان نا لاری ڈ د اگیا ہے کہ حس سسٹ کے اس زیادہ رمیں ہے اوسی کے ناس
سے لے و بعض رمیں میں گیہوں سدا ہوتا ہے بعض میں کاس سدا ہوتی ہے اگر
یہ دار گیہوں پیدا ہونے والی زمیں لینا حاھے اور اوس کا سکار کے پاس حس کے ناس
زیادہ رمیں ہو ایسی زمیں نہ ہوبو

سری بی رام کسن راؤ ن تمام حروف کے لیے رولس نانے حاسکیے حسا نہ
ھم نے نیا ا ہے ذلاز (۳) کے تحت ھم رولس نانے کے حساب لے رہے ھیں اس میں
نہ حمر ن رھسگی

The Gove nment shall provide by rules f r

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption

(ii) selection of lands for resumption

(iii) exchange and consolidation of f u m nts to secure as far as possible contiguous blocks to the landholder or the protected tenant

سلکسس میں ہ ساری حمر ن آبی ھیں حساکہ نرسل ممبر نے فرما ا اس کے لیے بھی
دا ر ی (Priority) فکس کرسکیے اسکے علاوہ ر وم کرنے کے لیے
ل نڈ لارڈ کو ٹکمر ا تحصلدار کے اس درخوست د ما ہر گا حس ٹ کے اس سے رمیں
لیجانے والی ہے اسکے میں دیکھا یگی کہ سد لارڈ ا رھا ہے رمیں کا موقع معاسہ کیا
حا گا اور تحصلدار جمعہ کر گا ن را رسہ (Priorities) کے ساتھ ھم حو
ہ ود ع ند ہ دیگی وہ کے تحت لنہ لارڈ ر س لےسکےگا س میں ہ تمام سہولیں رھسگی

سری اس گو ڑہ حلے حسی ارمی رکھنے والا ہے اوس سے حاسکتی ہی ب
ہ د سو ری ہے کہ

شری بی رام کشن راؤ آنر بل ممبر نے سمجھا ہیں ہ صول ہیں ہوگا کہ
حس کے پاس زیادہ زمیں ہو وھی لیجاسکیگی لکہ اور بھی اصول قائم کیے حاسکیے
جس کی رو سے سلکسس کا دریسحر مقرر ہوگا

شری اس کوڑہ جب بیسک ہولڈنگ چھوڑ کر مالک اراضی حاصل کرتا ہے تو اوسکو اپنے حسب مرضی اراضی حاصل کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے

شری بی رام کشن راؤ لینڈ لارڈ کو ریزیوم کرنے کی پوری پوری آزادی ہم نہیں دینا چاہتے اوس پر قیود عائد کرنا چاہتے ہیں ہم اوس کو اسکی اجازت نہیں دینا چاہتے کہ دھڑ مار کر کوئی بھی اراضی جتنی لے لینڈ لارڈ کو ریزیومیشن کا حق دیا گیا ہے اوس حق کو ہم محدود کر رہے ہیں ہم نہیں چاہتے کہ پوری پوری آزادی اوسکو دے دیں اس وجہ سے ہم قواعد بنانا چاہتے ہیں جس لحاظ سے میں گزارش کرونگا کہ تین معاشی ہولڈنگ کو دو معاشی ہولڈنگ بنانے کی جتنی بھی ترمیمات ہیں اون کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں جہاں تین معاشی ہولڈنگ کی لمٹ ہے اوسکو ویسے ہی رہنے دیا جائے یہ جو پلاننگ کمیشن کی رائے کے مطابق بھی ہے اور جو اصول لے ڈاون کیے گئے ہیں اون کے بھی مطابق ہے اوسکے علاوہ ایکچول ورکنگ آوٹ کرنے میں آسانی بھی ہوتی ہے جو شکر سے مر سکتا ہے اوسکو آپ زہر دے کر کیوں مارنا چاہتے ہیں فرض کیجیے کہ ایک لینڈ لارڈ کے پاس تین معاشی ہولڈنگ زمین ہے لیکن وہ سب کی سب ٹننٹ کے پاس ہے وہ تینوں معاشی ہولڈنگ پورے نہیں لے سکتا اوسکو بیسک ہولڈنگ چھوڑنا پڑیگا صرف (۲ ۳/۴) معاشی ہولڈنگ تک لے سکتا ہے میں یہ ایک ایکسٹریم کیس (Extreme case) لیکر بتا رہا ہوں لیکن اگر اس میں قبولی اور دیوانی دونوں زمینیں شامل کرلی جائیں تو وہ تین معاشی ہولڈنگ تک بآسانی سے حاصل کرسکتا ہے اسلیے تین معاشی ہولڈنگ کو دو معاشی ہولڈنگ کرنے کا جو اصرار ہے وہ نامناسب ہے اس لیے میں اون تمام ترمیمات کو جو تین معاشی ہولڈنگ کی لمٹ نکال کر دو معاشی ہولڈنگ کرنے کے متعلق ہیں قبول نہیں کرسکتا

The House then adjourned for Lunch till Five Minutes Past Three of the Clock

The House re-assembled after Lunch at Five Minutes Past Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

شری بی رام کشن راؤ - مسٹر اسپیکر سر میں چند مثالیں دیکر یہ عرض کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ ریزیومشن (Resumption) کی لمٹ کے لیے جو قواعد ہم بنا رہے ہیں ان کا پراکٹیکل اثر کیا ہونے والا ہے میں نے چار اگزامپلس (Examples) دیکر یہ بتانے کی کوشش کی تھی کہ اصل میں جن قیود کے تحت ریزیومیشن کو الاؤ (Allow) کر رہے ہیں اس کے لحاظ سے بہت سے کیسس ایسے ہیں جن میں لینڈ لارڈس کی ہولڈنگ تین معاشی ہولڈنگ سے زیادہ نہیں ہے اور باوجود تین معاشی ہولڈنگ رکھنے کے انہیں تین معاشی ہولڈنگ نہیں ملیں فرض کیجیے تین معاشی ہولڈنگ میرے پاس ہے۔ ان تین معاشی ہولڈنگ

کی رن ن ــ ب کرد ی ہے اب میرے پاس کوئی زمین دائی کاشت میں نہیں ہے
تو ظاہر ہے نا صرف د ــ ورے ن سلی ہر گ لے سکتا ہوں لیکن ایک سب
ہوسلی صوب ن ؟ کہ مو ک حی نا د ھے ور (۳/) ہولڈنگ میں لے سکتا ہوں
ہولڈنگ س لی ہ کہ ہ ا رکھے جار سلی ہو نگ ہو نا ح مسلی ہولڈنگ تک
ہو ن ان کی ل د ہا ب ہ ہ سکتا ہے کہ میرے یہاں چار سلی ہو؟ نگ نا
اج و لی ہو کہ رں ن س ھی رہا و و نہ س میں م ہوئے ہوں و میں
ادھر سے لکھو ور و ـــ لکھو لو و ن مسلی ہولا ؟ میں لے کہ ہوں کیونکہ میں
مسلی دو لک ـــ ر ےکی لکھ س س ھے جہاں (۴) کر الاک کان ـ ال کو
مسلی ہولا نک را دا ذ ہو ورجاں ن مسلی ہولا نک کے ۲ے کہ ہونگے بہرحال
میں مسلی ہولڈنگ کی اسپای سہ (I ıl) ہے اس سے وھی لینڈ لارڈ فائدہ
اٹھا سکتے ہیں ن مسلی ہو گے سے زیاد کے ہ د رہیں کہا جا سکتا ہے کہ
یہ بھی ن ـــ (Unjust) ہے ان فیر (Unfair) ہے لیکن گر
(۴۸) الک کہ ہم رر وم ر ےکی جاب دیجائے و ن میں نہیں ہے ای زمین ہسس کے
پاس رھنگی خاص طور ـــ ھم ر مری (Priority) قائم کرتے ہیں واس
ن کی سی کہ ن آف سد (Section of Im l) کے تعلق سے ہارڈسپ (Hardship)
پیدا کرنے کا سوال نہیں ہے یہ کہا جاتا ہے کہ سب کو ختم کرنا چاہیے ہیں وغیرہ وغیرہ
میرے خیال میں ا ی نا ن نہیں کرنی چاہیں میں کہونگا کہ اس حیر کو خود بھی
سمجھنا چاہیے اور دو رو کو بھی سمجھانا چاہیے

ایک ایرسل میرکا سیدسب ابا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ہرسل کاشتیس کیلئے
یہ دیکھ جائے کہ لینڈ لارڈ بونا فائڈ (Bonafide) طور پر لیتا جاتا ہے ایک
اور آنر ل ممبر نے اعتراض کیا کہ پرسنل کاشتیس کی تعریف کرتے ہوئے سو روا سرری
لینڈ لارڈ تو بھی س ن خو مر ک کہ گیا ہے وہ وظلم ہے لیکن میرے خیال میں میں سے
بھی زیادہ ظلم یہ ہے کہ اگر کلچر کی عریف میں سے فروٹ گارڈننگ (Fruit gardening)
ای مالس (Animals) پالنے اور ہارٹی کلچر (Horticulture)
جیسے کاموں کو خارج کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے اس دفعہ کے اعراض کیا ہے رسل
کاشتیوں کی تعریف کو محدود کر کے کسی سے یہ کہا جائے کہ تم اپنی زمین میں جوار یا
کپاس کیوں وا چاہیے ہو جوار یا کپاس یہ وو اس طرح کی ایک ترمیم آنریبل ممبر نے
پیش کی ہے ہی اس ن کوئی لاجک (Logic) نہیں پاتا جس غرض کے لیے اب
ریز وم کرنے کا حق ملڈل اولر کو دے رہے ہیں اوسکی غرض ہی یہ ہے کہ کسی نہ کسی
طرح وہ خود زمیات سے فائدہ اٹھائے اور اپنی زمیات سے اپنا تعلق قائم رکھے اب وہ
جوار کی کاشت کرے کپاس کی یا گیہوں کی ہوسکتا ہے کہ وہ سگترہ کا باغ لگائے
فرض کیجیے حالیہ میں میری (۴۸) ایکر زمین ہے ہی مسلی ہولڈنگ کی زمین میں واپس

لے سکتا ہوں اور اس کے بعد میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہ ان کے گھر کا باغ جاؤں کیوں نہ لگاؤں ؟ یہ کہتے ہیں کہ گیہوں کی کاشت کرو کسرن کروں ؟ سگر کا باغ کیوں نہ لگاؤں جن لوگوں کے فائدے کے لیے آپ ریزرمیشن کا مسئلہ رکھ رہے ہیں ان لوگوں کو ہماری گورنمنٹ ہونے سے اب کیوں روکتا چاہتے ہیں ؟ وہ اپنے تجربات اور سائنٹفک معلومات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو کیوں ان کو روکتے ہیں ؟ انہیں لینڈ پر بہتر (Land operations) کرنے کا موقع ملنا چاہئے ان میں سے کوئی بی اے بی ہے اسپیشلسٹ (Specialist) ہے اس کو یہ مجبور کریں کہ سگر کا باغ نہ لگاؤ جوار کی کاشت کرو کیوں کرو ؟ اینمل بریڈنگ (Animal breeding) کوئی کرنا چاہتا ہے تو اس کو کیوں روکا جائے ؟ ایک زمانہ تھا جبکہ گائے وغیرہ پالے جاتے تھے لیکن اب تو دیہات میں دودھ ملنا مشکل ہوگیا ہے جانور پالنا لوگ چھوڑ دیے ہیں کل میرے پاس ایک صاحب آئے تھے وہ ورنگل ضلع کے بڑے پٹہ دار ہیں ان کے پاس ایک ہزار ایکڑ ہیں انہوں نے پانچسو ایکڑ زمین بونے کے لیے چھوڑ دی ہے کیا وہ زمین بونے کے لیے نہ چھوڑیں جانور نہ پالیں ؟ کوئی کیٹل بریڈنگ (Cattle breeding) کرنا چاہتا ہے تو اپنی زمین بونے کیلئے نہ چھوڑ کر کیٹل بریڈنگ نہیں کرسکتا یہ کوئی صحیح بات ہوگی اس لیے میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں

دوسرے امنڈمنٹس کے بارے میں مختصر طور پر کہکر ختم کرنا چاہتا ہوں میں امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ ڈیل (Deal) نہیں کرونگا بلکہ وائنٹ ٹو وائنٹ (Point to point) ڈیل کرونگا ایک اور پوائنٹ اٹھایا گیا کہ ریزمپشن کا اختیار ایسے ہی لوگوں کو دیا جائے جن کا مین سورس آف انکم اگریکلچر ہو یعنی جن کی زندگی کا دار و مدار صرف زراعت پر ہی ہو میں اس اصول کو مانتا ہوں میں جانتا ہوں کہ بمبئی میں یہ اصول ہے ہمنے بھی اس اصول کو لانے کی کوشش کی تھی لیکن ہمارے پاس کچھ فرق ہے بمبئی کے ایکٹ میں ریزمپشن میں کسی لمٹ کے بغیر ریزیوم کرنے کا اختیار لینڈ لارڈ کے لیے اس طرح رکھا گیا ہے کہ اگر اس کا مین سورس آف انکم اگریکلچر ہو تو وہ ریزیوم کرسکیگا لیکن اس کے ساتھ ساتھ دوسری رعایت جو لینڈ لارڈ کے ساتھ کی گئی ہے اس کو ہم چھین رہے ہیں سلکٹ کمیٹی میں ہمنے اس کو رکھا تھا لیکن اب اسکو چھین رہے ہیں مثلاً وہاں حالیہ قانون کے لحاظ سے یہ ہے کہ

If the land held by the landlord is in area equal to the agricultural holding or less the landlord shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant in respect of the entire area of such land

جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے وہاں اگریکلچرل ہولڈنگ رکھی گئی ہے ۔ وہاں جو سولہ ایکڑ زراعی لینڈ ہے وہی (٦) ایکڑ ہی سی سوائل ہمارے پاس مرہٹواڑہ کے لیے فیملی ہولڈنگ مقرر کی گئی ہے وہاں یہ رکھا گیا ہے کہ انٹائر ہولڈنگ (Entire holding) کو لے سکتے ہیں اس ہی کو ہم چھین رہے ہیں

اور ایک عملی ہولڈنگ رکھنے والے رکھی یہ شرط عائد کر رہے ہیں کہ وہ ورک کرے وہ اور ... ہورہا اچھے ڈیسل (Additional) مد ہمیں میں نہیں ہے ۔ کو ہم ان عائد کر رہے ہیں جو فلانگ کمیشن کے سامنے بھی اور ... بھی اس میں ... وس کرتا ہوں ہمارے پاس عام طور پر سٹیٹ کی حالت یہ ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ سے کم رکھنے والے بہت بہت زیادہ ہیں ۔ اسی طرح ایسے پہ داروں کی تعداد بھی بہت زیادہ ہے جنکے پاس ایک عملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین نہیں ہے ... ایک ... ہولڈنگ سے زیادہ کے پٹہ دار بہت کم ہیں لیکن زیادہ تعداد ... کو کی ہے سکے پٹہ کی رسیاب ۵ ۲ ۳ ایکر ہیں اسطرح ایک عملی ہولڈنگ کے پاس سے ولے پٹہ دار اور ایک عملی ہولڈنگ کے اندر آنے والے ... ہیں ... اسٹیٹسٹکس (Statistics) کے لحاظ سے کہہ رہا ہوں کو ... کیونکہ ان پر زیادہ اعتبار نہیں کیا جاسکتا مگر جنرل طور پر انہیں ہم ریلائی (Rely) کرسکتے ہیں ان سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسے لوگوں کی تعداد زیادہ ہے جو ایک عملی ہولڈنگ سے کم زمین رکھتے ہیں اور پھر ایک عملی ہولڈنگ پر کاشت کرنے والے پٹہ دار اور ایک عملی ہولڈنگ کے پٹہ دار ان دونوں میں زیادہ فرق نہیں ہوتا بلکہ ایک لینڈ لارڈ ایک عملی ہولڈنگ کے ٹیننٹ کے مقابلہ میں کم خوشحال ہی ہوتا ہے سلئے کہ ایسا ٹیننٹ تو خود کاشت کرکے زمین کا پورا فائدہ خود حاصل کرتا ہے لیکن لینڈ لارڈ کو بہت کم حصہ ملتا ہے اسطرح دیکھا جائے تو لینڈ لارڈ کے مقابلہ میں ٹیننٹ کی ہی اکنامک کنڈیشن (Economic condition) زیادہ بہتر ہوتی ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ ان دونوں میں سے کسی کا بھی نقصان ہونے نہ پائے اور وہ برباد نہ ہو جائیں اسلئے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ رکھنے والے ایک سنگل ہولڈنگ چھوڑیں جب ہمیں یہ شرط رکھنی ہے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ والے کے لیے اگریکلچر ہی مین سورس آف انکم (Main source of income) ہونے کی شرط عائد کریں لہذا اس شق سے انہیں نجات دلانا چاہیے اسکی ایک اور وجہ بھی ہے میں نے پہلے بھی کہا ہے اور اب بھی عرض کررہا ہوں کہ ایک عملی ہولڈنگ تک کے پٹہ دار زیادہ تعداد میں ہیں یہ میں یہاں کے اگریکلچرل پاٹرن (Agricultural pattern) کے لحاظ سے عرض کر رہا ہوں یہ میرا جنرل تجربہ ہے اور ریونیو آفیسرس کی بھی یہی رائے ہے میں پھر ان کا نام لینا چاہوں تو انکے نام بھی

سری ایے راج ریڈی ایک عملی ہولڈنگ رکھنے ولے مالکان زیادہ صورتوں میں قول پر دیتے ہیں یا بہت کم کیسس میں دیتے ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ میں سمجھتا ہوں کہ کم کیسس میں ہی دیتے ہیں ۔ ویسے تو وہ لوگ خود بھی زراعت کرتے ہیں لیکن بعض ایسے ہیں جو قول پر دیتا کرتے ہیں اور جو لوگ ایسے ہیں میں انہی کے کلاس کی طرف آتا ہوں میں دعوی

حجام وغیرہ کا نام لیتا ہوں تو مذاق کیا جاتا ہے لیکن ایسے لوگ ہیں بلوتہ دار
سب سیدھی وغیرہ ایسے لوگ ہیں جو تھوڑی سی زمین رکھتے ہیں وہ اسپر خود کاشت
نہیں کرتے بلکہ دوسروں کو دیتے ہیں سب سیدھی ہیں جنہیں دس روپیہ ماہانہ
تنخواہ ملتی ہے وہ موروثی وطندار رہتے ہیں وہ اسی میں پڑے رہتے ہیں لیکن اپنی
زمین کبھی خود کاشت نہیں کرتے دو چار من غلہ انہیں ملجاتا ہے ان کا جی بڑا ہوتا
ہے وہ چاہتا ہے کہ خود ذاتی طور پر کاشت کرے تو پھر اس سے یہ کہتے ہیں کہ
تو مل نہ پائے گا کیونکہ تو بھی ایسا آدمی ہے جس کا زراعت پر دار و مدار ہے یا ایک
پرائمری اسکول کا ٹیچر ہوتا ہے اس نے کبھی کاشت نہیں کی اس کی دس ایکر زمین ہوتی
ہے وہ سوچتا ہے کہ کیوں نہ میں اپنی زمین پر ناگر چلاؤں میں آپ کو اب بھاگوت
کے مصنف پوتنا کا قصہ یاد دلاتا ہوں میرے سامنے پنڈت لوگ بیٹھے ہیں اسلئے یہ
بات یاد آگئی وہ کوئی ویسا کہتا ہے کہ میں راجاؤں کے پاس کیوں جاؤں میں
مالک ہوں میں ناگر لیکر چلا جاتا ہوں وہ پنڈت یہ کہتا ہے اگر وہ چاہتا
ہے کہ کاشت کرے تو کیا آپ یہ پوچھینگے کہ کیا اگریکلچر مین سورس آف انکم ہے
میں کسر ہم سایس دیکر عرض کر رہا ہوں اس سے بہت زیادہ لوگوں پر اثر پڑنے
والا ہے مدرس دھوبی حجام یہ سب لوگ ہیں کمی ہوتا ہے جسکی جھوپڑی دوکان
ہوتی ہے جسکو دیہاتی اصطلاح میں بھی دوکام کہتے ہیں انکو سوبار بن فائدہ نہیں
ہوتا اسکے پاس دس ایکر زمین بھی ہوتی ہے وہ کہتا ہے کہ میرے پاس ۵ روپیے
ہیں کیوں نہ میں زراعت کرلوں اب اس سے کہتے ہیں ۔ تو تو ساہوکاری کرتا ہے
اپنی زمین کیسے واپس آسکتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسطرح واٹر ٹائٹ کمپارٹمنٹ
(Water tight Compartment) میں سماج کو ہم تقسیم نہیں کرسکتے

Shri V B Raju The wording is not clear It tantamounts to this Even a man with two family holdings without coming under this qualification can resume one family holding

Shri B Ramakrishna Rao One family holding he can resume without proving that his main source of income is agriculture If he wants to resume more than that he cannot

Shri V B Raju Supposing I hold two family holdings

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member may hold one hundred But it is only for the purpose of resumption If he has to resume one family holding he need not prove that his main source of income is agriculture

Shri V B Raju So everybody is exempted

Shri B Ramakrishna Rao Yes everybody is exempted That is true But which of the classes that are actually benefited by this ? It is those classes whom I have mentioned

شری اے راج ریڈی ان کے لیے بھی کر دیجیے ۔ ہم چاہتے ہیں ۔

شری بی رام کرشن راؤ ان کے لیے بھی نہیں ( ) انکم والوں کے لیے بھی کہہ رہا ہوں اگر ایک فیملی ہولڈنگ زمین بھی خود کاشت کرنا چاہتا ہے اور اپنا پروفیشن چھوڑ دیتا ہے تو

Who are you to stop him

میں کہہ رہا ہوں کہ اگر وکیل نکل جاتا ہے میں زراعت کرنا چاہتا ہوں تو

Why do you want ? At least to that limit you do not ask him Do not put him any condition That is why

شری اے ۔ راج ریڈی جب کوئی دوسرا پیشہ اسکا نہیں ہے تو وہی اسکا پیشہ ہوتا ۔

شری بی ۔ رام کرشن راؤ اسی لیے ایک فیملی ہولڈنگ تک لینے کے لیے کوئی قید عائد نہیں کی گئی ہے اور واقعی ہم اس پر کوئی قید عائد کرنا نہیں چاہتے ۔ جب ٹننٹ کے پاس سے لینے وقت چھوڑ رہے ہیں تو کوئی وجہ نہیں رہی کہ ٹننٹ کو نقصان پہنچے ۔ اسلیے میں اس امنڈمنٹ کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں ۔ اب کوئی امنڈمنٹ باقی نہیں رہا جسکے بارے میں مجھے کہنا ہے ۔ جتنے بھی امنڈمنٹس جنچ آف لینگویج کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں انکا مقصد ایک ہی ہے کہ تیری فیملی ہولڈنگ کی لمٹ کو دو فیملی ہولڈنگ کیا جائے ۔ جنکا مطلب ریٹراسپیکٹیو افکٹ (Retrospective effect) دینے اور جون سنہ ۱۹۵۰ع کی تاریخ مقرر کیے جانے سے متعلق ہے ۔ جن کا مقصد کچھ جنجر (Changes) سے متعلق ہے ان میں سے دو کو میں نے تسلیم کرلیا ہے ۔ اور باقی کی ضرورت نہیں ہے ۔ میں اس ہاوس کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ لینڈ ممبرس آپریشن ہونے کے بعد اگر ضرورت محسوس کی جائے تو امنڈمنٹس لاکر جن حقوق کی حفاظت کی ضرورت ہو ،

I am open to conviction

ابھی میں اپنی طرف سے پیش کرونگا یا آنریبل ممبرس بھی توجہ دلاسکتے ہیں ۔ موجودہ حالت میں جو چیزیں پیش کی گئی ہیں وہ بالکل ٹھیک ہیں ۔ اس سے بڑھکر مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ ایک امنڈمنٹ جسکو میں نے قبول کرلیا تھا اس کو میں نے لکھکر بھیجا ہے ۔ میں بتلا دیتا ہوں کہ وہ کسطرح آتا ہے ۔

Re number sub section 5 as clause (*a*) of sub section 5 and add the following clause, viz

"(*b*) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder *bonafide* requires the said land for the purpose specified in sub section 1

اسکے معنی یہ ہیں کہ ایک بار کسی ٹننٹ کی حدتک ریزمپشن ہو جانے کے بعد دو بارہ
اوسکی حدتک ریزمپشن نہیں ہوسکتا ۔ یہ نئی ایکٹ کے الفاظ رکھے گیے ہیں ، ہمارا
کلاز (ہ) اسطرح ہوسکتا ہے ۔ موجودہ سب سکشن (ہ) یہ ہے ۔

The right of termination of the tenancy of any protected tenant under sub sections 1 2 and 3 shall cease after 5 years from the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1953

اب اوس امنڈمنٹ کی وجہ سے جو سب سکشن میں نے ابھی پڑھا وہ سب سکشن (ہ)
کلاز (اے) ہو جاتا ہے اسکے بعد (بی) کی جسٹ ہے یہ نیا امنڈمنٹ وہاں آ جاتا
ہے ۔ اسکے بعد کلاز ۶ کا امنڈمنٹ (Sub Section 5 (*a*)) ہے ۔ یہ دونوں
امنڈمنٹس میں نے قبول کیے ہیں ۔ سب سکشن ایک سے چار تک جو امنڈمنٹس میں نے
پلاننگ کمیشن سے صلاح و مشورہ کے بعد پیش کیے ہیں میں عرض کرونگا کہ انہیں
قبول فرمائیں ۔ اس میں مزید تبدیلی کے لیے اصرار نہ کریں ۔ اگر حالات اس قسم کے
ہوں کہ آئندہ ریزامپشن ایکٹ دینے کی ضرورت ہو اور ریزمپشن کے بارے میں ایسے
شرائط عائد کرنا مناسب سمجھا جائے و ایسے شرائط کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے ۔
اس کے لیے بہت سی گنجائش ہے ۔

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ امنڈمنٹ نمبر ۱ کا جواب نہیں دیا گیا ۔

Mr Speaker The hon Member cannot expect the Member in charge of the Bill to reply to every amendment separately

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ اسپر روشنی نہیں ڈالی گئی ۔ میں نہیں سمجھتا کہ انکی نظر
چوک گئی ہے

Mr Speaker The Member in charge has explained every point

Shri V D Deshpande I have suggested one amendment in the morning the substance of which is like this

मैन सुबह की अपनी तकरीर में जिस तरह से अमेंडमेंट लायी थी कि जब हम प्रोटेक्टड टनट को अक बसिक होल्डिंग छोडते ह तब अुसमें अुसकी जो खुद की काश्त है अुसे छोड देना चाहिय। बेसिक होल्डिंग तय करते वक्त अुसका लिहाज नही किया जाना चाहिय।

A basic holding shall be left to the protected tenant but such a basic holding need not be left if by leaving it the total land including his own land exceeds one family holding

म समझता हू कि मेरे कहने का मतलब आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब समझ गये होंगे। मेरे कहनेका मतलब अितना ही है कि आम तौर पर अक बेसिक होल्डिंग छोडते समय होल्डर की खुदकी कितनी जमीन है असका लिहाज नही रखना चाहिये लेकिन अक बेसिक होल्डिंग छोडते वक्त असका खुद की जमीन मिलाकर यदि अक फमिली होल्डिंग अितनी जमीन अुसके पास होती है तो खुद की जमीन बेसिक होल्डिंग तय करते वक्त छोडने की जरूरत नही है।

Mr Speaker I shall put to vote the amendments to the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao and his amendment at the end I shall now put the other amendments in the order shown in the list to vote

The question is

After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951

The motion was negatived

Mr Speaker I shall put to vote parts (a) and (b) of the amendment of Shri G Sreeramulu Part (c) of the amendment viz

In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

has already been accepted by the member in charge of the Bill So it need not be put to vote

The question is

(a) In line 2 of sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

(b) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In line 2 of proviso to sub section (2) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the words one basic holding substitute the words two basic holdings

(*b*) After sub section (3) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provisos

Provided that by such termination the said protected tenant is left with an area not less than a basic holding for the local area concerned,

Provided further that if the landholder requires the land as his main source of livelihood no such basic holding need be left

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(*a*) After sub section (4) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following proviso—

Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area

(*b*) After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy unless he wants to resume the land as main source of his livelihood

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) Omit sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1)

(b) Renumber consequentially sub sections (2) to (6) as sub sections (1) to (5) respectively

(c) After sub section (8) so renumbered of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub section—

'(2) A The landholder resuming land for personal cultivation under sub section (1) (2) and (3) shall be liable to pay compensation to the protected tenant for his interest in the land as defined in sub section (4) of section 40

(2) B The landholder, who desires to exercise the right of resumption, shall have to pay the price for the interest of the protected tenant which shall not exceed 45 times the land revenue assessment in case of dry land and 80 times the land revenue assessment in case of other kinds of lands '

(d) In line 2 of sub section (3) so renumbered omit the word figure and brackets or (8) and insert the word ' or between the figures and brackets "(1)" and ' (2)

(e) In line 2 of sub section (1) so renumbered omit the word figure and brackets "and (8) ' and insert the word "and ' between the figures and brackets '(1) ' and ' (2) '

(f) In line 6 of sub section (5) so renumbered of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) between the words selects ' and ' the ' insert the words, figures and brackets –

" Subject to sub sections (1) and (2) of this section "

(g) For the word 'three' wherever occurring in sub section (5) so renumbered substitute the word " two and in line 8 for the word ' is substitute

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) " Omit sub section (8) of Section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) '

(b) " In line 2 of sub section (4) omit the word, brackets and figure or (8)

(c) ' In sub section (5) omit the word, brackets and figure and (8) "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

'.After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub sections—

(7) *Notwithstanding anything contained in this section* no tenancy of a protected tenant who held the land for a period of more than twelve years shall be terminated by the land holder

(8) Notwithstanding anything contained in this section in the case of a protected tenant who held the land for a period of more than 6 and less than 12 years his tenancy shall not be terminated exceeding half of the land held by him '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section (7)—

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy, if any member of his family does not reside in the village where the lands are situated' "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

' After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following new sub section, namely

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder who effected a division of his lands after 1950 shall be entitled to terminate the protected tenancy until and unless he had a separate kitchen of his own and his share is separated by metes and bounds'

The motion was negatived

Shri Kondal Reddy (Konaram) Mr Speaker Sir, I want only parts '(*b*) and '(*c*) of my amendment to be put to vote

I beg leave of the House to withdraw the rest of the amendments namely a d, e f g

The parts of the amendment were by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(b) In sub section (2)

(i) In line 2 for the words two times the substitute the word a

(ii) In lines 7 and 8 for the words two times the sub stitute the word a

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(c) 'For sub section (8) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following

(8) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) or (8) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section, and in case they held land under personal cultivation less than three family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of any protected tenant only to the extent to make up the land with them to the extent of three family holdings '

The motion was negatived

Mr Speaker I will put the amendments to the amendment moved by the Member in charge of the Bill The first one is by Shri K Venkat Ram Rao

The question is

In line 8 of the section between the words Tenancy' and the word and insert the following words namely

by giving him one year s notice in writing stating the reasons for the termination

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In lines 4 and 11 of sub clause (1) for the words three substitute two

(*b*) In line 6 of the said sub section after the word personally add the following

Where the income from personal cultivation of lands already held by the land holder forms the main source of income of the land holder concerned

(*c*) The proviso to sub section (2) be omitted

(*d*) Sub section (3) be deleted and in its place the following be substituted

(3) The landholder who is already cultivating personally an area equal to two family holdings or more where the income from the personal cultivation of lands forms the main source of income for the landholder concerned may notwithstanding anything contained in Section 19 of the Act terminate the tenancy of the protected tenant and assume the cultivation of the land of protected tenant according to procedure laid down in sub clause (1) of the said sub section to the extent of supplementing the area to three family holdings only

Provided that the land under the protected tenant before the resumption of land by the landholder as per sub section (3) is above one family holding

The motion was negatived

Mr Speaker The next amendment s by Shri K L Narsimha Rao He has given the amendment in Urdu but we want it in English for our records If we translate probably the Member may raise an objection stating that it has not been properly translated as such I shall put it to vote as it is

The Question is

ضمن (۲) دفعہ (۴۴) کے بجائے جو ترمیم (۱) کے ذریعہ ترمیم کرنے کی تجویز ہے
حسب ذیل ضمن (۲) قائم کیا جائے۔

ضمن (۲) ضمن ایک کے تحت ذاتی کاشت کے لیے ہولدار سے اراضی واپس لینے
وقت مالک اراضی کے لیے یہ لازمی ہوگا کہ پہلی عملی ہولڈنگ تک واپس لینے وقت
ایک نسک ہولڈنگ دوسری عملی ہولڈنگ تک حاصل کرے وقت دو نسک ہولڈنگس
اور تیسری عملی ہولڈنگ تک حاصل کرے وقت تین نسک ہولڈنگس ہولدار کے پاس
اون کے ذاتی اراضی کو ملا کر چھوڑیں ۔

The motion was negative

Mr Speaker The next amendment to amendment is by Shri K Ram Reddy

The Question is

(1) In sub section (1) wherever the words three times substitute two times

(2) In sub sect on (2) in l ne 5 f r th w ls basic holding occur substitute a family h ld ng

(3) After sub section (3) insert the foll wing sub s t on (4) namely —

(4) Notw thstanding anyth ng co t une l in sub s ction (1) (2) o (3) all those landholders and their le al r pr s nt tives who individually or jointly held land under pers nal cultivation equal to an area of three f m ly h ldings or m re on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the ab ve sub section and in case they hold land under personal cultivati n less than 3 fam ly hold ngs on or before 1 6 1951 they sh ll be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant only to make up the land with them to the extent of three fam ly h ld ngs

(4) Renumber sub section (4) as sub section (5)
The motion was neg tived

Mr Speaker The question is

1 (*a*) For words occurring in line two of sub section (1) namely —

Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amend ment) Act 1953 the words said Act came be substi tuted

(*b*) For the words three times the occurring in line 44 of sub Section (1) be substituted by the word one

(*c*) Delete the word either and words or protected tenant occurr ng in line 10 of sub section (1)

(*d*) Delete the words or cultivated by him as a pro tected tenant occurring in lines 4 and 5 as sub section (2)

(*e*) Delete the first proviso to sub section (2)

(*f*) For the words more than a family holding occur ring in line two of sub section (3) the word land be sub stituted

The motion was negatived

Mr Speaker Question is

1 (a) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(b) Substitute the following for sub section (2) namely

(2) the land holder s right while resuming upto one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with the land owned by him would be equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where the land owned by the landholder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(c) Renumber sub section (3) as sub section (4) and insert the following sub section (3) namely—

(3) The land holder s right while resuming land above one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to half of the area leased by him to the tenant

Provided in no case the protected tenant is left with an area which together with the land owned by him becomes less than one basic holding

The motion was negatived

Shri G N More I beg leave of the House to withdraw my amendment to amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

After sub section 3 of clause 27 add the following explanation namely—

Explanation For the purposes of the sub sections (1), (2) and (3) of this Section to cultivate means only agricultural operations other than Horticulture raising of grass or garden produce poultry farming and stock breeding

The motion was negatived

Mr Speaker Now I will take up the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao

The Question is

Re number existing sub section (5) as clause (*a*) of sub section (5) and add the following clause namely

(*b*) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder bonafide requires the said land for the purp se specified in sub section (2)

The motion was adopted

Shri V D Deshpande I have sent in one amendment to the Member in charge of the Bill I do not know if he has received it

Mr Speaker Was it not included in the original amendment of the hon member ?

Shri V D Deshpande It was a new one regarding which I spoke just now

Shri B Ramakrishna Rao The language has to be changed suitably

Shri V D Deshpande If the idea is acceptable then th language can be changed subsequently

Mr Speaker At this stage it is the language, more than the idea that is important If the clause is amended and accepted by the House as it is it would go on the record— not only on the record—it would form part of the Bill

Shri V D Deshpande It may be taken up at the stage of third reading also if the idea is acceptable to the Memb r in charge of the Bill We may obtain the legal advice by that time

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member wants me to delete the words "together with the land cultivated by him as a protected tenant I will look into it I agree with the hon Member in principle Let the clause as amended be passed now I have no difference of opinion

Shri V D Deshpande If it could be taken up at the stage of third reading or even afterwards I have no object on

Mr Speaker It can not be taken up afterwards

Shri B Ramakrishna Rao It can be taken up at the stage of third reading I am prepared to consider it and look into how t fits in I am sympathetic towards the principle

Mr Speaker We cannot propose substantial amendments at the stage of third reading only consequential amendments con be accepted

Shri B Ramakrishna Rao It can be brought in the next session if possible It is only a minor amendment

Shri V D Deshpande It is not a question of minor amend ment If we give only one basic holding and all the rest is taken away it affects a very large number

Shri B Ramakrishna Rao Is it possible to accept the amendment if the hon Member gives it in the proper form and language after this clause is passed ?Probably the voting on the clause has to be postponed

Mr Speaker Shri Deshpande s amendment has not come at the eleventh hour but probably at the twelth hour (Laugh ter) If the member in charge of the Bill accepts it in the form in which it stands now it would be easy enough for me to read the amendment and put it to vote But the amend ment has been moved practically at the twelth hour I do not think we can take it now Now I shall put the original amend ment moved by Shri B Ramakrishna Rao to vote

The Question is

For sub section (1) to (4) proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following—

(1) Subject to the provisions of sub section (8) a land holder who on the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force is not already cultivating personally an area equal to three times the family holding for the local area concerned and who in good faith requires land leased out to a protected tenant for cultivating personally may notwithstanding anything contain ed in section 19 of the Act terminate the tenancy and resume

such land or portion of such land that would together with the land which he is already cultivating personally either as owner or protected tenant be equal to three times the family holding by making an application in the manner prescribed to the Collector or any other officers whom the Government may from time to time authorise in this behalf

(2) The land holder's right to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with land owned by him or cultivated by him as a protected tenant is equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where by such resumption the land that will be left with the protected tenant together with other land owned or cultivated by him will be less than a basic holding the land holder's right of terminating the tenancy shall be limited to half the area of land leased out by him to the said protected tenant

Provided further that where the land owned by a land holder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(3) Nothing in clause (1) shall entitle the land holder to resume more than a family holding unless the income by the cultivation of such land will be the main source of income of the land holder for his maintenance

(4) The Government shall provide by Rules for –

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption,

(ii) selection of lands for resumption,

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the land holder, or the protected tenant

(iv) time when the resumption will take effect,

(v) any other matter as may be considered necessary for giving effect to the Section

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

'That Clause 27 as amended stand part of the Bill",

The motion was Adopted

Clause 27 as amended was added to the Bill

Clause 28

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

At the end of the clause add the following—

' and the following proviso be added, namely —

' Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of the Tahsildar '

Mr Speaker Amendment moved

*श्री अकुशराव व्यकटराव घारे —मिस्टर स्पीकर सर मेरी जो तरमीम ह वह अक फार्मल (Formal) है। सेक्शन ४५ के तहत जो कोभी लड लार्ड (Land lord) अपनी जमीन प्रोटेक्टड टेनट (Protected tenant) से अुसकी टेनसी टरमीनेट (terminate) करने के बाद परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation)के लिय लेता है अुसके बाद अगर दस साल के अंदर वह परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) नही करता किसी दूसरे को देना चाहता है तो अुसको पहले तीन महीन की नोटीस (Notice) जो अुसका सा बिका टेनट (Tenant) था अुसको देने की जरूरत है। यह तरमीम लान का मकसद यही है कि सिर्फ नोटीस (Notice) के बजाय अुस आदमी जिसको लैंड रिज्यूम (resume) करना है अुसको नोटीस (Notice) तो वह दे ही दे लेकिन अुसके पास जो प्रोटक्टड टेनट (Protected tenant) था वह अुन शरायत पर जमीन करना चाहता है या नही यह भी तहसीलदार के सामने साफ कर दें अिसलिय कि सिर्फ नोटीस (Notice) देन से जो टेनट (Tenant) रहते है वे अनपढ होते है बाज दफा टेनसी मजूर करन पर अुस पर कोभी अिल्जाम लाकर अुसको फसाया जा सकता है। अिसलिय वह लेंड जिसके अूपर टनसी(Tenancy) का टरमिनशन (Termination) किया गया है अुसका फिर से किन शरायत पर वह कराना चाहता है अुसको तहसीलदार के सामने अक अथारिटी (Authority) के सामन रखा जाय तो टेनट (Tenant)को फसाने के अिमकानात नही रहते। यह अेक प्रोसीजरल कन्व्हीनिअन्स (Procedural Convenience) के लिय तरमीम लाअी गअी है और मुझ अुम्मीद है कि मूव्हर साफ दि बिल अिसको कुबूल करेग।

شری ی رام کشن راؤ - آنریبل ممبر نے اسکو

" At the end of the Clause, add the following

(*b*) Having commenced such use discontinues the same within ten years of the said date, he shall forthwith restore possession unless he has obtained from the tenant

his refusal in writing to accept the tenancy on the terms and conditions prevailing before the termination of the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer within three months of the receipt thereof

گرو صحح حگا ہہں ہے سکسں ٥٢ مں (ی) ںہ ہے —

Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of Tahsildar

بہاں ہرےحال مں ںہ الفاظ سکرے ھں

Subject to that I accept his amendment This Proviso should come at the end of clause (b) after the words three months of the receipt thereof —

ہر حال اسے کہ ب (Except) کرے مں صاحب ہہں معلوم ہوں
لںکں ا کی حگہ کہاں ہو مں سمجھتا ھوں کہ کلاز (ی) موروں حگہ ہے

Mr Speaker Does the hon Member accept his suggestion ?

Shri Ankush Rao Ghare I accept his amendment to my amendment that it should come at the end of sub clause (b)

Mr Speaker Now I shall put Clause 28 of the Bill to vote

Shri V D Deshpande One amendment to Clause 28 was in the name of Shri K Ramachandra Reddy Shri Syed Akhtar Hussain also gave notice of similar amendment but under the impression that Shri K Ramachandra Reddy moved his amendment Shri Akhtar Hussain did not move it He now wants to move it

Mr Speaker Is it not too late now?

Shri V D Deshpande Not so Sir He thought that Shri K Ramachandra Reddy came here but he did not come

Mr Speaker Shri Syed Akhtar Hussain was in the House from the very morning and he must have been aware of what happened in the House

Shri V D Deshpande I want to move that amendment myself if you permit me Sir It is already before the House

Mr Speaker The amendment stands in the name of Shri Syed Akhtar Hussain Let him move it now if he has failed to move it at the appropriate time under a wrong impression

Shri Syed Akhtar Hussain I beg to move

(*a*) Renumber Clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely

(2) In clause (*b*) of sub section (1) of Section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(*b*) In Section 45 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely — landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

Mr Speaker Amendment moved

Now the hon Member can speak in support of his amendment

Shri Syed Akhtar Hussain (Jangaon) Sir I do not want to speak on my amendment

* شری ایل این ریڈی ابھی جو امنڈمنٹ پیش کی گئی ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ پٹہ دار یا لینڈ ہولڈر پروٹکٹیڈ ٹننٹ سے ذاتی کاشت کے لیے زمین واپس لیتے ہیں اور کاشت کرنے میں فیل ہو جاتے ہیں تو لینڈ ہولڈر پر کیا ذمہ داری ہے کہ وہ خود ذاتی کاشت کے لیے رکھ سکتے ہیں اگر شرائط کی خلاف ورزی کریں تو زمین ہولدار کو واپس جاسکتی ہے اگر لینڈ ہولڈر خلاف ورزی کرے تو مکرر ریزمپشن کا حق جو اسکو ہوتا ہے جاتا ہے کسی وجہ سے بھی اسکو محدود کرنا چاہیے کیونکہ وہ ایک مرتبہ خلاف ورزی کرتا ہے تو پھر اسکو حق نہیں رہنا چاہیے کہ قانونا دو بار وہ اپنے حق کو استعمال کرے اسلیے امنڈمنٹ میں یہ جو تجویز کی گئی ہے کہ لینڈ ہولڈر ایک مرتبہ فیل ہو جائے تو ریزمپشن کا جو حق رہتا ہے اسکو ساقط کرنا چاہیے میں امنڈمنٹ کی تائید کرتا ہوں

شری اے راج ریڈی مسٹر اسپیکر مجھے کچھ زیادہ عرض کرنا نہیں ہے ابھی ابھی آنریبل ممبر نے ایک امنڈمنٹ کو مان لیا ہے اس میں ایک لفظ کا اضافہ ہونا چاہیے اس میں الفاظ دو طریقے سے ہیں

he shall forthwith restore possession of the land to the tenant whose tenancy was terminated by him unless he has obtained from the tenant his refusal in writing to accept the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer

لفظ اگر آ جائے تو اس سے یہ فرق پیدا ہوتا ہے کہ جو جرمن جانگی میں ہوگی ہیں وہ اوسی وقت ختم ہو جاتی ہیں عہد داروں کے سامنے کر جمع ہوئے کے وقت جو رادبرو رکھا گیا ہے اور دوسرے شرط کے لیے بھی الفاظ (Such) کے بعد آرفیلور (Or failure) کے رکھے جائیں تو ٹھیک ہوگا

دوسری چیز یہ ہے کہ ہم کے تحت ریزمپشن کرنے کے بعد بوناقائڈ (Bona fide) کہکر وہ قبل ہو جاتا ہے تو پھر ریزمپشن کا حق ہونا چاہیے یہ چیز ضروری ہے فرض کیجیے کہ وس نے ایک دفعہ ایسا کیا و قبل ہوگیا پھر ٹیننٹ نے و پس دیکر قبضہ حاصل کرلیا تو پھر دوسری دفعہ اسکو حق ہے کہ و مکرر اس اراضی کے بارے میں ریزمپشن کا حق حاصل کرے ایسا نہیں ہونا چاہیے اسکو اراضی پر دو بارہ قبضہ نہیں لینا چاہیے

شری بی رام کشن راؤ ایک امنڈمنٹ کو میں نے قبول کیا ہے ریفیوزل (Refusal) کے بارے میں اگر ایک امنڈمنٹ وائڈ (Wide) تھا و میں نے وائڈ سینس میں لیا ہے اور اگر محدود تھا تو میں نے ان ہی معنوں میں اسکو اکسپٹ (Accept) کیا ہے اگر اس سلسلے میں کوئی ڈفکلٹی (Difficulty) ورڈنگ کے بارے میں محسوس ہو تو بعد میں دیکھا جاسکتا دوسرا امنڈمنٹ جو پیش کیا گیا ہے میں اسکی ضرورت نہیں سمجھتا اگر وہ کنڈیشنس (Conditions) پورے نہیں کرتا تو ٹیننٹ کو واپس دینا پڑیگا سکا رائٹ کیوں فورفیٹ (Forfeit) ہونا چاہیے اگر ایسا ہو تو یہ لامتناہی سلسلہ چلتا رہیگا میں اسکو تسلیم نہیں کرتا

Mr Speaker The Question is

(a) Renumber clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely—

(2) In clause (b) of sub section (1) of section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(b) In section 44 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely—

(4) The landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land

to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

Clause 28 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 28 as amended was added to the Bill

Clause 29

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In sub section (1) of section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely——

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

Mr Speaker Amendment moved

سری کے وینکٹ رام راؤ اسپیکر سر ۸ باب دفعہ ۴۷ جو سیلس یا ٹرنسفٹ الانیشن کے بارے میں ہے اسکے جواز یا عدم جواز پر اثر ڈالنے والا ہے اور انتقالات کے سلسلے میں باب (۵) کے تمام شرائط کا تکمیل کرنا ضروری ہے اسکے ساتھ سلکٹ کمیٹی کے بل میں مزید پروویزو بڑھایا گیا ہے میں اس پراویزو کی ضرورت محسوس کرتا ہوں یہ اسلئے بڑھایا گیا ہے کہ بیع کے ایسے بہت سے معاملات ہیں جو اس قانون سے پہلے ہوئے ہیں لیکن قانوناً ان کیلئے منظوری حاصل نہیں ہوئی ہے ایسے معاملات کے لیے ایک مدت معین کردیگئی ہے کہ ایک سال کے اندر فریقین کلکٹر کے پاس درخواست پیش کرکے اسکی ویس کروالیں اسطرح مامل منظوری حاصل ہوسکیگی ہے لیکن ان کے لیے جواز پیدا کیا گیا ہے میں نے اسکو اور زیادہ موثر بنانے کیلئے ترمیم پیش کی ہے اس ترمیم کی ضرورت اس لیے ہے کہ یہ صاف ظاہر ہے کہ کسی معاملہ کی منظوری یا نامنظوری کا اختیار کلکٹر کو دیا گیا ہے لیکن وہاں یہ ویلس آیا باب (۵) کے جملہ شرائط کی تکمیل کی صورت میں ہی ہوگی اگر جملہ شرائط کی تکمیل ہو تو منظوری میں مشکلات

درپیش ہونگے اس ضمن میں میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ اس باب کے شرائط کی تکمیل نہ بھی ہوتو معاملات بیع کی توثیق کی جانی چاہیے اور انہیں جائز قرار دیا جانا چاہیے ۔ بااعتبار قانون میں خود یہ وجود ہے کہ کوئی شخص فروخت کرتا ہے و اسکے پاس ایک اکنامک ہولڈنگ رکھنا چاہیے ایسے بہت سے لوگ ہیں جنکے پاس ایک اکنامک ہولڈنگ ذاتی اراضی نہیں ہے لیکن انکی جانب سے معاملت بیع عمل میں آئی ہے اس پر توثیق میں مزید پیچیدگیاں ہوں اسلیے یہ ترمیم پیش کیگئی ہے کہ اس باب کے شرائط کی تکمیل نہ بھی ہو توکنفرم (Confirm) کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ معاملات وقوع پذیر ہوچکے ہیں اور یہاں فاکٹم ڈی والٹ (*factum de valet*) کی صورت ہے میں امید کرتا ہوں کہ ہوم اف دی بل اس فردر امینڈمنٹ کو قبول کرینگے

شری بی رام کشن راؤ مجھے افسوس ہے کہ میں اس ترمیم کو قبول کرنے سے قاصر ہوں اسلیے کہ آنریبل ممبر نے جو ترمیم پیش کی ہے وہ اس سرٹ سے متعلق نہیں ہے جو راوٹرو کی اسپرٹ ہے اصل میں تراوٹرو سلیے ہے کہ جو ٹرانسفرس ہوئے ہیں اور جنکا ورنس بھی دیدیا گیا ہے ٹورنس کے بعد وہ ٹرانسفر آف پراپرٹی قانونا 58A of Transfer of Property Act) کے تحت ان ویالڈ (In valid) ہیں part perfor mance) کے تحت نہیں بلکہ پارٹ پرفارمنس کے لحاظ سے یہ رکھا گیا ہے کہ جہاں پورشن آف دی لینڈ ونڈی کے حق میں ٹرانسفر کیا گیا ہو و ایسی صورتوں میں ایک سال کے اندر ویالڈ قرار دینے کیلیے یہ رکھا گیا ہے (*factum de valet*) کے تحت نہیں ہے اور پھر آنریبل ممبر نے یہ رکھا ہے کہ ('Provided that the Collector) یہاں سیل کے الفاظ ہیں

Provided further that the collector shall Confirm an application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this Chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

آپ کا اصل مقصد یہ ہے کہ (factum de valet principle) ہو یا (Part performance) کی اساس پر وہ ٹرانسفر سیٹ کے حق میں ہو یا کوئی ہو قانونا ایک ہی تصور کیا جائے یعنی آپ ایک ڈسکریشنری حق کلکٹر کو دینا چاہتے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اسکی ضرورت ہے جو اصل مقصد ہے وہ اس فردر پراویزو کے بغیر بھی حاصل ہوسکتا ہے اسطرح رکھکر اگر سیٹ ہوتو معاف دیں اور اگر دوسرا ہوتو معاف نہ دیں اس قسم کے امتیاز کی ضرورت نہیں ہے ۔ میں اسکی ضرورت نہیں سمجھتا

شری کے وینکٹ رام راؤ میں ڈسکریشن کیلیے اصرار نہیں کرتا لیکن جو پراویژن سلکٹ کمیٹی کے بل میں رکھا گیا ہے وہ ان شرائط کے تابع ہے اگر اسکی تکمیل نہ ہو توکیا صورت پیش ہوگی اسپر غور کیجیے

شری بی۔ رام کشن راؤ اگر سرائط کی تکمیل ہو تو وہ ویالڈ ہوگا جس حد تک ویالڈیٹ کرنے کیلئے پراویزو رکھا گیا ہے اسی حد تک ویالڈ ہوگا اور اگر سرائط کی تکمیل ہو نو ہوگا

سری کے وینکٹ رام راؤ ایسے انتقالات ہوئے ہیں کہ منتقل کنندہ کے پاس اکنامک ہولڈنگ کی اراضی بھی نہیں رہی کنفرم کرنے وقت جب ان چیزوں کی جانچ کی جائیگی و اکنامک ہولڈنگ نہ رہنے کی صورت میں پیچیدگیاں پیدا ہونگی میرا یہ مقصد ہے ڈپٹی منسٹری الفاظ حذف کرسکتے ہیں

سری بی رام کشن راؤ۔ الفاظ حذف کرنے کا مسئلہ نہیں ہے ٹرانسفر کے وقت جو بھی سرائط قانون کے تحت پیدا کیے جاتے ہیں انکی پابندی لازمی ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ لیکن یہ سابقہ معاملات کے بارے میں ہے

شری بی رام کسن راؤ ٹھیک ہے لیکن جو فردر پراویزو رکھا گیا ہے اس سے کوئی خاص فائدہ حاصل ہونے والا نہیں ہے اس زمانے کے قانون کے لحاظ سے جو بھی ٹرانسفرس ہوئے ہیں وہ اسی قانون کی رو سے ویالڈ کیے جاسکتے ہیں اس سے ویالڈ ہونے والا نہیں ہے پراویزو کا مقصد وہی ہے جو ممبر صاحب سمجھ رہے ہیں

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of Section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter, if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

Clause 29 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 29 was added to the Bill

Clause 30

Shri B D Deshmukh (Bhokardan General) Sir I beg to move

( ) In line 8 of para (a) Omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)—

(b) In the proviso to clause (a) after the word agriculturist where it occurs for the first time omit the following words namely——

or intends to give up profession of an agriculturist

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

After para (*b*) of the Clause add the following paragraph

(*c*) In line 8 of clause (*b*) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words can be so held under this clause in the proviso

Mr Speaker Amendment moved

* شری بی ڈی دیشمکھ مسٹر اسپیکر میں نے اپنی ترمیم اس خیال سے ہاوس کے سامنے لائی ہے کہ کلاز ۳ سابقہ ۵۰ ع کے قانون کے دفعہ ۴۸ کے بارے میں ہے اصل قانون میں بھی یہ جیز حکومت کے سامنے تھا کہ عام طور پر جو زمینات منتقل ہوتی ہیں ان میں منتقل کرنے والے یا کرانے والے کا خاص انٹنشن (Intention) ہوتا ہے اس سے پہلے بھی لگانداری کے سلسلے میں حکومت کی یہ کوشش رہی کہ ہمارے کسان جو اپنی مسلمہ حالت جہالت یا قرض یا بھولے پن کی وجہ سے زمینات فروخت کر دیا کرتے ہیں اور آسانی سے ساہوکاروں کے دھوکے میں جاتے ہیں انہیں اس سے بچایا جائے چنانچہ اس سلسلے میں قانون انسداد انتقال زرعی اراضی کے ذریعہ اسکی کوشش کی گئی اور جو وقتی زراعت پیشہ ہیں انہیں اپنی زمینات فروخت کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کی گئی اسکی وجہ یہ تھی کہ زراعت پیشہ لوگ بہت بڑی تعداد میں اپنی زمینات غیر زراعت پیشہ طبقہ کے ہاتھوں فروخت کر رہے تھے اسطرح ساہوکار پیشہ زراعت پیشہ طبقہ سے اراضیات کھینچ رہا تھا چنانچہ مادھو راو کمیٹی کی سفارشات اور اس سے پہلے مہروجہ نے بھی اسکی جانب توجہ دلائی کہ ہمیں ایسے شرائط لگانا چاہیے کہ کسان اپنی زمینات فروخت نہ کرنے پائیں ۔ ان سفارشات میں یہ وجہ بیان کی گئی تھی کہ کاشتکار

سرایت نوسی ہیں یا رسم و رواج یا انکے بچوں کی شادی وغیرہ کے موقع پر لاکھی جھجک کے اپنی پوری زمینات منتقل کر دیے ہیں جس سے ملک کی زرعی پیداوار متاثر ہوتی ہے اس سے ایک طرف تو وہ لوگ اپنی زمینات سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور دوسری طرف ان کے اس طرز عمل سے ہمارے ملک کی لینڈ پالیسی پر کافی اثر پڑتا ہے ان ہر دو چیزوں میں اس جانب بڑی شد و مد کے ساتھ توجہ دلائی گئی ہے میں مثل کے طور پر اورنگ آباد کی مثال رکھتا ہوں وہاں زراعت پیشہ لوگوں کی زمین یاں اگر کلچرسٹس کے ہاتھوں میں منتقل ہوچکی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے سابقہ قانون کی جو دفعہ ۳۸ بندوں کی گئی تھی اسمیں جو ریسٹرکشنس عائد کیے گئے تھے ہم نے اوس قانون میں بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے اور جیسا کہ اس قانون میں بھی رکھا گیا ہے کہ کم از کم ایک بیسک ہولڈنگ کی حد تک ہر لگاندار یا مالک زمین کے پاس زمین رہنا چاہیے اگر وہ منتقلی کی خواہش ظاہر کرتا ہے یا ارادہ بھی ہے تو اسکے لیے یہ ہے

Or is alienating the whole of the land in his possession

اسکا رجحان ہے کہ وہ منتقل کرے تو یہ ضرور ہونا چاہیے کہ بیسک ہولڈنگ کی حد تک زمین منتقل نہ کرنے پائے پہلے بھی یہ تھا کہ ۵ ایکر کے اندر زمین ہو تو وہ کسی صورت میں بھی منتقل نہیں کرسکتے تھے لیکن اب اسکو گھٹا کر ہم ایک بیسک ہولڈنگ کی حد تک کم کردیے ہیں تو کسی صورت میں بھی کاشتکار کو بیسک ہولڈنگ منتقل کرنے کی اجازت نہ ہونا چاہیے آج کے حالات کے لحاظ سے اس ترمیم کو بہت ہی مناسب سمجھتا گیا ہے اسلیے ایوان اسکو منظور کرے

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

شری کے وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر میرے امینڈمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ دفعہ ۴۸ جو اصل دفعہ ہے اسمیں سے یہ الفاظ نکالدیے جائیں اصل دفعہ میں یہ جو ہے گو کہ ایک تحدید یہ عائد کیگئی ہے کہ کوئی شخص اس اراضی کو خریدنا چاہے اور جس فیملی ہولڈنگس اسکے ہیں چاہے وہ ٹرسل کلسوبس میں ہوں یا نہوں تو وہ مزید اراضی نہیں خریدسکتا لیکن وہ بس فیملی ہولڈنگس کے تکملہ کیلیے اراضی خرید سکتا ہے - یہاں جو الفاظ رکھے گیے ہیں اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس سے بعض ایسے لوگوں کیلیے بھی جو بس فیملی ہولڈنگ سے زائد زمین خریدنا چاہیے ہیں انکے لیے بھی گنجائش فراہم ہوجائیگی خرید و فروخت کے سلسلہ میں جو اپر لمٹ (Upper limit) رکھی گئی ہے اسکو سکست دینے والے جو الفاظ ہیں انکو نکالنے کیلیے یہ ترمیم پیش کی

گئی ہے - جہاں ہم ایک اصول کو مان لیے ہیں کہ تین فیملی ہولڈنگس تک زمین ہونا
چاہیے تو پھر وہاں تین فیملی ہولڈنگس سے زائد زمین خریدنے کیلئے یہ موقع کیوں فراہم
کیا جارہا ہے - ذاتی کاشت کیلئے خریدنے کا جو حق ہے وہ صرف اسی صورت میں اراضی
خریدی جاسکتی ہے - لیکن قول کے نام پر جو اکسپلائٹیشن ہے اور جو لوٹ کھسوٹ ہے
اسکو جاری رکھنے کیلئے یہ ایک گنجائش فراہم کیجارہی ہے -

اسکے علاوہ میرے امنڈمنٹ پیش کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اراضی مینس
آف انوسٹمنٹ (Means of Investment) نہ ہو بلکہ اراضی لوگوں کو کام فراہم
کرنے کا ذریعہ ہو - ہمارے جو پچھلے زرعی حالات ہیں انکے لحاظ سے اسکو انکریج کرنے
کی کوئی وجوہات نہیں ہیں - انکے ساتھ ساتھ حکومت کو یہ بھی اختیار حاصل ہے کہ
کوئی شخص تین فیملی ہولڈنگس سے زائد اراضی خریدنا چاہے تو حکومت اسکی اجازت
دے سکتی ہے - ایسی بھی کوئی گنجائش رکھنے کی بابت میں میں نہیں ہوں کیونکہ یہ
اصول کے خلاف ہے - انکے ساتھ ساتھ جو لینڈ کانسنٹریشن ہورہا ہے اسکو بھی یہ چیز
اگروویٹ (Aggravate) کریگی - اس وجہ سے میرے امنڈمنٹ کا مقصد یہ
ہے کہ ایسے مواقع فراہم نہ کیے جائیں اور تین فیملی ہولڈنگس تک خریدنے کا جو موقع
دیا گیا ہے اسی حد تک اجازت رہے - اسمیں مزید گنجائش نہ ہو -

* **श्री व्ही डी देशपांडे** --मिस्टर स्पीकर सर, श्री वी डी देशमुख की तरफ से जो तरमीम रखी गओी है ऑनरेबल मुव्हर आफ दि बिल यहां नहीं थे अिस लिये मैं सोच रहा था, दो मिनट में मैं अिस पर बोलना चाहता हू।

ओरिजिनल अेक्ट के सेक्शन ४८ के प्रोवीजो (अे) में कहा गया है कि

"Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be, is not an agriculturist or intends to give up profession of an agriculturist "

यह जो तरमीम आओी है अिसमे से

"Or intends to give up the profession of an agriculturist"

यह निकाल देना चाहिये। वह प्रोवीजो अैसा रहेगा कि

"Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be is not an agriculturist"

अगर अेग्रीकल्चरिस्ट (Agriculturist) नहीं है तो वह अपनी जमीन बेच सकता है। यहां सवाल पैदा होता है कि अगर वह अेग्रीकल्चरिस्ट का धंधा छोडना चाहता है तो अुसको अपनी जमीन बेचने की अिजाजत देनी चाहिये या नहीं। अिस तरमीम में कहा गया है कि अैसी अिजाजत नहीं देनी चाहिये। अिसकी वजह यह है कि साहूकार, या जो जमीन खींच लेना चाहते है अुनके

लिये मुमकिन है कि वे यह जाहिर करने के लिये या यह स्टेटमेंट आकर देने के लिये कि मैं जिराअत का धंधा छोड देना चाहता हूं मुझे जमीन की जरूरत नही है और असलिये मैं असको बेचना चाहता हूं अैसा कहने के लिये किसी छोटे जमीन मालिक को तयार कर सकते हैं। असी हालत में, अगर अंदरूनी अुसको कर्जा वगैरा देना है तो अुसकी जमीन अिस तरह से साहूकारों के जरिये हासिल की जा सकती है। पुराने कानून अितेकाल जरअी आराजी में यह था कि अिस तरह से जमीन बेचने की अिजाजत अुसे नही होनी चाहिये। कम से कम अुसके पास पचास अकड जमीन रहनी चाहिये। वह कानून अब नही है और अग्रीकल्चरिस्ट की जो डेफिनिशन अुस वक्त थी वह भी आज नही है। फिर आप यह कह सकते हैं कि नानअग्रीकल्चरिस्ट (Non Agriculturist) को अगर वह अपना धंधा छोडना चाहता है तो अिजाजत होनी चाहिये या नही कि वह अपनी जमीन बेच सके। हमारा यह कहना है कि अगर कोअी चाहता है कि मैं यह धंधा न करूं और साल दो साल तक वह धंधा नही करता है तो अुस हालत में वह अपने आप नान अग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा। अुसके बाद अगर वह जमीन बेचना चाहे तो बेच सकता है। लेकिन आज ही

"Intends to leave the profession"

अिसमें यह डर है कि साहूकार अिस तरह से काश्तकार से जमीन बिकवा सकता है। लिहाजा यह जो तरमीम दी गअी है कि

"Or intends to give up the profession of agriculturist"

यह अिसमें नही होना चाहिये। अिसको निकाल देना चाहिये।

दूसरी जो तरमीम है वह सिलेक्ट कमेटी के बिल के क्लाज ३० (अे) में है कि

"Or is alienating the whole of the land in his possession"

यह भी अुसी मकसद के तहत दी गअी है।

"Or is alienating the land in his possession"

ये अल्फाज नही होने चाहिये। अैसे वजूहात से जिनको मैंने अभी पेश किया पूरी जमीन काश्तकार से निकल जायगी और वह सुपरवायजरी लैंड लार्डज (Supervisory landlords) के तहत जाने के बहुत बडे अिमकानात हैं। और अगर जो खुद काश्त करनेवाले हैं अुनसे वह जमीन नही जानी चाहिये तो अिस जुमले को वहां से निकालना चाहिये। अगर सचमुच किसी को काश्तकारी का पेशा छोड देना है तो अुसको हम फॅक्ट (Fact) बनने दें अेक दो साल वह धंधा छोड देगा तो खुद बखुद नान-अेग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा और अुसके बाद अगर वह बेचना चाहे तो अुसके लिये अेतराज नही हो सकता। अिसलिये जो अल्फाज यहां है अुनको निकाल देना चाहिये। हम यह तरमीम रख रहे हैं। सिलेक्ट कमेटी (Select committee) में हमने मान लिया था कि अेक बेसिक होल्डिंग रखने की अिजाजत होनी चाहिये और बाद में हमने यह भी कहा कि छोटे छोटे काश्तकार जो खासकर मराठवाड और रैयतवारी अेरियाज (Rioyatwari areas) में हैं अुनसे अिसकी वजह से पूरी जमीन जाने के अिमकानात हैं। अुनकी मिसाल को अगर हम सामने रखते हैं तो फिर यहां पर खुलेआम जो अेग्रीकल्चरिस्ट को अपनी जमीन बेचने का अधिकार दिया गया है वह नही दिया जाना चाहिये।

شری بی رام کشن راؤ - جو امینڈمنٹس پیش ہوئے ہیں اون کے تحت یہ خیال
ہی تا فیلنگ (Feeling) ہے کہ اس راودرو میں اون لوگوں کو کچھ لوپ
ہولس (Loopholes) ملجاتے ہیں جو اپنے حق میں زمین ٹرانسفر
(Transfer) کروالینے کی خواہش رکھتے ہیں - یہ ہوسکتا ہے - جیسا کہ آنرایبل
لیڈر آف دی اپوزیشن نے کہا کوئی شخص اگر زمین لینا چاہے اور وہ دوسروں کو پرسویڈ
(Persuade) کریگا کہ وہ ایسی درخواست پیش کرے کہ چونکہ ان کی خواہش
اگریکلچرل پروفیشن (Agricultural Profession) چھوڑ دینے کی ہے
اس وجہ سے وہ اپنی زمین ٹرانسفر کردینا چاہتا ہے - ایسا ہوسکتا ہے - لیکن یہاں ہم کو
یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ بعض لوگ جینوین کیسس (Genuine cases) میں
اپنا پروفیشن چھوڑنے پر مجبور ہوجاتے ہیں - اون کے لئے کیا کیا جائے ؟ اسمیں دو
طریقوں سے پرووائڈ (Provide) کیا گیا ہے - ایک تو یہ کہ جو لوگ اپنی پوری
زمین بیچنا چاہتے ہیں اون کو یہ ثابت کرنا پڑیگا کہ پھر وہ زراعت نہیں کرینگے - اون
کو اس شرط سے زمین بیچنے کی اجازت دیجائیگی - دوسرے جو لوگ نان اگریکلچرسٹ
(Non Agriculturist) بننا چاہتے ہیں اون کے لئے بھی اسکوپ (Scope)
رکھا گیا ہے - اس پر اعتراض کیا گیا ہے - لیکن اعتراض کرنے سے کوئی فائدہ نہیں - سماج میں
ہوتی ہوئی تبدیلی کو ہم روک نہیں سکتے - کسی شخص کو مجبور نہیں کرسکتے کہ اگر اسمیں
سکت نہ بھی ہو تب بھی وہ اگریکلچر کا پروفیشن چلائے - جینوین کیسس (Genuine
cases) کیلئے پرووائڈ کرنا ہوگا - البتہ اس سے دوسرے لوگوں کو ناجائز فائدہ
اٹھانے کا امکان ضرور ہے - لیکن عہدہ دار اپنا ڈسکریشن (Discretion) استعمال
کرینگے - اسمیں لا (Law) کی جو اسپرٹ (Spirit) ہوگی اوسکے
مطابق کام کرینگے - سلکٹ کمیٹی میں جو رکھا گیا تھا وہ یہ تھا کہ

"or is alienating the whole of the land in his possession"

اگر وہ اگریکلچرسٹ نہیں ہے تو سوال پیدا ہی نہیں ہوتا - اگر وہ پوری زمین بیچ رہا
ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ اوسکو زمین درکار نہیں ہے - قرضہ ہوگیا ہے یا دوسرا
پروفیشن اختیار کرنا چاہتا ہے - تجارت کرنا چاہتا ہے یا پان کی دوکان لگانا چاہتا ہے -
بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی پوری زمین بیچ کر ایل - ایل - بی کی تعلیم حاصل
کرکے وکالت کا پیشہ شروع کردئے ہیں - اون کو ہم روک دیں - ایسا تو نہیں ہوسکتا -
دوسری چیز یہ کہ

"or that the transfer is being made by an agriculturist, for good and sufficient reasons subject to his retaining a basic holding"

بیسک ہولڈنگ کی شرط لگا کر اگریکلچرسٹ کو بیچنے کی اجازت دیجائیگی -

श्री व्ही डी देशपांडे —मगर अॅग्रीकल्चरिस्ट रहने पर भी ज्यादा से ज्यादा अेक बेसिक होल्डिंग का सवाल आयेगा, बाकी तो बेचा जा सकता है। अब रहा सवाल बेसिक होल्डिंग का।

अुतना छोड़ देन से अुसपर कोअी मुसीबत आनेवाली नही है। अगर वह दो तीन साल अपना धधा छोड दे तो खुदबखुद नान अॅग्रीकल्चरिस्ट हो जायेगा। लेकिन अेक बेसिक होल्डिंग वाले के लिये अिस तरह से नही रखेंगे तो अुसकी जमीन बेची जायगी।

شری بی - رام کشن راؤ- ہوسکتا ہے - بیسک ہولڈنگ کا ذکر کیجیے - بیسک ہولڈنگ کی شرط ہم یہاں لگا رہے ہیں - فرض کرلیا جائے کہ قرضہ زیادہ ہوگیا ہے - زمین بیچکر قرضہ ادا کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں - لڑکی کی شادی ہے - دو تین ہزار کی رقم کے بغیر کوئی شادی نہیں کرتا - یا کسی اور چیز کے سلسلہ میں رقم کی ضرورت ہے - آخر ایسی صحیح صورتوں کے لیے پروویڈ (Provide) کرنا پڑیگا - لیکن اب جو قیود لگانا چاہتے ہیں اوس سے تو ہاتھ بندھ جاتے ہیں - سماج کا نظام ایسے نہیں چلیگا - پرانے زمانے میں جو قانون تھے اون میں اگریکلچرسٹ کلاس (Agriculturist class) الگ تھا اور نان اگریکلچرسٹ کلاس (Non agriculturist class) الگ تھا - انہوں نے اوسمیں کاسٹ سسٹم (Caste system) رکھا تھا - نوٹیفکیشنس (Notifications) جاری ہوئے تھے کہ فلاں آدمی اگریکلچرسٹ کی تعریف میں داخل ہے اور فلاں آدمی اسمیں داخل نہیں ہے - ہم اس چیز کو ہٹاکر بلا کسی کمپارٹمنٹ (Compartment) اور ریجمنٹیشن (Regimentation) کے ٹیننٹس کو جس حد تک پروٹیکٹ (Protect) کیا جاسکتا ہے کرینگے - لیکن اگر کوئی شخص یا طبقہ ایسا ہے جو خود اپنا فائدہ نہیں سمجھتا اور اپنی زمین بیچدینا چاہتا ہے تو ہم اوسکو کیسے روک سکتے ہیں ؟ دو سال تک زمین خالی چھوڑنے سے تو اوسکا کام نہیں چلیگا - اوسکی ضرورت پوری نہیں ہوگی - بیچنے سے ہی اسکی ضرورت پوری ہوگی - غرض ان تمام چیزوں کے لیے پروویڈ (Provide) کرنا ضروری ہے - ایکٹ کی اسپرٹ (Spirit) یہ ہے کہ اگر کوئی اگریکلچرسٹ بیچنے پر مصر ہے تو کم از کم اوسکے لئے یہ کیا جائے کہ اگر اوسکے پاس دو بیسک ہولڈنگ ہے تو ایک بیسک ہولڈنگ وہ بیچے اور ایک بچاکر رکھے تاکہ وہ آمدنی اسکے لیے آمدنی ہو سکے - اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں کرسکتے -

श्री वही डी देशपाडे--में अुसके खिलाफ नही बोल रहा हू। मेरा कहना है कि

"Or is alienating the whole of the land in his possession"

जिसको डिलीट करना चाहिये। और अुसके बाद

'Or that the transfer is being made by an Agriculturist for good and sufficient reasons subject to be retaining a basic holding"

जिसके लिये अेतराज नही कर रहा हू लेकिन

"Or is alienating the whole of the land in his possession,"

जिसके लिये मै कह रहा हू।

شری بی رام کسن راؤ ورکی جو شرط ہے وہ اس شخص کے متعلق ہے جو زراعت کا پیشہ ترک کر دینا چاہتا ہے اونکے لیے ہول آف دی لینڈ (Whole of the land) رکھا گیا ہے ورنہ آدھی زمین بیچ کر وہ کیا کریگا اندیشہ یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ نان اگریکلچرسٹ (Non agriculturist) کے ہاتھ میں زمین چلی جائیگی سوپروائزری لینڈ لارڈ شپ (Supervisory landlordship) میں رہی ہوگی اسکی گنجائش کم ہے اس وجہ سے کہ جب وہ کوئی شخص ڈول (?) ہو زمین دیگا تو وہ شخص پروکیورمنٹ نہیں چاہتا اور اس کے ہاتھ میں زمین نہیں رہ سکیگی اگر کہیں سوپروائزری لینڈ لارڈ اس میں انڈلج (Indulge) کر رہا ہے تو تھوڑی جگہ کا لینے والا جو ہوتا وہ اگریکلچرسٹ ہی ہوگا یہ ضرورت نہیں ہوگی کہ وہ سوشل کنڈیشنس (Social conditions) اور اکنامک کنڈیشنس (Economic conditions) کے سب لیے مربوط اس بات پر انکار نہیں ہے میں پوری ہولڈنگ سمجھتا ہوں آدھی سمجھ کر کیا کریگا ؟ میں حیدرآباد ہی میں کہہ سکتا ہوں ڈیورکنڈ میں میری زمین ہے میں بات ایک نہیں سمجھتا بلکہ پوری سمجھتا ہوں آخر اسکے لیے بھی تو ویوانڈ کرنا پڑیگا

श्री वही डी देशपांडे —वह शर्त तो शहर में रहनेवाले दस या पंधरा परसेंट लोगों के लिये होगी। लेकिन देहात के अंदर जो सत्तर या अस्सी फीसद लोग रहते हैं जिनमें आपने धोबी हजाम वगैरा बताया, उन्ही के पास इतनी छोटी जमीनात होती है। और उन्ही को कर्जा वगैरा लेना पडता है। उनकी जमीनात साहूकारों के जरिये या बडे लॅंड लार्डज् के जरिये लिये जाने के इमकानात हैं। और भरूचा कमेटी का भी इसी पर जोर है। क्या उसको भी आप खिलाफ समझते हैं?

شری بی رام کسن راؤ ارنبل لیڈر آف دی اپوزیشن کو معلوم ہونا چاہیے کہ دوسرے قوانین مثلاً قانون سود گیری اگریکلچرل ڈیٹرس ریلیف ایکٹ (Agricultural Debtors Relief Act) وغیرہ اون میں یہ چیزیں پروائڈ کرنی چاہئیں اگر ایسے اگریکلچرسٹ کو قرضہ ہے تو اسکو اسکیل ڈاؤن (Scale down) کیا جائے اور قرضہ معاف کروایا جائے لیکن یہاں جینوئن کیسس (Genuine cases) کیلیے پراویژن (Provision) رکھنا چاہیے اگر اگریکلچرسٹ کو قرضہ ہوگیا ہے قرضہ میں زمین جانے والی ہے زمین کا ہراج نہ ہونے پائے بلکہ اس کا قرضہ اقساط میں ادا ہو وغیرہ وغیرہ جو صورتیں ہوسکتی ہیں ان کا تصفیہ دوسرے قوانین کے ذریعہ ہونا چاہیے لیکن یہاں اگر ایسے قیود عائد کردئے جائینگے تو یہ انفلکسبل (Inflexible) ہوجائیگا

Mr Speaker The question is

(*a*) In line 8 of para (*a*) omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(*b*) Renumber para (*b*) as para (*c*) and insert the following para (*b*)

In the proviso to clause (*a*) after the word 'agriculturist where it occurs for the first time omit the following words namely

or intends to give up profession of an agriculturist

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After para (*b*) of the clause add the following paragraph

(*c*) In line 8 of Clause (*b*) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words 'can be so held under this clause in the proviso

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 80 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 80 was added to the Bill

Clause 81

Shri Ankush Rao Ghare I beg to move

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets——

subject to sub section (2) of Section 48

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Ananda Rao I beg to move

After the proviso add the following further proviso——

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act '

Mr Speaker Amendment moved

*श्री अकुशराव घारे – स्पीकर सर यह जो सब सेक्शन १ ह ४८ सेक्शन या अुसका मिनिंग (Meaning) करी आअुट (Carry out) नहीं हो रहा है। अिस लिये मन यह अमेंडमेंट पेश किया है ताकि अुसका मिनिंग (Meaning) ठीक तरह से निकल सके। सेक्शन ४८ म जो शरायत है वह मिनिंग नहीं निकलता है। मेरी यह अैसा बिलकुल छोटी सी तरमीम है। अुमीद है चीफ मिनिस्टर साहब अुसे कुबूल करेंगे।

شری جے آنند راؤ — مسٹر اسپیکر سر کلاز ۳ کا جو پراویزو سلکٹ کمیٹی نے رکھا ہے اسکے تحت بتایا گیا ہے کہ اگر منتقل الیہ اگریکلچرسٹ ہو اور رہن حاصل کرے کے بعد زراعتی کاروبار نہ کرے یعنی قرض لیکر دس سال تک نہ کرے تو رہن منتقل کنندہ اراضی کو واپس لے سکتا ہے زراعتی کاروبار کو ترجیح دینے کیلئے اگریکلچرسٹ کو انسنٹو (Incentive) دینا چاہیے نہ بتایا گیا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ جس شخص نے فروخت کیا ہے بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ وہ واپس لینے کے پوزیشن میں نہیں رہتا ایسی صورت میں حاصل کرنے کی جو دشواریاں ہیں میں بہتر سمجھتا ہوں کہ جہاں کہیں ایسی صورتیں آئیں گورنمنٹ اراضی کو اپنے مینجمنٹ (Management) میں لے لے اور ریزنیبل پرائس (Reasonable Price) دیکر خود حاصل کر لے میں سمجھتا ہوں کہ یہاں جو ریسٹرکشن (Restriction) عائد کیا گیا ہے اسکو نکالدینا چاہیے اور گورنمنٹ خود مینجمنٹ کی ذمہ داری قبول کرے

شری وی رام کشن راؤ — میں آنریبل ممبر شری انکوس روکھارے کے امنڈمنٹ کا مطلب نہ سمجھ سکا کہ وہ کس نقطہ نظر سے پیش کیا گیا ہے انکا امنڈمنٹ یہ ہے کہ

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں جو پراویزو رکھا ہے وہ یہ ہے پراویزو کے آخر میں لکھا ہے —

declare the alienation or transfer invalid and restore the land to the alienor or transferor subject to sub section (2) of Section 48

اسکا حوالہ دینے کی اصلیے ضرورت ہے اور پراویزو جو ایڈ (Add) کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اگر نان اگریکلچرسٹ کے پروفیشن (Profession) کو اختیار نہ کرے تو منتقل کنندہ کسطرح واپس لے سکتا ہے اگر یہ پراویزو نہ رکھا جائے تو غلط نتائج نکلنے کا امکان ہے

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں مارٹ گیجی (Mortgagee) کا قبضہ نہ ملنے کا پراویزو (Proviso) رکھا گیا ہے ۔ قبضہ نہ ہونے سے نقصان ہونیکا امکان ہے اسکی وجہ میں نہیں

سمجھ سکا اس قسم کا ترودرولانا ٹھیک نہیں ہوگا مارٹ گیجی (Mortgagee) کی نوٹس نہیں دیجائیگی پہلے قانون میں مارٹ گیجی کی نوٹس دینے کے بارے میں نہیں رکھا ھے سکو نکالنے سے فائدہ نہیں ھے

دوسرا امنڈمنٹ سری جے بند راو کا ھے انہوں نے کہا ھے کہ اگر مسمل الیہ زمین حاصل کرنے کے نوٹس میں ہو تو گورنمنٹ اکوائر (Acquire) کرے اور (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ عمل کرے (۵۳ جی) کے تحت عمل کرنے کا تو گورنمنٹ کو اختیار ھے ھی مگر (جی) کے تحت نہیں تو (ای) کے تحت گورنمنٹ لے سکتی ھے مگر صرف واپس لینے سے انکار کرے تو گورنمنٹ کیا کرسکتی ھے اس غرض کیلئے میں کہونگا کہ یہ امنڈمنٹ بالکل بے موقع ھے مجھے افسوس ھے کہ میں اسکوقبول نہیں کرسکتا

سری جے آنند راؤ پھر مسمل الیہ کو رقم کہے ملیگی ؟

سری بی رام کسن راؤ وہ زمین لے سکتا ھے

श्री वही डी देशपांडे --अिसम पाअिंट (Point) अितना ही ह कि गव्हनमट (Government) सरप्लस (Surplus) जमीन लेना चाहती ह और अिस कानन के जरिय से सरप्लस (Surplus) जमीन ले रही ह। दूसरी तरफ से जमीन मिलती ह तो क्यो नही ली जाती है ? वह यदि सेक्शन ४३ के तहत नही बठता ह तो फिर असे ४४ अफ के तहत बैठा सकते ह। गव्हनमेंट को अिससे ज्यादा लन्ड (Land) मिलन के अिमकानत ह तो फिर क्यो नही लिया जा रहा ह ? गव्हनमट अिसे क्यो नही लेती ह ?

شری بی رام کشن راؤ نہ لینے کی کوئی وجہ نہیں ھے وہ لے سکتے ھیں زمین کہاں مل سکتی ھے کیسے مل سکتی ھے یہ دیکھنا پڑیگا رہا یہ کہ (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ عمل کرے وہ تو گورنمنٹ کرسکتی ھے

Mr Speaker The question is

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of section 48

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back, the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

That Clause 81 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 81 was added to the Bill

Clause 82

Mr Speaker The question is

That Clause 82 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 82 was added to the Bill

Clause 83

Shri B Ramakrishna Rao The amendment in the name of Shri Newasekar was wrongly put there Sir As it is already in the list he has told me that he is not going to move it

Shri K Venkat Rama Rao I beg to move

Omit para (*b*) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

سری کے وینکٹ رام راؤ اس سے مل ڈسکس ہوسکا ہے مجھے کچھ کہنا ہیں ہے

Mr Speaker Does the hon Chief Minister want to say anything on this amendment

Shri B Ramakrishna Rao It is just a consequential amendment Sir I do not want to say anything

Mr Speaker The question is

Omit para (*b*) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 83 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 83 was added to the Bill

Clause 34

Shri Ch Venkat Rama Rao I beg to move

After sub section (4) of Section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso——

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

Mr Speaker Amendment moved

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

(*a*) Add the following as Explanation I to sub section (1) of Section 53 AC of the Act proposed to be inserted by the Clause and renumber the existing explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(*b*) Omit the first proviso to sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(*c*) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

Mr Speaker Amendment moved

श्री गोपिडी गंगारेड्डी – हुजबजल जिमन १ दफा ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको क्लाज् के जरिय तबदील किया जा रहा ह असम (१) पहला प्राविहजो निकाला जाय।

(२) दूसरे प्रॉव्हिजो की पाचवी लाअिन में लफ्ज साढचार के बजाय लफ्ज तीन (३) रखा जाय।

Mr Speaker Amendment moved

श्री गोपिडी गंगारेड्डी —जिमन (२) दफा ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको क्लाज के जरिय तबदील किया जा रहा है अुसमें लाअिन (६) म अल्फाज तीन गुनाह के बजाय लफ्ज अेक रखा जाय।

(२) पहले प्राव्हिजो के लाअिन (४) में अल्फाज तीन गुना के बजाय लफ्ज अक रखा जाय।

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word four in line 9 and ending with the word production in line 13 substitute the following—

three times of the family holding for the local area concerned

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

(a) After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided also that the provision of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January 1952

(b) For sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(2) The Government or such officer or authority shall subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation assume the management of the entire holding or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned

(c) Omit the first proviso to sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

(d) In line 1 of sub section (8) omit the word figure and brackets and (2)

(e) In line 1 of sub section (4) for the words assuming management substitute the word acquisition of land

(f) Omit sub sections (6) (7) and (8)

(g) In section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause—

(i) In line 2 between the words 'or and 'section insert the words acquired under

(*ii*) In line 6 between the words holding and and insert the words landless persons of scheduled castes and scheduled tribes

(*h*) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words or and Section insert the words acquired under

(*i*) In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word subject in line 3 and ending with the figure 88 in line 5 substitute the following words and figure—

under section 88 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(*j*) Omit the proviso to sub section (1) of section 58F

(*k*) Omit sub section 58F

Mr Speaker Amendment moved

Shri B D Deshmukh Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause——

(*a*) In line 4 for the word may substitute the word shall

(*b*) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu (Mantham) Sir I beg to move

(*a*) In line 4 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the word shall

(*b*) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

(*c*) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word so operative add the following —

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Sir I beg to move

(a) In sub section (1) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation —Where the lands of the landholder are detached from each other on question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri Uppala Malsur (Suryapet Reserved) Sir I beg to move

(a) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

Subject to the payment of the rent as per provisions of the Act

(b) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In section 53 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operat ve in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in a Village land holders or tenants who cultivate less than a family holding and co operative farming societies'

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

(*a*) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 38 F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures— Subject to the provisions of sub section (2)

(*b*) For sub section (2) of section 38 F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following —

(2) The reasonable price payable by a person to land holder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagat lands or 8 times the land assessment in the case of other lands as price for the land

Mr Speaker Amendment moved

Shri M Kondal Reddy Sir I beg to move

For sections 38C to 38G of the Act proposed to be insert ed by the clause substitute the following—

38C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area con cerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquir ed to the agriculturists in the following order

(*a*) Landless cultivators

(*b*) Holders of lands less than a basic holding

(*c*) Holders of land less than a family holding '

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao Sir I beg to move

' After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following section—

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao Sir I beg to move

(a) In sub sections (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

'Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit,

Explanation—Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Anantha Rama Rao I beg to move

(a) "In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause, for the word may' substitute the following words, figures and brackets—

Shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1958

(b) ' At the end of sub section (8) of Section 58G proposed to be inserted by the clause add the following—

'The number of such instalments being not less than 20 and at such intervals during a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed '

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I propose that each sub clause of the Clause should be discussed and replied to separately because there are several sub clauses in the whole clause and the principle involved in each is different If *all the sub clauses are discussed together the Leader of the* House may not be able to follow the discussion

Mr Speaker Of course, each amendment will be put to vote separately

Shri V D Deshpande But there are various things in the sub clauses, *e g* taking over the lands for Government management acquiring of the land compensation Government Bonds etc and each of the sub clause is different So, what I suggest is that each sub Clause (*i e* each section proposed to be added) should be discussed and replied to separately I have no objection however to putting to vote the clause as a whole

Mr Speaker As a matter of fact I have no objection to it, but I think the capacity of the Members in the House is sufficiently large and they are not likely to get confused when they have studied the subject so carefully, as I am led to think (Laughter)

Shri V D Deshpande In fact I think the capacity of the House at the present moment is exhausted

Shri B Ramakrishna Rao I am inclined to agree with you Sir, especially when the Leader of the Opposition is so competent and can canvas the whole field

(Pause)

Mr Speaker One amendment (No 1) of Smt J Rajamani Devi has been left over Does she want to move the amendment ?

श्रीमती जे अेम् राजमणीदेवी —मै अिस तरमीम को पेश नही करना चाहती।

(Pause)

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir a suggestion has come from some of the Members that they did not expect that the House would hurry up with the Bill so much and they

did not expect that Clause 31 would be taken up today They want time to study the clause and some of the amendments There is only 25 minutes more left for the scheduled adjourning of the House and I do not think much can be spoken on this Clause before that time At the most one member can speak I therefore suggest that the House may adjourn now

Shri B Ramakrishna Rao I think Sir that you too wanted to adjourn the house at 6 p m

Mr Speaker I thought of doing so if there was no recess

Shri V D Deshpande I suggest that the House may be adjourned now because there are some other engagements for the Members

Shri K Venkata Rama Rao Mr Speaker Sir I would suggest only one time session for tomorrow

Mr Speaker Let us Complete this Bill as early as possible

Shri V D Deshpande We do not mind sitting in the after noon even from 1 p m

Shri B Ramakrishna Rao I request the hon Members to sit twice tomorrow and finish the Bill as early as possible I do not think we should prolong it

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Tuesday the 5th January 1954